سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2002

پیر 25' بدھ 27' جمعۃ المبارک 29 ' ہفتہ 30۔ نومبر اور منگل 24۔ دسمبر 2002

(یوم الاثنین 19' یوم الاربعا 21' یوم الجمع 23' یوم السبت 24۔ رمضان المبارک ' یوم الثلاثہ 19۔ شوال 1423ھ)

چودھویں اسمبلی : پہلا' دوسرا' تیسرا اور چوتھا اجلاس

جلد 1 ، شمارہ 1 تا 2 ' جلد 2 ، شمارہ 1 ' جلد 3 ، شمارہ 1 ' جلد 4 ، شمارہ 1

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

صفحہ

پہلا اجلاس

25۔ نومبر 2002ء

جلد 1 ، شمارہ 1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ ---------------- 1

ایجنڈا ---------------- 3

ایوان کے عہدے دار ---------------- 5

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ ---------------- 7

سابق سپیکر پنجاب اسمبلی کی بطور پریذائڈنگ آفیسر نامزدگی کا اعلامیہ ---------------- 8

پریذائڈنگ آفیسر کا بطور منتخب رکن حلف ---------------- 10

اراکین اسمبلی کا حلف ---------------- 15

سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بارے میں اعلانات ---------------- 15

منتخب اراکین کا حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کرنے کا مرحلہ ---------------- 20

بدھ، 27۔ نومبر 2002ء

جلد 1 ، شمارہ 2

ایجنڈا ---------------- 37

ایوان کے عہدے دار ---------------- 39

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ ---------------- 41

حالیہ زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کے لیے دعائے مغفرت ---------------- 44

سپیکر کے انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی کی تفصیل ---------------- 48

سپیکر کے انتخاب کا اعلان ---------------- 52

سپیکر کا انتخاب ---------------- 55

رکن اسمبلی کا حلف ---------------- 55

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان ---------------- 56

نومنتخب سپیکر کا حلف ---------------- 58

سپیکر کے عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ ---------------- 59

مندرجات

صفحہ

سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں ---------- 59
ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی کی تفصیل ---------- 76
ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ---------- 80
ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجے کا اعلان ---------- 83
ڈپٹی سپیکر کا حلف ---------- 84
ڈپٹی سپیکر کے عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ ---------- 85
اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ---------- 90

دوسرا اجلاس

جمعۃ المبارک' 29۔ نومبر 2002ء

جلد 2 ، شمارہ 1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ ---------- 91
ایجنڈا ---------- 93
ایوان کے عہدے دار ---------- 95
تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ ---------- 97
وزیر اعلیٰ کے تعین کی کارروائی کا آغاز ---------- 107
ڈویژن لسٹ کے مطابق چودھری پرویز الٰہی کو ڈالے گئے ووٹ ---------- 110
ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب قاسم ضیاء کو ڈالے گئے ووٹ ---------- 120
وزیر اعلیٰ کے تعین کے نتیجے کا اعلان ---------- 124
منتخب وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب ---------- 126
اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ---------- 137

تیسرا اجلاس

ہفتہ' 30۔ نومبر 2002ء

جلد 3 ، شمارہ 1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ ---------- 139
ایجنڈا ---------- 141
ایوان کے عہدے دار ---------- 143
تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ ---------- 145
چیئرمینوں کا پینل ---------- 146

مندرجات

صفحہ

وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے اظہار کی قرارداد ---------------- 151
ڈویژن لسٹ کے مطابق وزیر اعلیٰ پر اعتماد کی قرارداد
کے حق میں ڈالے گئے ووٹ ---------------- 153
وزیراعلیٰ کے ایوان کا اعتماد حاصل کرنے کا اعلامیہ ---------------- 164
وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب ---------------- 164
وزیر اعلیٰ کو مبارک بادیں ---------------- 165
اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ---------------- 193

چوتھا اجلاس

منگل، 24۔ دسمبر 2002

جلد 4 ، شمارہ 1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ ---------------- 195
جناب قاسم ضیا کے قائد حزب اختلاف قرار دیے جانے کا اعلامیہ ---------------- 197
ایجنڈا ---------------- 199
ایوان کے عہدے دار ---------------- 201
تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ ---------------- 203
چیئرمینوں کا پینل ---------------- 205
اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ---------------- 207

منسلکہ جات

گورنر پنجاب کو وزیراعلیٰ کے تیقن کی اطلاع ---------------- 209
گورنر پنجاب کی جانب سے منتخب وزیراعلیٰ کو ایوان کا اعتماد
حاصل کرنے کی دعوت ---------------- 210

انڈکس

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

21۔ نومبر 2002ء

No. PAP-Legis-1(3)/2002/405. The following Order, made by the President of Pakistan, is hereby published for general information -

"The President of the Islamic Republic of Pakistan hereby summons the Provincial Assemblies of Punjab, Sindh, NWFP and Balochistan in the respective Assembly Buildings at 10.00 Hours on 25th November, 2002, for administering oath to the members-elect of the Provincial Assemblies and to hold elections for the Office of the Speaker and Deputy Speaker and for administering oath to them immediately whereafter the Assemblies shall be prorogued.

GENERAL

(PERVEZ MUSHARRAF)

PRESIDENT"

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 25-نومبر 2002ء

نومنتخب اراکین صوبائی اسمبلی پنجاب کی حلف برداری اور حلف رجسٹر پر دستخط

ایوان کے عہدے دار

1۔ پریذائڈنگ آفیسر؛ چودھری پرویز الٰہی
منتخب رکن اور سابق سپیکر، صوبائی اسمبلی پنجاب

2۔ سیکرٹری اسمبلی؛ ڈاکٹر سید ابو الحسن نجمی

صوبائی اسمبلی پنجاب

(چودھویں اسمبلی کا پہلا اجلاس)

پیر' 25۔ نومبر 2002ء

(یوم الاثنین' 19۔ رمضان المبارک 1423ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں 10 بج کر 40 منٹ صبح زیر صدارت پریذائڈنگ آفیسر منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾

سورۃ البقرہ آیت 286

اللہ کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کرے گا تو اُس کو اُن کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اُسے اُن کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار! جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔

نو منتخب ارکان : پوائنٹ آف آرڈر۔ پوائنٹ آف آرڈر۔۔۔

پریذائڈنگ آفیسر: میرے خیال میں پہلے Oath ہو جائے۔ پہلے میں خود Oath لے لوں پھر بات کرتا ہوں۔ اس میں پہلے یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ آپ کی تین پارٹیاں یہاں پر ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی طرف سے رانا ثناء اللہ' پیپلز پارٹی کی طرف سے جناب قاسم ضیاء اور ایم ایم اے کی طرف سے جناب ارشد محمود بگو بات کریں گے۔ اب آپ سب تشریف رکھیں۔ نجمی صاحب! پہلے آپ اجلاس کے حوالے سے آرڈر پڑھ دیں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ معزز اراکین اسمبلی! گورنر پنجاب نے چودھری پرویز الٰہی سابق سپیکر پنجاب اسمبلی اور حالیہ منتخب رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو اس اجلاس کی صدارت کے لیے نامزد فرمایا ہے۔

سابق سپیکر پنجاب اسمبلی کی بطور پریذائڈنگ آفیسر نامزدگی کا اعلامیہ

مورخہ 21۔نومبر 2002ء

No. PAP-Legis-1(5)/2002/406. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers vested in me under Article 53 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, and sub-rule(2) of rule 6 read with sub-rule (2) of rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, I, Lt. Gen (Retd) Khalid Maqbool, Governor of the Punjab, nominate Ch Pervaiz Elahi, member-elect and former Speaker of the Provincial Assembly of the Punjab, to preside over the sittings of the Provincial Assembly of the Punjab for purposes mentioned in the aforesaid rules and till such time that the newly elected Speaker assumes that office".

سیکرٹری اسمبلی: میں سیکشن 6 کی explanation دے رہا ہوں۔

"ایوان کے منتخب ارکان سے حلف لینے سے قبل پریذائڈنگ آفیسر جو خود بھی منتخب رکن ہیں ان کو حلف اٹھانا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 65 اور 127 کے تحت کوئی منتخب رکن اس وقت تک اسمبلی میں نہیں بیٹھ سکتا جب تک وہ ایوان کے سامنے حلف نہ اٹھالے۔ قواعد 1997ء کے قاعدہ 6(2) کے تحت منتخب سپیکر موجود نہ ہو تو گورنر صاحب کسی بھی منتخب رکن یا دیگر کسی شخص کو بطور پریذائڈنگ آفیسر نامزد کر سکتے ہیں۔ تاہم قاعدہ 6(3) کے تحت اگر گورنر صاحب منتخب رکن کو بطور پریذائڈنگ آفیسر نامزد کریں تو اس منتخب رکن کو اسمبلی کے سامنے پہلے خود حلف اٹھانا ہو گا۔"

چونکہ اس وقت کے پریذائڈنگ آفیسر خود منتخب رکن اسمبلی ہیں لہٰذا مذکورہ قانون کے مطابق وہ اسمبلی کے سامنے خود حلف اٹھائیں گے اور حلف کے رجسٹر پر دستخط کریں گے۔ اب میں چودھری پرویز الٰہی صاحب سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں۔

(قطع کلامیاں)

پریذائڈنگ آفیسر: میں آپ کے پارلیمانی لیڈروں کو ابھی ٹائم دوں گا۔

رانا ثناء اللہ خان: [**]

پریذائڈنگ آفیسر: رانا صاحب! یہ بالکل غلط بات ہے۔ میرے گھر میٹنگ ہوئی تھی آپ بھی وہاں موجود تھے۔ (نعرہ ہائے تحسین) آپ کی تقریر بھی میرے پاس ہے، جتنی بھی آپ نے بات کی ہے یہ کارروائی سے حذف کی جاتی ہے، اس لیے کہ ابھی آپ ممبر ہی نہیں بنے۔ ابھی ہاؤس میں آپ بول ہی نہیں سکتے۔ یہ تمام کارروائی حذف کی جاتی ہے۔ پہلے میں حلف اٹھاؤں گا اور اس کے بعد ہاؤس سے حلف لوں گا۔

---

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر کارروائی حذف کی گئی۔

پریذائڈنگ آفیسر کا بطور منتخب رکن حلف

(اس مرحلے پر پریذائڈنگ آفیسر نے بطور منتخب رکن صوبائی اسمبلی پنجاب حلف اٹھایا)

پریذائڈنگ آفیسر، جی' چودھری فاروق صاحب!

چودھری محمد فاروق، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، چودھری فاروق صاحب کی بات صحیح ہے۔ لیکن میں نے انہیں اجازت دی ہے۔

جناب ارشد محمود بگو، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، رانا صاحب نے ذاتی بات شروع کی تھی۔ اگر تو آئین اور Rules of Procedure کی بات ہے تو شوق سے بات کریں۔ میں پرسنل بات کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

جناب ارشد محمود بگو، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، اب قاسم ضیاء صاحب فرمائیں گے۔

جناب قاسم ضیاء، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، پہلے قاسم ضیاء صاحب اور ایم ایم اے کی طرف سے پوائنٹ آف آرڈر پر جو بات سامنے آئی تھی اس حوالے سے جو قانونی پہلو ہے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص ممبر بننے کے بعد پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر سکتا ہے۔ جب تک اس کا حلف نہ ہو جائے' ممبر پوائنٹ آف آرڈر raise نہیں کر سکتا۔ جہاں تک حلف کی بات ہے یہ 1973ء کے آئین کے تحت ہو رہا ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ اس ہاؤس کو چلانے کے لیے اب میں کارروائی کا آغاز کرتا ہوں۔ رانا صاحب آپ بیٹھ جائیں۔ (قطع کلامیاں)۔ جی اصغر علی گجر صاحب!۔۔۔

چودھری اصغر علی گجر، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، اصغر صاحب آپ مختصر بات کریں۔

چودھری اصغر علی گجر، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، جی' چودھری اقبال صاحب!

چودھری محمد اقبال، [***]

---

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر' صفحہ 11' کارروائی حذف کی گئی۔

پریذائڈنگ آفیسر: جی رانا صاحب! اگر آپ کے پاس کوئی قانونی اور آئینی پہلو ہے تو آپ اس پر بات کریں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

رانا ثناء اللہ خان: [***]

پریذائڈنگ آفیسر: جی جناب اشرف صاحب!

ملک نذر فرید کھوکھر ایڈووکیٹ: [***]

(قطع کلامیاں ۔ شور)

پریذائڈنگ آفیسر: آپ سب تشریف رکھیں ۔ آپ تشریف رکھیں ۔ میرے خیال میں اس حوالے سے کافی بات ہو چکی ہے ۔ ہر پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نے تقریباً بات کر لی ہے ۔ اگر آپ حضرات میری بات سن لیتے ' پہلے حلف ہو جاتا تو پھر آپ کی تمام باتیں اور تمام نکتے جو یہاں اٹھائے گئے ہیں وہ اس کارروائی کا حصہ بن سکتے تھے' لیکن ابھی تک چونکہ آپ ممبر ہی نہیں بنے جو کچھ بھی اسمبلی کے فلور پر آپ کہیں گے وہ کارروائی کا حصہ نہیں بن سکتا ۔ پہلے آپ کو حلف اٹھانا ہو گا۔ اس کے بعد جو بھی کارروائی ہو گی وہ ریکارڈ کا حصہ بنے گی ۔ اس لیے حلف کے بغیر ممبران نے جو کچھ بھی یہاں کہا ہے وہ سب میں کارروائی سے حذف کرتا ہوں ۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ اب ہم حلف کی کارروائی شروع کریں ۔

(قطع کلامیاں)

پریذائڈنگ آفیسر: آپ تشریف رکھیں ۔ سب سے پہلے تو مجھے آپ سب کو مبارک باد دینی ہے۔ آپ مجھے مبارک باد تو دے لینے دیں ۔ میں نے آپ کو ابھی تک مبارک باد ہی نہیں دی ۔ آپ ماشاء اللہ سب منتخب ہو کر آئے ہیں۔ پہلے مجھے مبارک باد تو دے لینے دیں ۔ یہاں میں یہ گزارش کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں اور آپ کی توجہ چاہتا ہوں ۔ گزارش یہ ہے کہ آپ کی موجودگی' توجہ اور دلچسپی سے مثالی قانون سازی ہونی چاہیے۔معزز اراکین اسمبلی !صوبے کے عوام اپنی امنگوں کی تکمیل کے لیے آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں ۔ پنجاب کے عوام زندہ دلی' فراخدلی اور رواداری کی صدیوں پرانی روایات کے حامل ہیں۔ ان روایات کو آپ نے قائم رکھنا ہے' ان کا پاس رکھنا ہے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنا ہے ۔ اگر ہم نے ان عظیم روایات کو برقرار رکھا تو یہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہوں گی ۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر منزل پر کامیاب و کامران کرے ۔ آمین۔ جی دقاص صاحب!

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر' کارروائی حذف کی گئی۔

سید احسان اللہ وقاص : [**]

پریذائڈنگ آفیسر : جناب وقاص صاحب کی گفتگو کارروائی سے حذف کی جاتی ہے۔ میرا خیال ہے اب کافی بات ہو چکی ہے۔

رانا آفتاب احمد خان : [**]

پریذائڈنگ آفیسر : جی رانا صاحب !

رانا آفتاب احمد خان : [**]

جناب عبدالرشید بھٹی، [**]

پریذائڈنگ آفیسر : جی بھٹی صاحب !

جناب عبدالرشید بھٹی، [**]

ایک معزز ممبر : [**]

پریذائڈنگ آفیسر : آپ بیٹھیں' میری بات سنیں۔ میرا خیال ہے کہ ممبران کو اس بات کا خیال رکھنا پڑے گا کہ جب ایک ممبرگفتگو کر رہا ہو' کسی پوائنٹ پر بول رہا ہو تو براہ مہربانی آپ خود بخود اٹھ کر بات کرنا نہ شروع کر دیا کریں۔ جی بھٹی صاحب! یہ تو پہلے آپ کی ڈگری چیک کرانی پڑے گی کہ واقعی آپ کی کوئی ڈگری ہے یا نہیں۔ آپ مختصر بات کریں۔

جناب عبد الرشید بھٹی، [**]

پریذائڈنگ آفیسر، حلف قومی زبان اردو میں ہو گا۔

جناب عبد الرشید بھٹی، [**]

پریذائڈنگ آفیسر، حلف قومی زبان اردو میں ہو گا۔ رانا صاحب نے جو بات کی ہے مجھے پہلے ان کا جواب دے لینے دیں۔ رانا صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر دو حصوں پرمشتمل تھا۔ ایک حصہ LFO کے بارے میں ہے اور دوسرا حصہ ممبران کی رہائش کے بارے میں ہے۔ رانا صاحب کی یہ بات درست ہے کہ واقعی رہائش کا مسئلہ ہے۔ جس طرح نیشنل اسمبلی میں فیڈرل لاجز اور دوسرے لاجز بنے ہیں یہاں پر یہ واقعی کمی رہ گئی ہے۔ ممبران کے لیے یہ سہولت ہونی چاہیے تھی۔ آپ ہمارا ساتھ دیں گے اور ہم انشاء اللہ مل

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر، صفحات 11 اور 12' کارروائی حذف کی گئی۔

کر کوشش کریں گے جہاں پہلے ایم پی اے ہاسٹل بنا ہوا ہے اس کے ساتھ جو بقایا حصہ ہے وہاں بلڈنگ بنا کر ممبران کو accommodate کرنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں تک آپ کے الاؤنسز کا تعلق ہے تو یہ الاؤنس بھی accommodation نہ ہونے کی وجہ سے بڑھا دیئے گئے ہیں۔ Avari, Holiday Inn اور دوسرے ہوٹلوں کے ریٹس بھی کم کیے گئے ہیں۔ اس سیشن کے دوران جو الاؤنس آپ کو ملے گا وہ کافی ہو گا اور آپ کے expenses کو meet کرے گا۔

جہاں تک یہ کہ LFO آئین کا حصہ ہے یا نہیں' اس کے لیے پنجاب اسمبلی کا ہاؤس proper forum نہیں ہے۔ LFO اور آئین میں ترامیم کے حوالے سے proper forum نیشنل اسمبلی اور سینٹ ہے۔ کسی لاء' کسی قانون کی کوئی تشریح کرنی ہو یا کرانی ہو تو اس کے لیے proper forum سپریم کورٹ آف پاکستان ہے۔ اس لیےLFO کے بارے میں آئین کی ترامیم کے حوالے سے یہاں پر بات نہیں ہو سکتی کیونکہ جس دائرہ اختیار کے تحت ہم ہاؤس کو چلاتے ہیں وہ Rules of Procedure ہے۔ آئین کے تحت بھی ہم یہ چیزیں یہاں discuss نہیں کرسکتے۔اس لیے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس حوالے سے آپ کا point of view آ چکا ہے۔ اب ہم کارروائی کو مزید آگے بڑھاتے ہیں۔ آپ پہلے حلف لے لیں ورنہ پھر جتنی بھی آپ کی بات on the floor ofthe House کی جائے گی وہ پریس میں نہیں آ سکے گی اور کارروائی سے حذف ہوتی رہے گی۔ کیونکہ اس ہاؤس میں اس شخص کو بولنے کا اختیار ہے جو اس ہاؤس کا ممبر ہو۔ آپ پہلے ممبر بنیں گے اس کے بعد بات کر سکیں گے۔ اس لیے میں یہ سمجھتا ہوں کہ مختلف issues پر کافی بات ہو چکی ہے۔ اب کارروائی آگے بڑھائی جائے۔

محترمہ شاہدہ سرفراز: [***]

سید ناظم حسین شاہ: [***]

پریذائڈنگ آفیسر: شاہ صاحب ہم 1973ء کے آئین کے تحت ہی حلف اٹھا رہے ہیں۔ وہ بات میں نے اس حوالے سے کی تھی کہ ہر ہاؤس کے اپنے Rules of Procedure ہیں۔ آئین کے اندر صوبائی اسمبلی کو چلانے کے حوالے سے اور ان کے اختیارات کے حوالے سے بڑی وضاحت کے ساتھ یہ تمام چیزیں موجود ہیں۔ یہ تو ہمارے دائرہ اختیار میں بھی نہیں آتا' خاص طور پر آئین کی ترمیم نیشنل اسمبلی

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر صفحہ 11' کارروائی حذف کی گئی۔

اور سینٹ کا کام ہے اور اس کی تشریح کا proper forum سپریم کورٹ آف پاکستان ہے۔

رانا ثناء اللہ خان، [***]

ڈاکٹر سید وسیم اختر، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، آپ تشریف رکھیں۔

گیلری سے ممبران کی آوازیں، [************************************]

راجہ محمد شفقت عباسی، [**]

پریذائڈنگ آفیسر، پہلے oath تو لے لیں۔

راجہ محمد شفقت عباسی، [**]

ڈاکٹر محمد شفیق چودھری، [**************************************]

راجہ محمد شفقت عباسی، [**]

پریذائڈنگ آفیسر، یہ بات اب ختم ہو چکی ہے ۔ آپ اب تشریف رکھیں ۔ آپ کا point of view آ گیا ہے ۔ اب اور بات نہیں ہوسکتی تشریف رکھیں ۔ (قطع کلامیاں) تشریف رکھیں ۔ ججز کے بارے میں جو کچھ بھی کہا گیا ہے وہ کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے اور ویسے بھی میں نے ان سے گزارش کی ہے حالانکہ وکیل ہوتے ہوئے میری بات ان کو سمجھ نہیں آئی کہ ابھی تک یہ ممبر نہیں بنے ۔ اس لیے ان کی تمام گفتگو کارروائی سے حذف کی جاتی ہے ۔ ڈاکٹر شفیق صاحب ۔

ڈاکٹر محمد شفیق چودھری، [**************************************]

پریذائڈنگ آفیسر، میاں عمران مسعود صاحب۔

میاں عمران مسعود، [***]

رانا ثناء اللہ خان، [***]

میاں عمران مسعود، [***]

پریذائڈنگ آفیسر، بس ٹھیک ہے۔ شکریہ ۔ (قطع کلامیاں) اب میرے خیال میں اس پر کافی بحث ہو چکی ہے اور میں نے بھی بڑی خوشدلی کے ساتھ تمام پوائنٹس کو سن لیا ہے اور اب چونکہ ہم نے کارروائی

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر صفحہ 11 اور 14 کارروائی حذف کی گئی۔

کو آگے بڑھانا ہے تو میری آپ سے گزارش ہو گی کہ جو ممبران حلف اٹھانا چاہتے ہیں وہ بڑی خوشی سے اٹھا سکتے ہیں اور جو ممبران حلف نہیں لینا چاہتے' یہ ان کی صوابدید پر ہے۔

اراکین اسمبلی کا حلف

(اس مرحلہ پر 11.35 بجے صبح معزز اراکین نے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر اجتماعی طور پر حلف اٹھایا)

پریذائڈنگ آفیسر: آپ سب کو مبارک ہو۔ اب مہربانی فرما کر آپ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں ۔ اب تمام ممبران نے جو یہاں رجسٹر رکھا گیا ہے۔ اس پر دستخط کرنے ہیں ۔ جو لوگ دو نشستوں سے منتخب ہوئے ہیں انہوں نے ایک نشست چھوڑنی ہے ۔ معزز خواتین پہلے دستخط کریں گی ۔ اس کے بعد تمام ممبران نے باری باری دستخط کرنے ہیں ۔ اس کے علاوہ کچھ اعلانات ہیں۔ جیٔ سیکرٹری اسمبلی!

سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بارے میں اعلانات

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ معزز اراکین اسمبلی! اس سے پہلے کہ میں حلف نامے کے رجسٹر پر دستخط کرنے کے لیے آپ کو دعوت دوں۔ میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخابات کے بارے میں چند ضروری اعلانات کرنا چاہتا ہوں۔

مورخہ 27 نومبر 2002ء کے اجلاس میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا جو بذریعہ خفیہ رائے دہی ہوگا۔ قواعد کے مطابق سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی کے دفتر میں 26 نومبر 2002ء یعنی کل 5 بجے شام تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ سپیکر کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی کی پڑتال اسی روز 5 بج کر 10 منٹ پر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لیے 5 بج کر 20 منٹ پر ہوگی۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے انتخاب کا طریقہ کار یہ ہے کہ۔

مورخہ 26۔نومبر کو بوقت 5 بجے شام سے پہلے کسی بھی وقت کوئی معزز رکن کسی دوسرے معزز رکن کا نام سپیکر کے انتخاب کے لیے تجویز کر سکتے ہیں اور اس مقصد کے لیے کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کیے جائیں گے۔ ان کاغذات نامزدگی پر تجویز کنندہ کے دستخط ہوں گے اور اس کے ہمراہ تجویز کردہ رکن کی جانب سے ایک تحریری بیان ہو گا کہ وہ منتخب ہو جانے کی صورت میں بحیثیت سپیکر کام کرنے پر رضامند ہیں۔ کاغذات نامزدگی رائے شماری شروع ہونے سے قبل تحریری طور پر کسی وقت بھی واپس لیے جا سکتے ہیں۔ قواعد کے تحت کاغذات نامزدگی کا فارم مقرر

نہ ہے۔ تاہم اسمبلی سیکرٹریٹ نے معزز اراکین کی سہولت کے لیے کاغذات نامزدگی کا فارم وضع کیا ہے۔ یہ فارم ڈپٹی سیکرٹری قانون سازی کے کمرہ نمبر 104 سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ انتخاب کے دن پریذائیڈنگ آفیسر اسمبلی کے سامنے ان اراکین کے نام پڑھیں گے جنہیں باضابطہ طور پر نامزد کیا گیا ہو اور جنہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس نہ لیے ہوں اور ان کے تجویز کنندگان کے نام بھی پڑھیں گے۔ اگر ایسا رکن صرف ایک ہی ہوا تو اس رکن کو منتخب قرار دے دیں گے۔ انتخاب کے لیے اگر دو امیدوار ہوں تو ان کے درمیان رائے شماری کرائی جائے گی اور وہ امیدوار جو دوسرے امیدوار سے زیادہ ووٹ لے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔ اگر دونوں امیدوار برابر ووٹ حاصل کریں گے تو ان کے درمیان ازسرنو رائے شماری کرائی جائے گی حتیٰ کہ ان میں سے ایک امیدوار دوسرے کی نسبت زیادہ ووٹ حاصل کر لے اور جو امیدوار زیادہ ووٹ حاصل کرے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔ تاہم انتخاب کے لیے اگر دو سے زاید امیدوار ہوں تو اس امیدوار کو جو دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل کرے گا منتخب قرار دے دیا جائے گا۔ اگر کوئی بھی امیدوار دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کر سکے تو ازسرنو رائے شماری عمل میں لائی جائے گی جس میں سے اس امیدوار کو انتخاب سے خارج کر دیا جائے گا جس نے آخری رائے شماری میں سب سے کم ووٹ حاصل کیے ہوں گے اور اس طرح رائے شماری جاری رہے گی حتیٰ کہ کوئی امیدوار باقی ماندہ امیدوار یا امیدواروں سے مجموعی طور پر زیادہ ووٹ حاصل کر لے اور ایسے امیدوار کو منتخب قرار دے دیا جائے گا۔ اگر دو یا دو سے زاید امیدوار مساوی ووٹ حاصل کریں اور ان میں سے ایک کو انتخاب سے خارج کرنا ہو تو اس امر کا فیصلہ کہ کس امیدوار کو خارج کیا جائے گا' پریذائیڈنگ آفیسر کے فیصلہ کن ووٹ سے کیا جائے گا۔ جہاں تک ڈپٹی سپیکر اور سپیکر کے اعلانات کا تعلق ہے یہ اعلان ختم ہوا' آپ کا بہت شکریہ۔ اب میں معزز اراکین کے نام باری باری پکاروں گا۔

پریذائیڈنگ آفیسر: سیکرٹری صاحب! پہلے آپ دو نشستوں پر کامیاب ہونے والے ممبران کے دستخط کروا لیں۔ میرا خیال ہے دو نشستوں پر اصغر علی گجر صاحب اور گل حمید روکھڑی صاحب ہیں۔

سیکرٹری اسمبلی: اس میں سب سے پہلے گل حمید روکھڑی صاحب تشریف لائیں گے۔ انہوں نے دو نشستوں پی پی -44 اور پی پی -45 سے انتخاب جیتا ہے۔ لیکن دستخط کرتے ہوئے وہ ایک ہی پی پی نمبر پر دستخط کریں گے اور دوسری نشست خالی ہو جائے گی۔ چودھری اصغر علی گجر صاحب تشریف لائیں۔

چودھری محمد فاروق، پوائنٹ آف آرڈر۔

پریذائڈنگ آفیسر، جی چودھری فاروق صاحب۔

چودھری محمد فاروق، جناب پریذائڈنگ آفیسر! قبل ازیں بھی یہ گزارش کی تھی کہ منتخب اراکین اسمبلی کا احترام اپنی جگہ لیکن اس ہاؤس میں قواعد و ضوابط کے مطابق صرف ممبران اسمبلی بات کر سکتے ہیں۔ حلف اٹھانے سے پہلے' بے شک وہ رکن اسمبلی ہی ہو لیکن اس کی بات ایوان کی کارروائی کا حصہ نہیں بن سکتی۔ آپ کی مہربانی اور آپ کی اجازت سے اصغر علی گجر صاحب سمیت بہت سے ممبران اسمبلی نے یہاں پر باتیں کیں۔ ان کی باتیں اخبارات میں چھپیں گی لیکن یہ ہمارے ایوان کے تقدس کو مجروح کرنے والی بات ہے۔ حلف اٹھانے کے بعد جب دستخط کرنے کی باری آئی ہے تو جناب اصغر علی گجر نے انکار کر دیا ہے اور وہ اس ایوان سے باہر چلے گئے ہیں۔ ان کا یہ طریقہ کار اس ایوان کے تقدس کے منافی ہے۔ ہم منتخب اراکین اسمبلی ہیں اور اب حلف اٹھانے کے بعد ممبران بن چکے ہیں۔ ہمیں اس ایوان کے تقدس کو بحال رکھنا ہے۔ ہم آج تین سال کے بعد قوم کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں کہ غیر سنجیدہ لوگ اس اسمبلی میں آئے ہیں۔ یہ پہلی گریجویٹ اسمبلی ہے اس لحاظ سے یہ مبارک باد کی مستحق ہے۔ یہ ایک تاریخ ساز اسمبلی ہے کہ تعلیم یافتہ لوگ منتخب ہو کر اسمبلی میں آئے ہیں۔ کیا ہم نے یہ رویہ اختیار کرنا ہے کہ ایوان کے اندر ایسی باتیں کریں اور حلف اٹھانے کے بعد دستخط کرنے سے انکار کریں کہ ہم نے حلف نہیں اٹھایا۔ جناب پریذائڈنگ آفیسر! میں سمجھتا ہوں کہ حلف اٹھانے سے پہلے جتنی کارروائی ہوئی ہے وہ اس کارروائی سے حذف کی جائے اور ہم اراکین اسمبلی اخبارات میں اپنی خبریں بنوانے اور محض اپنی اپنی جماعتوں کی رسمی نمائندگی کرنے کی بجائے اس ملک کے اندر جمہوریت کے استحکام کے لیے عہد کریں تاکہ جمہوریت بھی پنپے اور ہم اپنی جماعتوں اور عوام کی بھی خدمت اور نمائندگی کر سکیں۔ جناب پریذائڈنگ آفیسر! اس سے قبل جتنی کارروائی ہوئی ہے وہ حذف کی جائے چونکہ اس کے حوالے سے ہماری اسمبلی پر بدنما دھبہ رہے گا کہ ایسی کارروائی جس نے اسمبلی کو مچھلی مارکیٹ بنایا۔

جناب ارشد محمود بگو، جناب پریذائڈنگ آفیسر! میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ چودھری اصغر علی گجر صاحب نے ابھی حلف نہیں لیا۔ اگر انہوں نے ہاؤس میں بات کر دی ہے تو اس کے بارے میں آپ پہلے فرما چکے ہیں کہ حلف سے پہلے کی ساری کارروائی حذف ہو چکی ہے تو میرے فاضل دوست

چودھری فاروق صاحب کیوں اس بات کو دہرانا چاہتے ہیں؟

پریذائڈنگ آفیسر ، آپ کا Point of view آ گیا' آپ تشریف رکھیں۔

جناب ارشد محمود بگو، اصغر علی گجر صاحب اس ہال میں موجود ہیں لیکن انہوں نے حلف نہیں لیا۔ شکریہ۔

پریذائڈنگ آفیسر ، جی شجاعت صاحب!

لیفٹیننٹ کرنل(ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان، میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے جب الیکشن لڑنے کا پروگرام بنایا تو میں یہ سمجھتا تھا کہ ہم اسمبلی میں کچھ ملک کی ترقی کی باتیں کریں گے' کچھ ان غریبوں کے بارے میں باتیں کریں گے جن کے پاس سونے کے لیے جگہ نہیں ہے' کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے' پولیس والے انہیں روک روک کر تنگ کرتے ہیں۔ کیا ہم یہاں فلور پر صرف گالیاں نکالنے کے لیے آئے ہیں؛ ہم خود کھچڑی پکاتے ہیں۔ ہم خود لوٹ مار کرتے ہیں۔ ہم ان سیاست دانوں کو بھول جاتے ہیں جنہوں نے اس ملک کو تباہی کے دہانے تک پہنچا دیا ہے۔۔۔

جناب ارشد محمود بگو، شیم شیم۔۔۔

پریذائڈنگ آفیسر ، آپ اس طرح بات نہیں کر سکتے کہ آپ ایک دم کھڑے ہو کر بولنا شروع کر دیں۔ آپ بیٹھ جائیں۔ میں آپ کو disallow کرتا ہوں۔ اس بات کا جواب چیئر دے گی۔

شجاعت صاحب! میں ابھی آپ کو اجازت دیتا ہوں۔ ارشد محمود صاحب! آپ نے جس طرح یہ رویہ اپنایا ہے۔ یہ totally اس ہاؤس کے تقدس کے منافی ہے۔ آپ ذمہ دار آدمی ہیں' آپ کو ایسی بات نہیں کرنی چاہیے۔ آپ ذمہ دار شخصیات ہیں اور پہلی دفعہ اسمبلی میں آئے ہیں۔ آپ کو پہلے اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ جب چیئر کی طرف سے کوئی بات ہو رہی ہو تو آپ کھڑے ہو کر جواب نہیں دے سکتے۔ پہلے آپ بات سنیں اور اس کے بعد اگر میں allow کروں گا تو پھر آپ کھڑے ہو کر بات کر سکتے ہیں۔ اب آپ بیٹھ جائیں۔ جی شجاعت صاحب۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان، خدا کی قسم میں آپ کو کہتا ہوں کہ آپ اپنے اندر جھانک کر دیکھیں' آپ عام آدمیوں سے پوچھیں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے مل کر کام نہ کیا' اور ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ compromise نہ کیا تو اگر ہمیں گھر بھی بھیج دیا گیا تو خدا کی قسم میں آپ کو کہتا ہوں کہ کوئی آدمی سڑکوں پر نہیں آئے گا۔

I can tell you. Let us be together. Let us try together. آپ ان لیڈروں کی بات کرتے ہیں جو پچھلے پندرہ سال میں لوٹ مار کا سبق سکھاتے رہے۔ خود لوٹ مار کرتے رہے ہیں اور لوگوں کو لوٹ مار کراتے رہے ہیں۔ .Let us be positive in this institution اور جو لوگ آپ کو جمہوریت واپس کرنا چاہتے ہیں آپ ان کو نزدیک سے نہیں جانتے۔ آپ فوج کو گالیاں نہ نکالیں۔ میں بھی فوجی آدمی ہوں' میں پندرہ ہزار کی lead سے جیت کر آیا ہوں' آپ کیا بات کرتے ہیں۔

پریذائڈنگ آفیسر: اب آپ تشریف رکھیں۔ جو ممبران نئے آئے ہیں وہ میری بات کو غور سے سنیں کہ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ میں آپ کو اس طرح کی بات کرنے کی اجازت دوں۔ میں قطعاً یہ allow نہیں کر سکتا۔ میں آپ کی کسی بھی اس قسم کی بے معنی اور بے ہودہ گفتگو کو allow نہیں کر سکتا۔ اگر آپ اس طرح کی گفتگو کریں گے تو میرے پاس اختیار ہے۔ میں ہاؤس کے اندر آپ کو نہیں بیٹھنے دوں گا۔ میں آپ کو یہاں سے باہر بھجوا دوں گا۔

(اس مرحلے پر چودھری اصغر علی گجر ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

چودھری فاروق صاحب نے جو پوائنٹ اٹھایا ہے۔ میں اس پر پہلے بات کروں گا۔ ان کا پوائنٹ بڑا valid ہے کہ اصغر علی گجر صاحب نہایت قابل احترام شخص ہیں' میرے ساتھی رہے ہیں۔ مجھے ان کا بڑا احترام ہے لیکن مجھے دکھ اس بات کا ہوا ہے کہ ان کو پتا تھا کہ وہ حلف اٹھانے کے لیے نہیں آ رہے' ان کو اس بات کا علم تھا کہ وہ حلف اٹھانے کے لیے ہاؤس کے اندر نہیں جا رہے۔ وہ گھر سے یہ سوچ کر آئے تھے۔ یہ ہاؤس کے ساتھ بد دیانتی ہے۔ یہ اس ایوان کے ساتھ بد دیانتی ہے اور انھوں نے اس ایوان کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ وہ نمائندہ بن کر آئے ہیں۔ ہزاروں ووٹ لے کر آئے ہیں تو آج وہ ان ووٹروں کو کیا پیغام دے کر گئے ہیں کہ ان کا نمائندہ جو گھر سے یہ عہد کر کے آیا ہے کہ میں ایوان کو دھوکہ دینے جا رہا ہوں اور میں ممبر نہیں بننا چاہتا اور میں دستخط نہیں کروں گا۔ اس کے بعد یہ بہت بڑی بد دیانتی ہے کہ وہ On the floor of the House آئینی اور قانونی حوالوں سے اور LFO کے بارے میں گفتگو کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ انھیں ایسا نہیں کرنا چاہیے' انھوں نے ہاؤس کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کی ہے اور میں اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا اور جتنی بھی باتیں نہ صرف انھوں نے بلکہ حلف لینے سے پہلے جس نے بھی جو باتیں کہی ہیں وہ پریس میں بالکل نہیں آئیں گی۔ وہ

چونکہ کارروائی کا حصہ نہیں ہیں اور میں نے ان کے تمام ریمارکس جو ججوں کے بارے میں کہے گئے جو صدر پرویز مشرف صاحب کے بارے میں کہے گئے۔ وہ میں نے حذف کر دیے ہیں۔ اس لیے کسی پریس میں وہ بات نہیں آ سکتی۔

منتخب اراکین کا حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کرنے کا مرحلہ

اب جو ممبران دستخط کرنا چاہتے ہیں وہ دستخط کریں گے اور جو دستخط نہیں کرنا چاہتے ان کی سیٹ کچھ عرصے کے بعد خالی ڈیکلیئر ہو سکتی ہے۔ اب ممبران پی پی وائز حلف رجسٹر پر دستخط کریں گے۔ شکریہ۔

ادارتی نوٹ: (آج کے اجلاس میں مجموعی طور پر 353 اراکین اسمبلی نے حلف اٹھایا اور حلف رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائے جبکہ ایوان کی 4 نشستیں اراکین کے حلف نہ اٹھانے، 3 نشستیں اراکین کی دوہری رکنیت، 9 نشستیں اراکین کے بطور ایم این اے منتخب ہو جانے، ایک نشست پر الیکشن نہ ہونے اور ایک نشست رکن اسمبلی کے نااہل قرار دیے جانے کی وجہ سے خالی رہی۔ اس طرح آج کے اجلاس میں 18 نشستیں خالی رہیں۔)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1-	راجہ محمد شفقت عباسی ایڈووکیٹ	پی پی 1 راولپنڈی 1
2-	راجہ محمد علی	پی پی 2 راولپنڈی 2
3-	راجہ محمد طارق کیانی	پی پی 3 راولپنڈی 3
4-	بریگیڈئر (ریٹائرڈ) محمد حسن	پی پی 4 راولپنڈی 4
5-	جناب مشتاق احمد کیانی	پی پی 5 راولپنڈی 5
6-	راجہ ارشد محمود	پی پی 6 راولپنڈی 6
7-	چودھری محمد کامران علی خاں	پی پی 7 راولپنڈی 7
8-	چودھری محمد ایاز	پی پی 9 راولپنڈی 9
9-	ملک ابرار احمد	پی پی 10 راولپنڈی 10
10-	راجہ راشد حفیظ	پی پی 11 راولپنڈی 11
11-	جناب عامر فدا پراچہ	پی پی 12 راولپنڈی 12

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
12۔	جناب اشتیاق احمد مرزا	پی پی 13 راولپنڈی 13
13۔	جناب فیاض الحسن چوہان	پی پی 14 راولپنڈی 14
14۔	سید اعجاز حسین بخاری	پی پی 15 اٹک 1
15۔	کرنل(ریٹائرڈ) شجاع خان زادہ	پی پی 16 اٹک 2
16۔	سردار محمد علی خاں	پی پی 17 اٹک 3
17۔	ملک محمد انور	پی پی 18 اٹک 4

پریذائڈنگ آفیسر: ممبران سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں اورجس معزز رکن کا نام پکارا جائے صرف وہی یہاں آ کر دستخط کرے کیونکہ اس طرح ہاؤس in order نہیں رہتا۔ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ لابیز موجود ہیں، اگر آپ نے کوئی بات کرنی ہے تو آپ لابیز میں جا کر بات کریں اور اپنی بات مکمل کرنے کے بعد پھر واپس ہاؤس میں آ سکتے ہیں۔ ہاؤس کے اندر آپس میں گفتگو کرنا ممنوع ہے۔ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور باری باری یہاں آ کر دستخط کریں۔ جو ممبران اوپر بیٹھے ہیں ان سے بھی گزارش ہے کہ وہ نیچے آ جائیں اور یہاں آ کر دستخط کریں۔

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
18۔	سید عباس محی الدین	پی پی 19 اٹک 6
19۔	جناب اعجاز حسین فرحت	پی پی 20 چکوال 1
20۔	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی 21 چکوال 2
21۔	سید محمد تقلید رضا شاہ	پی پی 22 چکوال 3
22۔	کرنل(ریٹائرڈ) سلطان سرخرو اعوان	پی پی 23 چکوال 4
23۔	چودھری محمد ثقلین	پی پی 24 جہلم 1
24۔	چودھری تسنیم ناصر	پی پی 25 جہلم 2
25۔	شیخ تنویر احمد	پی پی 26 جہلم 3
26۔	چودھری نذر حسین گوندل	پی پی 27 جہلم 4
27۔	ڈاکٹر مختار احمد بھرتھ	پی پی 28 سرگودھا 1
28۔	مہر رب نواز لک	پی پی 29 سرگودھا 2
29۔	جناب فخر اقبال	پی پی 30 سرگودھا 3

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
30۔	میاں مناظر علی رانجھا	پی پی 31 سرگودھا 4
31۔	چودھری عامر سلطان چیمہ	پی پی 32 سرگودھا 5
32۔	ملک شعیب اعوان	پی پی 33 سرگودھا 6
33۔	محترمہ ڈاکٹر نادیہ عزیز	پی پی 34 سرگودھا 7
34۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	پی پی 35 سرگودھا 8
35۔	میاں محمد خالد کلیار	پی پی 36 سرگودھا 9
36۔	میجر (ریٹائرڈ) اصغر حیات کلیار	پی پی 37 سرگودھا 10
37۔	جناب محمد منیر قریشی	پی پی 38 سرگودھا 11
38۔	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	پی پی 39 خوشاب 1
39۔	ملک صالح محمد گنجیال	پی پی 40 خوشاب 2
40۔	ملک محمد آصف بھا	پی پی 41 خوشاب 3
41۔	ملک محمد وارث کلو	پی پی 42 خوشاب 4
42۔	جناب امانت اللہ خان شادی خیل	پی پی 43 میانوالی 1
43۔	گل حمید خان روکھڑی	پی پی 45 میانوالی 3
44۔	جناب محمد سبطین خان	پی پی 46 میانوالی 4
45۔	جناب مرید حسین شاہ	پی پی 48 بھکر 2
46۔	جناب حفیظ اللہ خان	پی پی 49 بھکر 3
47۔	سردار نعیم اللہ خان شاہانی	پی پی 50 بھکر 4
48۔	چودھری محمد افضل ساہی	پی پی 51 فیصل آباد 1
49۔	ڈاکٹر محمد شفیق چودھری	پی پی 52 فیصل آباد 2
50۔	جناب رضا شاہد وسیر	پی پی 53 فیصل آباد 3
51۔	میاں غلام حیدر باری	پی پی 54 فیصل آباد 4
52۔	چودھری ظہیر الدین خاں	پی پی 55 فیصل آباد 5
53۔	رائے رب نواز	پی پی 56 فیصل آباد 6

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
54۔	ملک خالد محمود وٹو ایڈووکیٹ	پی پی 57 فیصل آباد 7
55۔	جناب شاہد خلیل نور	پی پی 58 فیصل آباد 8
56۔	چودھری عارف محمود گل	پی پی 59 فیصل آباد 9
57۔	چودھری خالد محمود ایڈووکیٹ	پی پی 60 فیصل آباد 10
58۔	جناب احسن رضا	پی پی 62 فیصل آباد 12
59۔	جناب آفتاب احمد خان	پی پی 63 فیصل آباد 13
60۔	جناب جہاں زیب امتیاز گل	پی پی 64 فیصل آباد 14
61۔	راجہ ریاض احمد	پی پی 65 فیصل آباد 15
62۔	جناب محمد ریاض شاہد	پی پی 66 فیصل آباد 16
63۔	ڈاکٹر اسد معظم	پی پی 67 فیصل آباد 17
64۔	جناب فیاض اللہ کاموکا	پی پی 68 فیصل آباد 18
65۔	ملک اصغر علی قیصر	پی پی 69 فیصل آباد 19
66۔	رانا ثناءاللہ خان	پی پی 70 فیصل آباد 20
67۔	جناب محمد نواز	پی پی 71 فیصل آباد 21
68۔	جناب علی حسن رضا قاضی	پی پی 73 جھنگ 1
69۔	سید حسن مرتضیٰ	پی پی 74 جھنگ 2
70۔	جناب محمد ثقلین انور	پی پی 75 جھنگ 3
71۔	محترمہ سیدہ صغریٰ امام	پی پی 76 جھنگ 4
72۔	جناب خالد محمود سرگانہ	پی پی 77 جھنگ 5
73۔	جناب محمد قمر حیات کاٹھیا	پی پی 79 جھنگ 7
74۔	جناب امتیاز احمد لالی	پی پی 80 جھنگ 8
75۔	سردار غلام احمد خان گادی	پی پی 81 جھنگ 9
76۔	جناب فیصل حیات جبوانہ	پی پی 82 جھنگ 10
77۔	جناب نجف عباس سیال	پی پی 83 جھنگ 11

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
78۔	چودھری بلال اصغر وڑائچ	پی پی 84 ٹوبہ ٹیک سنگھ 1
79۔	چودھری اظہر ندیم	پی پی 85 ٹوبہ ٹیک سنگھ 2
80۔	جناب اشفاق الرحمان	پی پی 86 ٹوبہ ٹیک سنگھ 3
81۔	بریگیڈئر(ریٹائرڈ) جاوید اکرم	پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ 4
82۔	محترمہ آشفہ ریاض فتیانہ	پی پی 88 ٹوبہ ٹیک سنگھ 5
83۔	مخدوم زادہ سید حسین رضا شاہ	پی پی 89 ٹوبہ ٹیک سنگھ 6
84۔	جناب لیاقت علی شوکت	پی پی 90 ٹوبہ ٹیک سنگھ 7
85۔	چودھری محمد اشرف کمبوہ	پی پی 91 گوجرانوالہ 1
86۔	للہ شکیل الرحمان چودھری ایڈووکیٹ	پی پی 92 گوجرانوالہ 2
87۔	مولانا مفتی محمد فرید رضوی	پی پی 93 گوجرانوالہ 3
88۔	جناب زاہد پرویز چودھری	پی پی 94 گوجرانوالہ 4
89۔	میاں سعود الحسن ڈار	پی پی 95 گوجرانوالہ 5
90۔	چودھری محمد شبیر	پی پی 96 گوجرانوالہ 6
91۔	جناب مظہر جاوید	پی پی 97 گوجرانوالہ 7
92۔	چودھری محمد اقبال	پی پی 98 گوجرانوالہ 8
93۔	ڈاکٹر سہیل ظفر چیمہ	پی پی 99 گوجرانوالہ 9
94۔	چودھری شمشاد علی خاں	پی پی 100 گوجرانوالہ 10
95۔	جناب امانت علی ورک	پی پی 101 گوجرانوالہ 11
96۔	حاجی مدثر قیوم ناہرا	پی پی 102 گوجرانوالہ 12
97۔	جناب اعجاز احمد سا	پی پی 104 گوجرانوالہ 15
98۔	ڈاکٹر مظفر علی شیخ	پی پی 105 حافظ آباد 1
99۔	چودھری شوکت علی بھٹی	پی پی 106 حافظ آباد 2
100۔	سردار محمد رفیق	پی پی 107 حافظ آباد 3
101۔	چودھری خالد اصغر گھرل ایڈووکیٹ	پی پی 108 گجرات 1

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
102۔	چودھری عبداللہ یوسف	پی پی 109 گجرات 2
103۔	میاں عمران مسعود	پی پی 111 گجرات 4
104۔	محترمہ ماریہ طارق	پی پی 113 گجرات 6
105۔	چودھری محمد فاروق	پی پی 114 گجرات 7
106۔	جناب عامر عثمان رضا	پی پی 115 گجرات 8
107۔	محترمہ حمیدہ وحیدالدین	پی پی 116 منڈی بہاؤالدین 1
108۔	چودھری ریاض اصغر	پی پی 117 منڈی بہاؤالدین 2
109۔	جناب فضل احمد رانجھا	پی پی 118 منڈی بہاؤالدین 3
110۔	میجر (ریٹائرڈ) احسان الٰہی چودھری	پی پی 119 منڈی بہاؤالدین 4
111۔	جناب محمد عارف گوندل چیمونہ	پی پی 120 منڈی بہاؤالدین 5
112۔	جناب محمد اجمل چیمہ	پی پی 121 سیالکوٹ 1
113۔	جناب ارشد محمود بگو	پی پی 122 سیالکوٹ 2
114۔	جناب عمران اشرف	پی پی 123 سیالکوٹ 3
115۔	جناب طاہر اختر ملک	پی پی 124 سیالکوٹ 4
116۔	چودھری خوش اختر سبحانی	پی پی 125 سیالکوٹ 5
117۔	سید اختر حسین رضوی	پی پی 126 سیالکوٹ 6
118۔	جناب ارمغان سبحانی	پی پی 127 سیالکوٹ 7
119۔	جناب محمد رضوان	پی پی 128 سیالکوٹ 8
120۔	جناب انصر اقبال بریار	پی پی 129 سیالکوٹ 9
121۔	چودھری ممتاز علی	پی پی 130 سیالکوٹ 10
122۔	جناب محمد عظیم گھمن	پی پی 131 سیالکوٹ 11
123۔	پیر سید سعید الحسن شاہ	پی پی 132 نارووال 1
124۔	ڈاکٹر طاہر علی جاوید	پی پی 133 نارووال 2
125۔	لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد عباس	پی پی 134 نارووال 3

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
126۔	جناب خضر الیاس ورک	پی پی 135 نارووال 4
127۔	لیفٹیننٹ کرنل(ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان	پی پی 136 نارووال 5
128۔	جناب سمیع اللہ خان	پی پی 137 لاہور 1
129۔	ڈاکٹر اسد اشرف	پی پی 138 لاہور 2
130۔	جناب بلال یسٰین	پی پی 139 لاہور 3
131۔	جناب محمد آجاسم شریف	پی پی 140 لاہور 4
132۔	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان	پی پی 141 لاہور 5
133۔	چودھری محمد شوکت	پی پی 143 لاہور 7
134۔	چودھری محمد اکرم گجر	پی پی 144 لاہور 8
135۔	محترمہ بیگم ریحانہ جمیل	پی پی 145 لاہور 9
136۔	حاجی محمد اعجاز	پی پی 146 لاہور 10
137۔	میاں محمد اسلم اقبال	پی پی 148 لاہور 12
138۔	رانا مشہود احمد خان	پی پی 149 لاہور 13
139۔	مہر اشتیاق احمد	پی پی 150 لاہور 14
140۔	جناب احد ملک	پی پی 151 لاہور 15
141۔	چودھری عبدالغفور خان	پی پی 152 لاہور 16
142۔	جناب محمد اصغر چودھری	پی پی 153 لاہور 17
143۔	سید احسان اللہ وقاص	پی پی 154 لاہور 18
144۔	جناب قاسم ضیاء	پی پی 155 لاہور 19
145۔	شیخ امجد عزیز	پی پی 156 لاہور 20
146۔	رانا محمد تجمل حسین	پی پی 157 لاہور 21
147۔	جناب طالب حسین چودھری	پی پی 158 لاہور 22
148۔	چودھری محمد منشاء سندھو	پی پی 159 لاہور 23
149۔	جناب محمد افضل کھوکھر	پی پی 160 لاہور 24

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
150۔	جناب عبدالرشید بھٹی	پی پی 161 لاہور 25
151۔	جناب اعجاز احمد سہول	پی پی 162 شیخوپورہ 1
152۔	جناب علی عباس	پی پی 164 شیخوپورہ 3
153۔	جناب جہاں زیب راؤ	پی پی 165 شیخوپورہ 4
154۔	چودھری افضل سلطان ڈوگر	پی پی 166 شیخوپورہ 5
155۔	میاں خالد محمود	پی پی 167 شیخوپورہ 6
156۔	جناب عابد حسین چٹھہ	پی پی 168 شیخوپورہ 7
157۔	چودھری سجاد حیدر گجر	پی پی 169 شیخوپورہ 8
158۔	جناب آصف جیلانی	پی پی 170 شیخوپورہ 9
159۔	رائے اعجاز احمد	پی پی 171 شیخوپورہ 10
160۔	ملک ذوالقرنین ڈوگر	پی پی 172 شیخوپورہ 11
161۔	جناب جاوید منظور گل	پی پی 173 شیخوپورہ 12
162۔	جناب آغا علی حیدر	پی پی 174 شیخوپورہ 13
163۔	چودھری محمد الیاس خان	پی پی 175 قصور 1
164۔	سردار شوکت علی	پی پی 176 قصور 2
165۔	سید مظفر حسین کاظمی	پی پی 177 قصور 3
166۔	ملک احمد سعید خان ایڈووکیٹ	پی پی 178 قصور 4
167۔	ملک محمد احمد خان ایڈووکیٹ	پی پی 179 قصور 5
168۔	سردار حسن اختر موکل	پی پی 180 قصور 6
169۔	راؤ شاہد قیوم	پی پی 181 قصور 7
170۔	جناب صبغت اللہ چودھری ایڈووکیٹ	پی پی 182 قصور 8
171۔	سردار پرویز حسن نکئی	پی پی 183 قصور 9
172۔	حاجی رانا سرفراز احمد خان	پی پی 184 قصور 10
173۔	رائے فاروق عمر خان کھرل	پی پی 185 اوکاڑہ 1

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
174۔	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی 186 اوکاڑہ 2
175۔	سید رضا علی گیلانی	پی پی 187 اوکاڑہ 3
176۔	میاں افتخار حسین چھچھر	پی پی 188 اوکاڑہ 4
177۔	میاں محمد اصغر	پی پی 189 اوکاڑہ 5
178۔	جناب محمد اشرف خان	پی پی 190 اوکاڑہ 6
179۔	میاں یاور زمان	پی پی 191 اوکاڑہ 7
180۔	ملک نذر فرید کھوکھر ایڈووکیٹ	پی پی 192 اوکاڑہ 8
181۔	دیوان اخلاق احمد	پی پی 193 اوکاڑہ 9
182۔	جناب محمد معین الدین ریاض قریشی	پی پی 194 ملتان 1
183۔	بابو نفیس احمد انصاری	پی پی 195 ملتان 2
184۔	مرزا فرقان علی مغل	پی پی 196 ملتان 3
185۔	ڈاکٹر محمد جاوید صدیقی	پی پی 197 ملتان 4
186۔	ملک محمد اسحٰق بچہ	پی پی 198 ملتان 5
187۔	سید ناظم حسین شاہ	پی پی 199 ملتان 6
188۔	ملک محمد ارشد جٹ راں	پی پی 201 ملتان 8
189۔	رائے منصب علی	پی پی 202 ملتان 9
190۔	جناب محمد ابراہیم خان	پی پی 203 ملتان 10
191۔	رانا اعجاز احمد نون	پی پی 204 ملتان 11
192۔	رانا محمد قاسم نون	پی پی 205 ملتان 12
193۔	سید مجاہد علی شاہ	پی پی 206 ملتان 13
194۔	جناب محمد عامر اقبال شاہ	پی پی 207 لودھراں 1
195۔	جناب طاہر حسین خان	پی پی 208 لودھراں 2
196۔	ملک محمد اجمل جوئیہ	پی پی 209 لودھراں 3
197۔	جناب محمد اعجاز بلوچ	پی پی 210 لودھراں 4

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
198۔	سید محمد رفیع الدین بخاری	پی پی 211 لودھراں 5
199۔	مخدوم سید مختار حسین شاہ	پی پی 212 خانیوال 1
200۔	جناب حسین جہانیاں گردیزی	پی پی 213 خانیوال 2
201۔	جناب ظہور احمد خان ڈاہا	پی پی 214 خانیوال 3
202۔	سردار محمد یار ہراج	پی پی 215 خانیوال 4
203۔	پیر مشتاق احمد شاہ	پی پی 216 خانیوال 5
204۔	پیر ظہور حسین قریشی	پی پی 217 خانیوال 6
205۔	جناب عبدالرزاق خان	پی پی 218 خانیوال 7
206۔	میاں نوید جہانیاں	پی پی 219 خانیوال 8
207۔	جناب ولائت شاہ کھگہ	پی پی 220 ساہیوال 1
208۔	جناب آفتاب احمد خان	پی پی 221 ساہیوال 2
209۔	ملک جلال دین	پی پی 222 ساہیوال 3
210۔	جناب محمد ارشد خان لودھی	پی پی 223 ساہیوال 4
211۔	چودھری وحید اصغر ڈوگر	پی پی 224 ساہیوال 5
212۔	چودھری محمد ارشد	پی پی 225 ساہیوال 6
213۔	ملک نعمان احمد لنگڑیال	پی پی 226 ساہیوال 7
214۔	میاں عطاء محمد خان مانیکا	پی پی 227 پاکپتن 1
215۔	چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ	پی پی 228 پاکپتن 2
216۔	جناب ممتاز حسین	پی پی 229 پاکپتن 3
217۔	ڈاکٹر فرخ جاوید	پی پی 230 پاکپتن 4
218۔	پیر کاشف علی چشتی	پی پی 231 پاکپتن 5
219۔	جناب غلام محی الدین	پی پی 232 وہاڑی 1
220۔	ڈاکٹر نذیر احمد مٹھو ڈوگر	پی پی 233 وہاڑی 2
221۔	جناب محمد ایوب خان سلدیرا	پی پی 234 وہاڑی 3

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
222-	جناب خالد محمود چوہان	پی پی 235 وہاڑی 4
223-	جناب طاہر اقبال	پی پی 236 وہاڑی 5
224-	جناب جاوید اقبال خان کھچی	پی پی 237 وہاڑی 6
225-	جناب آصف سعید خان منیس	پی پی 238 وہاڑی 7
226-	میاں ماجد نواز	پی پی 239 وہاڑی 8
227-	سردار میر بادشاہ خان قیصرانی	پی پی 240 ڈیرہ غازی خان 1
228-	سردار فتح محمد خان بزدار	پی پی 241 ڈیرہ غازی خان 2
239-	جناب جاوید اختر لُنڈ	پی پی 242 ڈیرہ غازی خان 3
230-	سردار محمد خان لغاری	پی پی 243 ڈیرہ غازی خان 4
231-	سید عبدالعلیم شاہ	پی پی 244 ڈیرہ غازی خان 5
232-	سردار محمد یوسف خان لغاری	پی پی 246 ڈیرہ غازی خان 7
233-	سردار حسنین بہادر دریشک	پی پی 248 راجن پور 2
234-	سردار محمد امان اللہ خان دریشک	پی پی 249 راجن پور 3
235-	سردار شوکت حسین مزاری	پی پی 250راجن پور 4
236-	ملک احمد یار ہنجرا	پی پی 251 مظفر گڑھ 1
237-	جناب طارق احمد گورمانی	پی پی 252 مظفر گڑھ 2
238-	جناب احسان الحق احسان	پی پی 253 مظفر گڑھ 3
249-	سردار امجد حمید خان دستی	پی پی 254 مظفر گڑھ 4
240-	ملک جواد کامران کھر	پی پی 255 مظفر گڑھ 5
241-	جناب امتیاز علیم قریشی	پی پی 256 مظفر گڑھ 6
242-	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	پی پی 257 مظفر گڑھ 7
243-	سید ہارون احمد سلطان	پی پی 258 مظفر گڑھ 8
244-	جناب اللہ وسایا المعروف چنو خان	پی پی 259 مظفر گڑھ 9
245-	جناب یاسر عرفات خان	پی پی 260 مظفر گڑھ 10

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
246۔	سید محمد قائم علی شاہ	پی پی 261 مظفر گڑھ 11
247۔	چودھری الطاف حسین	پی پی 262 لیہ 1
248۔	حاجی محمد اللہ بخش سمتیہ	پی پی 263 لیہ 2
249۔	مہر اعجاز احمد اچلانا	پی پی 265 لیہ 4
250۔	مخدوم سید افتخار حسین گیلانی	پی پی 267 بہاول پور 1
251۔	صاحبزادہ مزمل الرشید عباسی	پی پی 268 بہاول پور 2
252۔	ملک خالد محمود وارن	پی پی 269 بہاول پور 3
253۔	میاں سیف اللہ اویسی	پی پی 270 بہاول پور 4
254۔	ڈاکٹر سید وسیم اختر	پی پی 271 بہاول پور 5
255۔	ملک محمد اقبال چنڑ	پی پی 272 بہاول پور 6
256۔	میاں محمد لطیف عاقل	پی پی 273 بہاول پور 7
257۔	جناب احمد نواز	پی پی 274 بہاول پور 8
258۔	چودھری شعیب کریم	پی پی 275 بہاول پور 9
259۔	ڈاکٹر محمد افضل	پی پی 276 بہاول پور 10
260۔	جناب محمد اختر خادم المعروف خادم حسین	پی پی 277 بہاول نگر 1
261۔	سید نذر محمود شاہ	پی پی 278 بہاول نگر 2
262۔	راؤ اعجاز علی خان	پی پی 279 بہاول نگر 3
263۔	جناب محمد یار موونکا	پی پی 280 بہاول نگر 4
264۔	جناب محمد طاہر محمود	پی پی 281 بہاول نگر 5
265۔	جناب محمد عبداللہ وینس	پی پی 282 بہاول نگر 6
266۔	جناب غلام مرتضےٰ	پی پی 283 بہاول نگر 7
267۔	جناب شاہد انجم	پی پی 284 بہاول نگر 8
268۔	جناب محمد اقبال رئیس	پی پی 285 رحیم یار خان 1
269۔	قاضی احمد سعید، ایڈووکیٹ	پی پی 286 رحیم یار خان 2

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
270۔	چودھری محمود احمد	پی پی 287 رحیم یار خان 3
271۔	جناب جام محمد ہاشم گیجہ	پی پی 288 رحیم یار خان 4
272۔	میاں محمد اسلام ایڈووکیٹ	پی پی 289 رحیم یار خان 5
273۔	جناب محمد اعجاز شفیع	پی پی 290 رحیم یار خان 6
274۔	مخدوم اشفاق احمد	پی پی 291 رحیم یار خان 7
275۔	چودھری پرویز الہٰی	پی پی 292 رحیم یار خان 8
276۔	انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں	پی پی 293 رحیم یار خان 9
227۔	جناب جاوید حسن گجر	پی پی 294 رحیم یار خان 10
278۔	چودھری محمد شفیق انور	پی پی 296 رحیم یار خان 12
279۔	شیخ عزیز اسلم	پی پی 297 رحیم یار خان 13
280۔	محترمہ نسیم لودھی	ڈبلیو 298
281۔	محترمہ خدیجہ نسیم فاروقی	ڈبلیو 299
282۔	بیگم زینت خان	ڈبلیو 300
283۔	محترمہ رابعہ عالیہ	ڈبلیو 301
284۔	محترمہ شاہین عتیق الرحمان	ڈبلیو 302
285۔	ڈاکٹر فرزانہ نذیر	ڈبلیو 303
286۔	محترمہ نگہت زاہد	ڈبلیو 304
287۔	محترمہ قدسیہ لودھی	ڈبلیو 305
288۔	محترمہ مصباح کوکب، ایڈووکیٹ	ڈبلیو 306
289۔	محترمہ صفیہ جاوید چودھری	ڈبلیو 307
290۔	محترمہ گلشن ملک	ڈبلیو 308
291۔	محترمہ فریدہ رفیق سمہری	ڈبلیو 309
292۔	محترمہ شاہینہ اسد	ڈبلیو 310
293۔	محترمہ لبنیٰ طارق	ڈبلیو 311

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
294۔	ڈاکٹر انجم امجد	ڈبلیو 312
295۔	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	ڈبلیو 313
296۔	محترمہ شہلا شاہد بٹ	ڈبلیو 314
297۔	محترمہ سعدیہ ہمایوں	ڈبلیو 315
298۔	محترمہ روبینہ نذر سہری ایڈووکیٹ	ڈبلیو 316
399۔	محترمہ ظلِ ہما عثمان	ڈبلیو 317
300۔	محترمہ زاہدہ سرفراز	ڈبلیو 318
301۔	محترمہ پروین سکندر گل	ڈبلیو 319
302۔	محترمہ ماہا راجہ ترین	ڈبلیو 320
303۔	محترمہ ارشاد صفدر	ڈبلیو 321
304۔	ڈاکٹر تسنیم رشید	ڈبلیو 322
305۔	محترمہ قمر عامر چودھری	ڈبلیو 323
306۔	محترمہ لبنیٰ ثاقب ملک	ڈبلیو 324
307۔	محترمہ منور صغیر	ڈبلیو 325
308۔	محترمہ نگہت سلیم خان	ڈبلیو 326
309۔	محترمہ ثمینہ جدون' ایڈووکیٹ	ڈبلیو 327
310۔	محترمہ شگفتہ انور	ڈبلیو 328
311۔	محترمہ لیلیٰ مقدس	ڈبلیو 329
312۔	محترمہ شازیہ چاند	ڈبلیو 330
313۔	محترمہ کنول نسیم	ڈبلیو 331
314۔	بیگم ستارہ فیاض	ڈبلیو 332
315۔	ڈاکٹر سامیہ امجد	ڈبلیو 333
316۔	محترمہ سجیلہ انصر باجوہ	ڈبلیو 334
317۔	محترمہ نشاط افزاء	ڈبلیو 335

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
318-	محترمہ صغیرہ اسلام	ڈبلیو 336
329-	محترمہ طلعت یعقوب	ڈبلیو 337
320-	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	ڈبلیو 338
321-	محترمہ ثمینہ نوید	ڈبلیو 339
322-	محترمہ فائزہ احمد	ڈبلیو 340
323-	محترمہ فرزانہ راجہ	ڈبلیو 341
324-	محترمہ انبساط خان	ڈبلیو 342
325-	محترمہ نور النساء ملک	ڈبلیو 343
326-	محترمہ نجمی سلیم	ڈبلیو 344
327-	محترمہ صبیحہ بیگم	ڈبلیو 345
328-	محترمہ صائمہ بخاری	ڈبلیو 346
329-	محترمہ میمونہ نبیل	ڈبلیو 347
330-	محترمہ عذرا بانو	ڈبلیو 348
331-	محترمہ درشہوار نیلم	ڈبلیو 349
332-	محترمہ شمیم اختر	ڈبلیو 350
333-	محترمہ عمیرا اویس شاہد	ڈبلیو 351
334-	محترمہ صبا صادق	ڈبلیو 352
335-	محترمہ نیر مرتضٰے لون	ڈبلیو 353
336-	محترمہ پروین مسعود بھٹی	ڈبلیو 354
337-	محترمہ افشاں فاروق	ڈبلیو 355
338-	محترمہ خالدہ منصور	ڈبلیو 356
349-	محترمہ نگہت پروین میر	ڈبلیو 357
340-	محترمہ شہناز سلیم ملک	ڈبلیو 358
341-	محترمہ عابدہ جاوید	ڈبلیو 359

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
342۔	محترمہ فرخ اقبال خاں	ڈبلیو 360
343۔	محترمہ طاہرہ منیر	ڈبلیو 361
344۔	محترمہ زیب النساء قریشی	ڈبلیو 362
345۔	محترمہ انجم سلطانہ	ڈبلیو 363
346۔	انجینئر شہزاد الہٰی	اقلیتی نشست
347۔	جناب جوئیل عامر سوترا	اقلیتی نشست
348۔	جناب پیٹرک جیکب	اقلیتی نشست
349۔	محترمہ جوئس روفن جولیس	اقلیتی نشست
350۔	جناب جوزف حاکم دین	اقلیتی نشست
351۔	جناب پرویز رفیق	اقلیتی نشست
352۔	جناب نوید عامر	اقلیتی نشست
353۔	جناب کامران مائیکل	اقلیتی نشست

سیکرٹری اسمبلی، اگر کسی معزز رکن نے ابھی تک رجسٹر پر دستخط نہیں کیے تو تشریف لائیں۔

(اس مرحلے پر کوئی معزز رکن حلف کے رجسٹر پر دستخط کرنے تشریف نہ لائے)

پریذائڈنگ آفیسر، آج کے ایجنڈے کی کارروائی مکمل ہوئی۔ لہٰذا اب اجلاس مورخہ 27۔ نومبر 2002ء بوقت 9 بجے صبح تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 27۔نومبر 2002ء

1۔ منتخب اراکین کا حلف جنہوں نے ابھی حلف نہیں اٹھایا' (اگر کوئی ہوں)۔

2۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب' جس کے بعد وہ حلف اٹھائیں گے۔

ایوان کے عہدے دار

1۔	پریذائڈنگ آفیسر،	چودھری پرویز الٰہی منتخب رکن اور سابق سپیکر، صوبائی اسمبلی پنجاب
2۔	سپیکر،	چودھری محمد افضل ساہی
3۔	ڈپٹی سپیکر،	سردار شوکت حسین مزاری
4۔	سیکرٹری اسمبلی،	ڈاکٹر سید ابوالحسن نجمی

صوبائی اسمبلی پنجاب

(چودھویں اسمبلی کا پہلا اجلاس)

بدھ' 27۔ نومبر 2002ء

(یوم الاربعا' 21۔ رمضان المبارک 1423ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں 10 بجے صبح زیر صدارت پریذائڈنگ آفیسر منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

سورۃ حم السجدہ آیت، 33 تا 35

اور اُس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں ۝ اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے ۝ اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور اُن ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ۝ وما علینا الا البلاغ ۝

پریذائڈنگ آفیسر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ سب سے پہلے آج کی نشست میں آئٹم نمبر 1 ہے۔ جن ممبران نے حلف نہیں اٹھایا اگر وہ حلف اٹھانا چاہتے ہیں تو اپنی نشست پر کھڑے ہو جائیں۔

رانا آفتاب احمد خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

پریذائڈنگ آفیسر: جی رانا صاحب!

رانا آفتاب احمد خان: شکریہ۔ جناب پریذائڈنگ آفیسر! میں آپ کا بڑا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مہربانی فرمائی، حالانکہ according to the Rules of Procedure اس دن اور کوئی کام نہیں ہوتا۔ میرا پوائنٹ یہ ہے کہ Assmblies are governed by the Constitution of Pakistan میں نے اس دن بھی پوائنٹ raise کیا تھا کہ Whether LFO is part of the Constitution or not? اس پر آپ نے کہا تھا کہ یہ معاملہ discuss نہیں ہو سکتا۔ میرا پہلا پوائنٹ یہ ہے کہ چونکہ آپ سپیکر اور وزیر بھی رہے ہیں، اس لیے آپ کو ایک چیز clarify کرنی پڑے گی کہ

A legislative body which legislates e.g. the Provincial Assemblies, the National Assembly, or any such other body which interprets the law, is called the supreme body; this is my one point. My second point is that there is general tradition of this House that Assembly Members are provided with the copies of the Rules of Procedure or the Rules of Business and also the copies of the Constitution by the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat before the Hon'ble Members arrive in the House so that they may know how to sit in the House, how to behave in the House and how to do things in the House, so that we may know as to what are the questions to be posed, and what are such other things to do according to the Rules of Procedure and the Constitution. I think the Assembly Secretariat has intentionally not provided the copies of the

Rules of Procedure and the Constitution to the Members because in 1973 Constitution they have added something relating to LFO and here I would like to quote.

Sir, if you go through Schedule VI on Page 219 of the Constitution, it refers to Article 268, sub-section (2) In that Article there are words "Chief Executive's Orders" and these words have become part of the Constitution.

حالانکہ آئین میں واضح طور پر یہ تحریر ہے کہ Legislation کیسے ہو سکتی ہے اور آئین میں Amendment کیسے ہو سکتی ہے۔ آپ نے یہاں ایوان میں فرمایا تھا کہ LFO is not a part of the constitution intentionally ہم سب نے جو حلف اٹھایا ہے' ہم نے کہا تھا کہ ہم 1973ء کے original آئین کے تحت حلف اٹھا رہے ہیں۔ یہ اسمبلی سیکرٹریٹ کی بدنیتی ہے۔ آپ بڑے سینئر پارلیمنٹیرین ہیں آپ کو اس کرسی سے دوسری کرسی پر بھی جانا ہے۔ مگر آپ نے غلط information اور غلط statement فراہم کرکے اس ہاؤس کا وقار مجروح کیا ہے۔ ہم LFO کو کبھی بھی نہیں مانیں گے بلکہ کوئی بھی جمہوری قوت اس کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہے۔ کیونکہ ہم نے آئین کی حفاظت کا حلف اٹھا رکھا ہے۔ ہم یہ کبھی نہیں چاہیں گے کہ آپ over night اس میں چیف ایگزیکٹو آرڈر کو شامل کر دیں جس کی آئین میں کوئی provision نہیں ہے۔ یہ حلف intentionally لیا گیا ہے۔ یہ ہمیں غلط information بتا کر لیا گیا ہے مگر ہم نے LFO کے تحت حلف نہیں لیا۔ میں آپ کے اس رویے اور غلط information پر ممبران سے درخواست کروں گا کہ جو لوگ LFO کو part of the constitution مانتے ہیں وہ بیٹھے رہیں' اور ہم جو نہیں مانتے' we will make a token walk out

(اس مرحلے پر بعض ممبران ٹوکن واک آؤٹ کر گئے)

پریذائڈ نگ آفیسر، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج ایجنڈے کے مطابق ہم نے کارروائی کو آگے بڑھانا ہے۔ آپ بات کرنا چاہتی ہیں؟

حالیہ زلزلے میں ھلاک ھونے والوں کے لیے دعائے مغفرت

محترمہ سعدیہ ہمایوں، میں بات کرنا چاہ رہی تھی کہ حالیہ آنے والے زلزلے میں ہمارے پاکستانی مسلمان بھائیوں کا جو جانی و مالی نقصان ہوا ہے ان کے لیے دعا کی جائے۔

پریذائڈ نگ آفیسر، زلزلے میں جو اموات ہوئی ہیں' ان کے لیے دعا کی جائے۔

(اس مرحلے پر حالیہ زلزلے میں ہلاک ہونے والے مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کی گئی)

پریذائڈ نگ آفیسر، میں جو بات کرنی چاہ رہا تھا کہ آئین' قانون اور قواعد و ضوابط کے تحت پوائنٹ آف آرڈر raise کرنے کے بعد طریقہ کار یہ ہے کہ ممبر بیٹھ جاتا ہے اور سپیکر اس کا جواب دیتا ہے۔ لیکن یہ خود ہی سوال کرتے' خود ہی جواب دیتے اور خود ہی واک آؤٹ کر جاتے ہیں۔ کل بھی میں نے یہی کہا تھا کہ حلف 1973ء کے آئین کے تحت ہوا ہے اور اس کے بعد آئین کے بارے میں Amendment کے حوالے سے اگر کوئی proper forum ہے تو وہ قومی اسمبلی' سینٹ اور صدر ہے اور یہ آئین کے آرٹیکل 209 میں mention ہے۔ اب دوسری بات جس کا میں نے ذکر کیا تھا کہ آئین کی interpretation کے لیے proper forum سپریم کورٹ آف پاکستان ہے۔ لہٰذا جو بھی بات کہی گئی ہے آئین' قانون اور ضابطے کے مطابق کہی گئی ہے۔ اس لیے ان کا یہ پوائنٹ آف آرڈر valid نہیں ہے۔ اس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

لودھی صاحب! آپ انہیں ایوان میں لے آئیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ابھی پرسوں ہی حلف ہوا ہے اور اسمبلیاں معرض وجود میں آئی ہیں۔ ایک اچھی tradition کا آغاز ہونا چاہیے۔ آپ میری طرف سے باہر جائیں اور انہیں request کریں کہ وہ ایوان میں تشریف لے آئیں تاکہ کارروائی آگے بڑھ سکے۔ جی' میاں یاور زمان صاحب۔

میاں یاور زمان، جناب والا! جو پوائنٹ آف آرڈر یہاں پر raise کیا گیا ہے' آپ نے اس پر اپنا فیصلہ

صادر فرما دیا ہے اور اس کے بعد اس پر بات بھی نہیں ہو سکتی، لیکن چونکہ میں پہلے سے کھڑا تھا اس لیے میں ایک وضاحت کرنی چاہتا ہوں کہ آپ نے قانونی طور پر بالکل درست فرمایا ہے۔ لیکن انہوں نے سوال کیا ہے کہ interpretation کے حوالے سے پارلیمنٹ سپریم ہے یا سپریم کورٹ؟ تو اس بارے میں یہ کہوں گا کہ قانون اور آئین کے مطابق پارلیمنٹ سپریم ہے۔ یہ قانون سازی کر سکتی ہے، یہ قانون بنا سکتی ہے، لیکن سپریم کورٹ کوئی قانون اپنی طرف سے نہیں دے سکتی۔ سپریم کورٹ صرف قانون کی وضاحت کرتی ہے، interpretation کرتی ہے۔ اس معاملے کو انہوں نے misconceive کیا ہے۔ اس لیے میں یہ سمجھتا کہ یہ ان کی کم فہمی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے یہ point of order اٹھایا ہے۔

پریذائڈنگ آفیسر: جی ڈاکٹر سامیہ امجد صاحبہ!

ڈاکٹر سامیہ امجد: جناب والا! میرا نام سامیہ امجد ہے اور میں خانیوال سے ایم پی اے منتخب ہوئی ہوں۔ میں آپ کو مبارک باد دینے کے بعد یہ کہنا چاہتی ہوں کہ sitting کے سلسلہ میں میری آپ سے درخواست ہے کہ اپوزیشن کو الگ سے ایک طرف بٹھا دیجئے۔ اب ہم دو خواتین اپوزیشن کے ساتھ بیٹھی ہیں۔ ہماری درخواست ہے کہ اپوزیشن کو آپ چاہے اوپر گیلری میں شفٹ کردیں، لیکن ایک اپوزیشن bench بنا دیں، اس طرح ان کو آنے جانے، اٹھنے بیٹھنے اور دیگر بہت ساری مصروفیات میں سہولت رہے گی۔ علاوہ ازیں ایک اور درخواست بھی ہے کہ رہائش کے بارے میں تین سال پہلے کے rules and regulations میں ادائیگیوں اور سہولتوں کے بارے میں جو provisions تھیں وہ بہر حال بہتر تھیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہمیں facilitate کرنے کے لیے MPA ہوسٹل کے پہلے رولز کو مدنظر رکھیں مزید یہ کہ خواتین کے دونوں فلور کو extra security دیں اور خواتین کو exclusive کرنے کے لیے ہماری ڈیمانڈ ہے کہ ہمیں تفویض کردہ فلورز کے rights بھی ذرا exclusive کر دیں تا کہ پردے کے ساتھ اور بہت ساری سہولیات مثلاً کچن وغیرہ بھی استعمال کر سکیں، شکریہ۔

پریذائڈنگ آفیسر: آپ نے جو پوائنٹ اٹھایا ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ وہاں سکیورٹی اور exclusive فلور کا انتظام کر دیا گیا ہے اور یہاں اسمبلی کے اندر بھی آپ کے بیٹھنے کے لیے ایک علیحدہ کمرہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اگر پھر بھی کوئی مسئلہ ہو تو آپ سیکرٹری اسمبلی صاحب سے مل لیں انشاء اللہ وہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ جی محترمہ!

محترمہ فرزانہ راجہ : میرا نام فرزانہ راجہ ہے اور میرا تعلق گوجر خان' ضلع راولپنڈی سے ہے ۔ میں پرسوں بھی کچھ کہنا چاہ رہی تھی لیکن بد قسمتی سے موقع نہ ملا۔ بات تو میں کچھ اور کہنا چاہ رہی تھی لیکن میں نے اپنی ایک بہن کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اپوزیشن کو اوپر بھیج دیا جائے اور حکومتی گروپ کو نیچے بٹھا لیا جائے شاید ان کو یہ پتا نہیں کہ انہوں نے جمہوری روایات اور اقدار کے منافی بات کی ہے۔ شاید ان کو اس بات کا علم نہیں تھا' اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ تھوڑا سا پڑھ کر آیا کریں اور دوسری بات پرسوں میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ اپوزیشن کا role کسی بھی جمہوری عمل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ہم لوگوں کی اہمیت کو ختم نہیں کیا جا سکتا ۔ ہم سب بہن بھائی جتنے بھی یہاں ممبران ہیں خواہ وہ اپوزیشن سے تعلق رکھتے ہیں یا حکومتی گروپ سے ' ہمیں یہ چاہیے کہ ہم سب مل کر مفاد عامہ کے لیے کام کریں تاکہ جنہوں نے ہمیں منتخب کر کے اور ہم پر اعتماد کر کے ہمیں اس ایوان میں بھیجا ہے ہم ان کی نمائندگی کر سکیں اور ہمیں یہ تاثر بھی دینا چاہیے کہ ہم اچھے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں' پڑھے لکھے لوگ ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ ایوان میں کیسے conduct کرنا چاہیے' کس انداز میں بات کرنی چاہیے ' کیا بات کرنی چاہیے اور کیا بات نہیں کرنی چاہیے ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اس کے علاوہ میں یہ کہوں گی کہ ایک نئی روایت ڈالی جا رہی ہے کہ جو لوگ کسی پارٹی ٹکٹ پر الیکشن لڑ کر آج اس ہاؤس میں پہنچے ہیں' کروڑوں لوگوں اور کروڑوں عوام نے ان پر اعتماد کیا ہے' آج ان کو ذرا دھمکا کر اور وزارتوں کا لالچ دے کر اپنے ساتھ ملایا جا رہا ہے۔ یہ ہارس ٹریڈنگ اور جمہوری عمل کے منافی ہے۔ کسی بھی جمہوری دور میں حکومتوں کے چلنے کے لیے یہ درست طریقہ نہیں ہے ۔

پریذائڈنگ آفیسر : جی' صبا صادق صاحبہ!

محترمہ صبا صادق : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب والا! میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپوزیشن کی ممبر کو بات کرنے کا وقت دیا۔ میں یہاں پر بات کرنی چاہوں گی کہ ہم اپوزیشن میں بیٹھے ہیں اور اپوزیشن کا کردار حکومتی ایوانوں سے زیادہ جاندار ہوتا ہے۔ جمہوری پٹڑی پر ہماری گاڑی چلانے کے لیے' عوام کی امنگوں پر پورا اترنے' ملک اور قوم ' آئین کی بالادستی' جمہوریت کی مکمل بحالی اور فوجی حکمرانوں سے نجات کے لیے ہم ایوان میں کوشش کریں گے کہ عوام کی امنگوں کے مطابق کام کریں۔ جہاں تک اپوزیشن کا کردار ہے ہم پاکستان کے عوام کا آئین کی بالادستی کے لیے بھر پور ساتھ دیں گے۔

پریذائڈنگ آفیسر، جی' زینت' صاحبہ!

محترمہ زینت خان ، جناب سپیکر! میں معزز ایوان سے عرض کروں گی کہ اگر یہی روایت رہی اور ہم یہاں پر بحث ومباحثہ ہی کرتے رہے اور یہ دکھاتے رہے کہ ہم کتنی اچھی تقریر کرتے ہیں تو رمضان المبارک کے مہینے میں اس طرح ہمارا وقت ضائع ہو جائے گا۔ میں صرف اتنا عرض کروں گی کہ حلف کے دن یہاں پر غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کیے گئے۔ کم از کم اتنا خیال رکھیں کہ یہاں پر سب کی مائیں بہنیں بیٹھی ہیں اور اس سلسلے میں' میں یہ کہوں گی کہ جنرل صاحب کو خوبرو لوگ پسند ہیں۔ میرے خیال میں اللہ تعالیٰ کو بھی خوبرو لوگ ہی پسند ہیں۔ اللہ تعالیٰ خوبصورتی کو ہی پسند کرتا ہے اور یہ ساری اسمبلی خوبصورتی کی وجہ سے ہی وجود میں آئی ہے۔ میں تھوڑا سا یہ عرض کروں گی کہ لوگوں کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے جب کہ یہ روایت سابقہ دور کی ہے کہ جب گورنر ہاؤس میں نوٹوں سے بھرے بریف کیس پکڑے گئے تھے۔ تو یہ روایت ان ہی سے ڈالی گئی تھی۔ یہ اب کی بات نہیں ہے۔

(اس مرحلے پر جناب محمد ارشد خان لودھی پریذائڈنگ آفیسر کے حکم پر واک آؤٹ کرنے والے معزز اراکین کو واپس ہاؤس میں لے آئے)

جناب محمد ارشد خان لودھی : جناب والا! اگر اجازت ہو تو میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

پریذائڈنگ آفیسر : جی' لودھی صاحب!

جناب محمد ارشد خان لودھی، جناب! آپ نے مجھے ایک حکم صادر فرمایا تھا جس کی تعمیل کے لیے میں اپنے معزز ممبران کے پاس گیا تھا۔ انھوں نے کمال مہربانی سے میری بات تسلیم کی ہے اور وہ ہاؤس میں واپس تشریف لے آئے ہیں۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پریذائڈنگ آفیسر : میرا خیال ہے کہ اب کارروائی کو آگے بڑھایا جائے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ کسی کو کوئی زبردستی اپنی پارٹی میں لا رہا ہے' ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہمیں کسی کو اپنی پارٹی میں لانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ یہ بات آپ انہی ممبر سے پوچھ لیں کہ اس کے ساتھ کون زبردستی کر رہا ہے؟ کوئی بھی کسی کو زبردستی نہیں لا سکتا۔ یہ سراسر غلط بات ہے۔

جناب طالب حسین چودھری : پوائنٹ آف آرڈر۔

پریذائڈنگ آفیسر : جی، فرمائیے ،

جناب طالب حسین چودھری ۔ جناب! میرا نام طالب حسین چودھری ہے اور میں پاکستان مسلم لیگ (قائداعظم) میں اپنی مرضی سے آیا ہوں ۔ کسی نے مجھے ڈرایا ، دھمکایا نہیں ہے ۔

سپیکر کے انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی کی تفصیل

پریذائڈنگ آفیسر : آج کے اجلاس کی کارروائی میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہے۔ اس حوالے سے قاعدہ نمبر 9 کے ذیلی قاعدہ 4 کے مطابق کاغذات نامزدگی 26 نومبر 2002، کو پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے تھے ۔ مورخہ 26 ۔نومبر 2002، کو پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے :۔

سپیکر کے انتخاب کے لیے کل 13 کاغذات نامزدگی وصول ہوئے اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ۔ تفصیل حسب ذیل ہے :۔

1 ۔ راجہ ریاض احمد رکن، صوبائی اسمبلی پنجاب، پی پی ۔ 65 کو جناب فیض اللہ کامونکا، رکن صوبائی اسمبلی نے امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے ۔

2 ۔ چودھری محمد افضل ساہی رکن، صوبائی اسمبلی پنجاب، پی پی ۔ 51 کو دس تجویز کنندگان نے نامزد کیا ہے جو درج ذیل ہیں ۔

1 ۔ جناب محمد ارشد خان لودھی
2 ۔ سید اختر حسین رضوی
3 ۔ جناب ظہیر الدین
4 ۔ محترمہ نسیم لودھی
5 ۔ جناب محمد طاہر محمود
6 ۔ محترمہ پروین سکندر گل
7 ۔ سید رضا علی گیلانی
8 ۔ راجہ راشد حفیظ
9 ۔ دیوان اخلاق احمد
10 ۔ جناب علی عباس

3 ۔ راجہ شفقت عباسی، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب، پی پی ۔ 1 کو جناب اشتیاق احمد مرزا، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب نے امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے ۔

4۔ رانا مشہود احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب، پی پی ۔ 149 کو چودھری افضل سلطان ڈوگر، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب نے امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے ۔

(قطع کلامیاں)

جناب ارشد محمود بگو : جناب سپیکر! میں بڑا شکرگزار ہوں کہ میری اونچی آواز سن کر آپ نے مجھے یہ موقع دیا ہے کہ میں بات کر لوں۔ میں نے 25 تاریخ کو بھی آپ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ ہم اس اسمبلی کو بڑے اچھے طریقے سے چلانا چاہتے ہیں۔جناب والا! ہم آپ کے دشمن نہیں، پنجاب کے دشمن نہیں، اپنے حلقے کے لوگوں کے دشمن نہیں لیکن آپ ہماری بات تو سنیں یہ ہمارا آئینی حق ہے۔

پریذائڈنگ آفیسر : آپ چونکہ آئینی حوالے سے بات کر رہے ہیں۔ Rules of Procedure کی بات کر رہے ہیں۔ اس لیے آپ ایک منٹ کے لیے بیٹھ جائیں ۔ میں آپ کو بعد میں بات کرنے کی اجازت دوں گا کیونکہ میں پہلے آپ کو کہہ چکا ہوں ۔ لیکن پہلے پوائنٹ آف آرڈر کے بارے میں رولز سن لیں۔آپ ایک منٹ تشریف رکھیں ۔ یہ بات ایوان کے تمام ممبران کے لیے جاننا ضروری ہے کہ پوائنٹ آف آرڈر کب ، کس وقت اور کیسے اٹھایا جا سکتا ہے ۔ (قطع کلامیاں) آپ سب ممبران تشریف رکھیں۔ قاسم ضیاء صاحب! آپ بھی تشریف رکھیں۔ میں آپ کو وقت دوں گا۔ سب سے پہلے میری تمام ممبران سے گزارش ہے کہ خاموشی اختیار کریں۔ اس ایوان نے قواعد انضباط کار کے مطابق چلنا ہے اور انشاء اللہ ، خدا کے فضل و کرم سے یہ ایوان قواعد انضباط کار کے مطابق ہی چلے گا۔ آپ غور فرمائیں کہ پوائنٹ آف آرڈر کس وقت اٹھایا جا سکتا ہے :۔

A point of order shall relate to the interpretation or enforcement of these rules or such Articles of the Constitution as regulate the business of the Assembly and shall raise a question which is within the cognizance of the Speaker

اب آج business of the Assembly کیا ہے ؟ business of the Assembly سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہے۔ مزید یہ ہے کہ،

A point of order may be raised in relation to the business before the Assembly at the moment:

اور at the moment business کیا ہے ؟ ہمارے پاس at the moment business سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہے ۔ اب آپ کا حق تو نہیں بنتا لیکن پھر بھی میں آپ کو اجازت دے رہا ہوں۔ جی، فرمائیے !

جناب ارشد محمود بگو : جناب سپیکر ! میں آپ کا بڑا ممنون ہوں ۔ میرا غصہ اور میرے جذبات اس لیے تھے کہ آپ میری طرف توجہ نہیں دے رہے تھے ۔ میرا نام ارشد محمود بگو ہے ۔ میں سیالکوٹ پی پی ۔ 122 سے الیکشن جیت کر آیا ہوں ۔ (قطع کلامیاں)

پریذائڈنگ آفیسر : براہ مہربانی ہاؤس کو in order رکھیں ۔ آپ سب تشریف رکھیں ۔ بگو صاحب اپنا تعارف کروا رہے ہیں وہ تو سن لیں ۔ جی ارشد صاحب !

جناب ارشد محمود بگو : جناب سپیکر ! ایوان کو آپ نے کنٹرول کرنا ہے ۔ مجھے آپ نے دو مرتبہ کہا بیٹھ جاؤ تو میں بیٹھ گیا ہوں ۔ مجھے آپ سے اتفاق ہے ۔ میرے دوستوں نے نامعلوم کس بات پر شور مچانا شروع کر دیا ہے ۔ میری درخواست یہ ہے کہ ہمارا تعلق اپوزیشن سے ہے اور ہمارا یہ حق ہے کہ ہم بات کریں ۔ آپ نے پوائنٹ آف آرڈر کی تعریف کی ہے۔ آپ نے جن لوگوں کو اجازت دی تھی کیا آپ نے ان کو انہی رولز کے تحت اجازت دی تھی جو آپ نے بتائے ہیں۔ جب ہم بات کرنے لگتے ہیں تو آپ ہمیں قانون بتانے اور پوائنٹ آف آرڈر کی تعریف بتانا شروع کر دیتے ہیں۔ جناب سپیکر! یہ کوئی اچھی روایت نہیں ہے۔ ہمیں موقع دیں، وقت آنے کا کہ ہم آپ کے اچھے کاموں کی تعریف کریں گے۔

پریذائڈنگ آفیسر : اب آپ اپنی وہ بات کریں جو کرنا چاہتے ہیں۔

جناب ارشد محمود بگو : جیسے بھٹی صاحب نے بات کی ہے کہ اس دن آپ نے کہا تھا کہ ہم 1973ء کے آئین کے تحت حلف لے رہے ہیں لیکن---

پریذائڈنگ آفیسر : وہ بات ہو گئی ہے اور اب تو واک آؤٹ بھی ختم ہو گیا ہے۔

جناب ارشد محمود بگو : جناب والا! آپ نے جواب دینا ہے۔ آپ نے ابھی تک ہمیں آئین کی کاپیاں نہیں دیں۔

پریذائڈنگ آفیسر : کاپیاں مل جائیں گی۔ جی قاسم ضیاء صاحب!

جناب قاسم ضیاء : جناب سپیکر! میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں اس بات پر بھی خوش ہوں کہ کم از کم آج آپ نے Ladies first کا حق نبھایا اور میری بہنوں کو سنا۔ میں کہنا چاہوں گا کہ چونکہ آج سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہے اس سے پہلے کہ میں اپنی پارٹی کے ساتھیوں کو اور آپ کو یہ بتاؤں کہ اس

میں ہمارا کیا فیصلہ ہے۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ میرے فاضل دوست ٹھیک کہہ رہے تھے کہ منتخب ہو کر آئے ہیں لیکن شاید میرے چند وہ دوست جن کو یہ گمان ہے کہ ان کے بارے میں لکھا گیا تھا کہ ان کے رزلٹ تبدیل کیے گئے ہیں اور راتوں رات جتوایا گیا ہے میرے خیال میں آج ان کو بولتے میں تھوڑی سی آسانی ہو رہی ہے۔ کہتے ہیں کہ جب guilty conscious prick کرتی ہے تو شاید انسان کے اندر سے تھوڑی سی آواز اٹھتی ہے۔ (قطع کلامیاں) بھائی میں نے تو کسی کا نام ہی نہیں لیا۔ میں تو بلکہ یہ کہوں گا کہ جیسے ابھی ایک فاضل ممبر نے کہا تھا کہ ہارس ٹریڈنگ کا قانون۔ دیکھیں۔۔۔آپ بات قانون کی کرتے ہیں لیکن خود ہی ایک مہینہ اسے بڑھاتے ہیں کہ جب مرضی آپ ہارس ٹریڈنگ کرلیں۔ ادھر سے اُدھر چلے جائیں۔ جیسے ایجنسیاں کام کر رہی ہیں۔ ابھی وہاں سے میری بہن نے کہا کہ اپوزیشن کو اوپر بٹھا دیں۔ اس سے بہتر تو یہ ہے کہ جن ایجنسیوں نے راتوں رات لوگ اٹھائے ہیں ان کو آپ دیواروں پر کھڑا کریں اور وہ ہمیں اٹھا کر باہر لے جائیں یا ویسے ہی ہمیں اس ہاؤس سے باہر پھینک دیں۔ ہم نے تو کل بھی آپ سے کہا تھا کہ ہم آپ سے تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ آئین اور قانون کی بالادستی قائم رکھنا چاہتے ہیں لیکن خدا کے واسطے ہمیں bulldoze نہ کریں۔ ہم آپ کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں۔

جناب والا! میں نے آج کا اخبار دیکھا ہے جس میں آپ نے ہمارے کچھ دوستوں کے ساتھ بڑی اچھی اچھی تصویریں اتروائی ہیں اور ان کو اپنے ساتھ شامل کیا ہے۔ چونکہ آج آپ بطور سپیکر بیٹھے ہیں تو ہم نے ان کے خلاف درخواست آپ کو دے دی ہے۔ انشاء اللہ بعد میں اس پر proper reference بھی file کریں گے۔ یہ عوام کا مینڈیٹ لے کر' عوام کی امنگوں پر پورا اترنے کے لیے یہاں آتے ہیں لیکن مفاد کی خاطر فلور کراس کر جاتے ہیں۔ ہم سب باتیں تو بہت کرتے ہیں کہ ہم آپس میں اکٹھے چلیں گے۔ ہم اس آئین اور عوام کی باتوں کی بالادستی اور پاسداری کریں گے لیکن اندر آ کر اپنے ذاتی مفادات کی خاطر وفاداریاں تبدیل کرتے ہیں۔ ہم سب پاکستانی ہیں' ہم سب اس پنجاب کے بسنے والے ہیں' آئیے ہم مل کر اس پنجاب اور ملک پاکستان کے لیے کام کریں اور عوام نے جس کام کے لیے ہمیں یہاں بھیجا ہے ہم مل کر اسے کرنے کی بات کریں نہ کہ ہارس ٹریڈنگ اور ایجنسیوں کے ذریعے اسمبلیوں میں آئیں۔ خدارا اس سسٹم کو ختم کریں۔

جناب والا! میں آخر میں اس شکریے کے ساتھ اجازت لوں گا کہ آپ نے مجھے سنا۔ میں یہ کہوں گا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنے امیدوار کو مسلم لیگ (نواز) کے امیدوار کے حق میں withdraw کرایا ہے اور آج سپیکر شپ کے لیے ہمارے مشترکہ امیدوار رانا مشہود احمد خان ہیں اور ڈپٹی سپیکر کے لیے مجتبیٰ شجاع الرحمن ہیں۔ بہت بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

پریذائڈنگ آفیسر: رانا صاحب! آپ بیٹھ جائیں۔ میں ابھی آپ کو اجازت دوں گا۔

جناب سمیع اللہ خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب پریذائڈنگ آفیسر! میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے بات کہنے کا موقع دیا۔ پرسوں بھی اس مقدس ایوان کا جو ماحول بنا تھا اور آج بھی جو ماحول دیکھنے میں آیا اس پر میں عرض کروں گا کہ،

ناز ہے طاقت گفتار پہ انسانوں کو
بات کہنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو

جناب والا! میں آپ کی وساطت سے معزز اراکین سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ آج اگر ہم یہ طے کر لیں کہ ہم نے اس مقدس ایوان میں بیٹھنا ہے' پنجاب کے کروڑوں لوگوں کے حقوق کی ترجمانی کرنی ہے' ان کے حقوق کی پاسداری کرنی ہے تو کم از کم یہ ایشیا کی پہلی گریجوایٹ اسمبلی معرض وجود میں آئی ہے' ہم اس کا بھرم تو رکھ لیں۔ کم از کم ہمیں بات کہنے کا سلیقہ تو آنے۔ اگر آج ایسی روایات کو جنم دے سکیں تو چاہے ہم اور کچھ نہ بھی کر پائیں لیکن کم از کم آنے والے دور کو سلیقے کا یہ تحفہ تو دے کر جائیں۔ ہم پڑھے لکھے لوگ ہیں' معاشرے کے چنے ہوئے لوگ ہیں' ہمیں بات کرنے کا سلیقہ آنا چاہیے۔ اگر ہم صدائے احتجاج بھی بلند کریں تو یہ ہمارا حق ہے۔ اس کو کوئی نہیں چھین سکتا لیکن اس میں بھی سلیقہ ہونا چاہیے۔ اس میں بھی قرینہ ہونا چاہیے۔

سپیکر کے انتخاب کا اعلان

پریذائڈنگ آفیسر: شکریہ۔ اب ایک اعلان سن لیں کہ آج سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہو رہا ہے اس میں کافی ٹائم لگے گا کیونکہ ماشاء اللہ ہماری اسمبلی کی تعداد کافی زیادہ ہے۔ دو بوتھ بھی بنائے گئے ہیں لیکن پھر بھی افطاری کا ٹائم یہیں ہو جائے گا۔ اس لیے سب ممبران اسمبلی کے لیے پچھلے لان میں افطاری کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس لیے میرے خیال میں کارروائی آگے بڑھاتے ہیں۔ آج صبح 9 بج کر 10 منٹ پر راجہ ریاض احمد نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے اور 9 بج کر 30منٹ پر راجہ محمد شفقت عباسی نے بھی اپنے کاغذات واپس لے لیے لہٰذا اب صرف دو امیدواروں کے درمیان ووٹنگ ہوگی۔ ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا۔ الیکشن کے طریقہ کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی وضاحت کریں گے۔

سیکرٹری صاحب! دونوں ممبران کے نام بھی پڑھ دیں اور الیکشن کا طریقہ کار بھی بتا دیں۔

جی، نجمی صاحب! آپ شروع کریں۔۔۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! آپ مجھے وقت نہ دیں لیکن میری طرف دیکھ تو لیں۔

پریذائڈنگ آفیسر: میں رانا صاحب کی طرف دیکھ رہا ہوں لیکن ان کا مائیک open نہیں کرنا۔

رانا ثناء اللہ خان: آپ نے مجھے وقت دینے کا اعلان کیا تھا۔ آپ مسکرا کر میری طرف دیکھ لیں تو میں

وقت نہیں لوں گا۔

پریذائڈنگ آفیسر، رانا صاحب! آپ کارروائی کو چلنے دیں۔ الیکشن کا اعلان ہو چکا ہے۔ جی، نجمی صاحب! آپ بات شروع کریں۔

سیکرٹری اسمبلی، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ جیسا کہ جناب پریذائڈنگ آفیسر نے ایوان کو مطلع کر دیا ہے کہ سپیکر کے عہدے کے لیے چار کاغذات نامزدگی حاصل ہوئے تھے۔ اس وقت ووٹنگ چودھری محمد افضل ساہی اور رانا مشہود احمد خان کے درمیان کرائی جائے گی۔ الیکشن کا طریقہ کار یہ ہے کہ آپ کی سہولت کے لیے آپ کے سامنے دو پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔ پولنگ بوتھ نمبر 1 میرے دائیں جانب ہے۔ یہاں پہلے معزز خواتین ووٹ ڈالیں گی اور ان کے بعد حلقہ نمبر پی پی 1 سے پی پی 111 تک کے جنرل سیٹوں کے اراکین ووٹ ڈالیں گے۔ پولنگ بوتھ نمبر 2 میرے بائیں جانب ہے۔ اس میں حلقہ پی پی 112سے این ایم 371 تک کے اراکین ووٹ ڈالیں گے۔ تمام معزز اراکین کو اسی ترتیب سے بلایا جائے گا۔ سیکرٹری اسمبلی جب خواتین اور پی پی 1 تا 111 کے نام پکاریں گے تو وہ پولنگ افسر نمبر 1 سے بیلٹ پیپر اور مہر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی نشست کے پیچھے دائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 1 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے سامنے ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ سیکرٹری اسمبلی کی میز پر رکھے گئے بیلٹ بکس میں ڈال دیں گے۔ اس کے بعد مہر واپس پولنگ افسر کے حوالے کر کے معزز رکن واپس اپنی نشست پر تشریف لے جائیں گے۔ آپ کی اطلاع کے لیے میں پولنگ بیلٹ کا ایک نمونہ پیش کر رہا ہوں۔ پہلے ہم نے چار امیدواروں کے نام درج کیے تھے۔اب چونکہ دو امیدوار withdraw کر گئے ہیں، ان کو ہم نے کالے نشان سے ظاہر کیا ہے۔ اب جس پر میں نے گلابی نشان لگایا ہوا ہے اس پر اس طرح مہر لگانی ہے کہ مہر درمیان میں لگے۔ اگر مہر دو خانوں میں آجائے گی تو ووٹ مسترد ہو جائے گا۔ تو کوشش کریں کہ گلابی خانوں میں ہی مہر لگے۔

پریذائڈنگ آفیسر، نجمی صاحب! میرے خیال میں ایک sample اوپر بھجوا دیں یا جب ممبران نیچے ووٹ ڈالنے آئیں گے تو یہاں دیکھ لیں گے۔ اس میں ایک چیز اور ہے کہ اگر کسی بھی ممبر کا ووٹ ضائع ہو جائے یا وہ یہ سمجھے کہ غلطی سے مہر لگ گئی ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ یہ مہر صحیح نہیں لگی تو وہ لا کر نجمی صاحب کے پاس جمع کرا دے اور نیا بیلٹ پیپر لے لے۔

راجہ محمد شفقت عباسی، جناب سپیکر! میں بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔

پریذائڈنگ آفیسر، نجمی صاحب! آپ بات کریں۔

سیکرٹری اسمبلی، سیکرٹری اسمبلی جب پی پی 112 تا این ایم 371 کا نام پکاریں گے تو وہ پولنگ

افسر نمبر 2 سے بیلٹ پیپر اور مہر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی نشست کے پیچھے بائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 2 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے سامنے ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ سیکرٹری اسمبلی کی میز پر رکھے ہوئے بائیں طرف کے بیلٹ بکس میں ڈال دیں گے۔ اس کے بعد مہر واپس پولنگ افسر کے حوالے کر کے معزز رکن واپس اپنی نشست پر چلے جائیں گے۔ دونوں امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ مقرر کر سکتے ہیں اور اراکین یعنی ووٹرز کی فہرست ہر پولنگ بوتھ پر میسر ہے۔ آپ کے پولنگ ایجنٹ اپنے استعمال کے لیے وہاں سے اس کی کاپیاں لے سکتے ہیں۔ شکریہ۔

رانا مشہود احمد خان: جناب! میں سپیکر کا امیدوار ہوں۔ مجھے بات کرنے کی اجازت دی جائے ۔ میں ہاؤس کی روایات کو خراب نہیں کرنا چاہتا۔ مجھے وقت دیا جائے۔

پریذائڈنگ آفیسر: اب الیکشن شروع ہو چکا ہے اس لیے بات نہیں ہو سکتی۔ امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ مقرر کر دیں۔ پریس والے حضرات سے گزارش ہے کہ آپ پریس گیلری خالی کر دیں کیونکہ اوپر سے نظر آ رہا ہو گا کہ مہر کہاں لگ رہی ہے۔ مہربانی فرما کر دوسری طرف آ جائیں۔ پہلے ووٹ ڈال لیں پھر انشاء اللہ اقلیتوں کو بھی ٹائم دیں گے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب پریذائڈنگ آفیسر صاحب! میں سپیکر کا امیدوار ہوں۔ میں بات کرنا چاہتا ہوں اور میں اپنا پولنگ ایجنٹ مقرر کرنا چاہتا ہوں۔

پریذائڈنگ آفیسر: آپ پولنگ ایجنٹ دے دیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب! آپ مجھے مائیک دیں۔ میں بات کرنی چاہتا ہوں۔

پریذائڈنگ آفیسر: یہ ضروری اعلان سب کے لیے ہے سن لیں کہ سپیکر کا الیکشن ختم ہونے کے بعد آپ نے جانا نہیں ہے کیونکہ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہونا ہے۔ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ ووٹ ڈالنے کے بعد یہاں پر تشریف رکھیں یا قریب ہی موجود رہیں تاکہ جب ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا اعلان ہو تو وہ اپنا ووٹ کاسٹ کر سکیں۔ اب پولنگ ایجنٹ آگے آ جائیں۔

رانا مشہود احمد خان: [***]

پریذائڈنگ آفیسر: اس حوالے سے جتنی بھی کارروائی ہو گی وہ پریس میں نہیں آ سکتی اور یہ کارروائی سے حذف رہے گی۔

---

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر کارروائی حذف کی گئی۔

سپیکر کا انتخاب

پریذائڈنگ آفیسر، اس طرف بیٹھنے کے لیے مشہود احمد خان کا ایک اور پولنگ ایجنٹ چاہیے۔ اب پولنگ شروع کی جائے۔

سیکرٹری اسمبلی، سب سے پہلے ایوان کے سامنے باکس خالی دکھا کر سیل کیے جائیں گے۔

(اس مرحلہ پر خالی باکس ایوان کے سامنے دکھائے گئے پھر انھیں سیل کیا گیا)

راجہ ریاض احمد، [**]

پریذائڈنگ آفیسر، اس طرح نہیں ہوگا۔ اس طرح نعرے بازی نہیں ہو گی۔ یہ بالکل غلط بات ہے جس نے بھی ہاؤس میں نعرے بازی کی میں نے اس کو ہاؤس سے باہر بھیج دینا ہے۔ یہاں پر بالکل نعرے بازی نہیں چلے گی۔ باکسز سیل ہو چکے ہیں۔ اب الیکشن شروع کیا جائے۔

سیکرٹری اسمبلی، بسم اللہ الرحمن الرحیم O میں پہلے جن خواتین ممبران کو بلاؤں گا وہ بوتھ نمبر 1 سے پرچی لیں گی اور جو مرد حضرات ہیں وہ بوتھ نمبر 2 سے پرچی لیں گے۔

(اس مرحلے پر سیکرٹری اسمبلی نے خفیہ بیلٹ کے ذریعے سپیکر کے انتخاب کے لیے ووٹ ڈالنے کے لیے معزز اراکین کے نام پکارے)

پریذائڈنگ آفیسر، تمام معزز ممبران سے گزارش ہے کہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں کیونکہ اس طرح جن دوستوں نے ووٹ ڈالنے کے لیے آنا ہے ان کے لیے کافی پریشانی ہو رہی ہے۔ بہت شکریہ۔

رکن اسمبلی کا حلف

پریذائڈنگ آفیسر، ذرا خاموشی اختیار کیجیے۔ بھٹی صاحب! براہ مہربانی خاموشی اختیار کیجیے۔ ایک معزز ممبر میاں ظہور ساجد صاحب (پی پی۔ 78 جھنگ) نے ابھی تک حلف نہیں لیا۔ پہلے یہ حلف اٹھا لیں اس کے بعد باقی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہیں۔

(اس مرحلے پر میاں ظہور ساجد جنجوعہ پی پی۔ 78 نے حلف اٹھایا اور حلف کے رجسٹر پر دستخط کیے اس طرح اب حلف بردار معزز اراکین کی تعداد 354 ہو گئی)

(ووٹنگ جاری)

---

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر کارروائی حذف کی گئی۔

سپیکر کے انتخاب کے نتیجے کا اعلان

پریذائڈ نگ آفیسر: تمام معزز ممبران سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ ابھی رزلٹ اناؤنس ہونے والا ہے۔ اب میں رزلٹ اناؤنس کرتا ہوں۔

ٹوٹل ووٹ جو کاسٹ ہوئے	353
ووٹ جو مسترد ہوئے	2
درست ووٹ	351
رانا مشہود احمد خان صاحب نے جوووٹ حاصل کیے	108
چودھری محمد افضل ساہی صاحب نے جو ووٹ حاصل کیے	243

(نعرہ ہائے تحسین)

لہذا Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997ء کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ 6 کے مطابق جناب چودھری محمد افضل ساہی، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو بحیثیت سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

یہ بات تمام سیاسی جماعتوں اور معاشرے کے تمام طبقوں کے لیے یقیناً خوش آئند ہے کہ پارلیمانی جمہوری نظام بحال ہو گیا ہے۔ اب یہ منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی تمام تر انفرادی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ایوان کی مجموعی کارکردگی اور image کو اس سطح پر لائیں کہ یہ ایوان حقیقی معنوں میں عوام کی امنگوں، امیدوں اور یہاں تک کہ ان کی محرومیوں کی ترجمانی کریں اور ان کی بدلتی ہوئی ضرورتوں اور مسائل کو سامنے رکھ کر ایسی قانون سازی کریں، ایسی پالیسیاں وضع کریں کہ جن سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے اور انہیں جہالت، غربت، بیماری اور استحصال سے نجات مل سکے۔

معزز اراکین! اس وقت پاکستان کو اپنے داخلی استحکام کی جس قدر ضرورت ہے شاید ہی دنیا کے کسی اور ملک کو ہو۔لہذا وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ذاتی اور سیاسی مفادات پر قومی استحکام کو ترجیح دیں۔

معزز اراکین اسمبلی! یہ حقیقت ہے کہ سپیکر کو ایوان میں اکثریتی پارٹی ہی منتخب کرتی ہے۔ لیکن کرسیٔ صدارت پر بیٹھ کر وہ پورے ایوان کے استحقاق کا محافظ بن جاتا ہے اور وہ

ایوان کے اندر اور ایوان کے باہر ایک معزز رکن کے ان استحقاقات کا دفاع کرتا ہے جو اسے آئین ' قانون اور قواعد نے عطا کیے ہیں اور اس طرح وہ بلا امتیاز تمام اراکین اسمبلی کی برابر خدمت کرتا ہے خواہ اس کا تعلق اکثریتی پارٹی سے ہو یا اقلیتی پارٹی سے ہو۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ایک ایسے رکن کو آج آپ سب نے سپیکر منتخب کیا ہے جو ایک سیاسی کارکن ہے ۔ انہیں اس اسمبلی کے اپوزیشن بنچوں پر اور حکومتی بنچوں پر بیٹھنے کا تجربہ ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میرے جانشین ایک اہل اور باصلاحیت شخص ہیں ۔ میں انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سید ناظم حسین شاہ ، پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! میں جناب سے ایک نکتے کی وضاحت چاہوں گا۔ آپ بھی اس ہاؤس کے ممبر ہیں۔ کیا اس ہاؤس کے ممبر کو لکھی ہوئی تقریر پڑھنے کی اجازت ہے؟ کیونکہ آپ کے ادب اور استحقاق کو مجروح نہ کرتے ہوئے کہوں گا کہ آپ لکھی ہوئی تقریر پڑھ رہے تھے ' اس ایوان کی روایت بھی یہی ہے ' رولز بھی یہی ہیں ' قاعدہ بھی یہی ہے کہ لکھی ہوئی تقریر نہیں پڑھی جا سکتی۔

اس لیے آج آپ نے جس tradition کی ابتداء کی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ اس اجلاس میں ہر ممبر کا یہ استحقاق ہو گا کیونکہ آپ نے آج ایک precedent قائم کر دیا ہے کہ وہ بھی لکھی ہوئی تقریر یہاں پڑھ سکتا ہے۔ اس پر میں آپ کی وضاحت چاہوں گا اور اگر یہ استحقاق ممبر کو نہیں ملتا تو پھر اپنے متعلق آپ اپنا خود فیصلہ صادر فرما دیں۔ شکریہ۔

پریذائڈنگ آفیسر ، شاہ صاحب بڑی مہربانی ۔ آپ نے پوائنٹ آف آرڈر پر جو نکتہ وضاحت پیش کیا ہے اس حوالے سے میں گزارش کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ کافی ممبران نئے آئے ہیں۔ آپ تو ماشاء اللہ پرانے ہیں لیکن اسمبلی کے جو رولز اور پروسیجر ہیں وہ شاید بھول گئے ہیں ۔ کوئی بھی معزز رکن اگر پنجابی میں بات کرنا چاہے' اردو کے علاوہ انگریزی میں بات کرنا چاہے' اگر کوئی لکھی ہوئی چیز پڑھنا چاہے تو وہ پہلے سپیکر سے اجازت لے کر پڑھ سکتا ہے۔چاہے کسی بھی زبان میں سپیکر اس کو اجازت دے ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

دوسری بات میں نے جو تقریر پڑھی ہے ' میں نے بطور پریذائڈنگ آفیسر پڑھی ہے۔ بطور پریذائڈنگ آفیسر میرے پاس اختیارات سپیکر کے تھے ' ابھی بھی ہیں کیونکہ ابھی oath ہونا ہے ۔تو میں خود اپنی تقریر پڑھ سکتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

چنانچہ آپ کا جو پوائنٹ آف آرڈر ہے یہ validنہیں ہے ۔ dispose of کیا جاتا ہے۔

سید ناظم حسین شاہ : جناب والا! میں اس سلسلے میں گزارش کروں گا کہ ---

پریذائڈنگ آفیسر : ساہی صاحب! تشریف لائیں۔ اب چونکہ ابھی ہم نے ---

سید ناظم حسین شاہ :جناب والا! آپ کو ہماری بات سننا پڑے گی۔اس طریقے سے ہاؤس نہیں چلے گا۔

پریذائڈنگ آفیسر : نہیں یہ طریقہ کار غلط ہے ۔ شاہ صاحب اس طرح بات نہ کریں۔

سید ناظم حسین شاہ : جناب والا! آپ بات تو سنیں۔

پریذائڈنگ آفیسر : شاہ صاحب اس طرح بات نہ کریں۔ sorry,no sir آپ پہلے بیٹھیں گے۔

سید ناظم حسین شاہ : جناب والا! آپ بات تو سن لیں ۔

پریذائڈنگ آفیسر : یہ بالکل غلط بات ہے ۔ (قطع کلامیاں)

ایک معزز رکن : جناب والا! یہ پوائنٹ آف آرڈر پر ایسے وقت ضائع کیا جا رہا ہے۔ (قطع کلامیاں)

نو منتخب سپیکر کا حلف

پریذائڈنگ آفیسر : شاہ صاحب آپ بیٹھ جائیں۔ چونکہ ابھی ہم نے ڈپٹی سپیکر کا بھی الیکشن کرنا ہے۔ میری تمام معزز اراکین اسمبلی سے گزارش ہو گی کہ ان کو یہیں بیٹھنا پڑے گا۔ افطاری کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں تمام معزز اراکین اسمبلی سے میری گزارش ہو گی کہ سپیکر صاحب کے حلف کے بعد نماز عصر کے لیے 15 منٹ کا وقفہ ہو گا اور چونکہ ابھی ہمیں ڈپٹی سپیکر کا بھی الیکشن کرنا ہے تو ہمیں یہیں بیٹھنا پڑے گا اور یہاں افطاری کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تو میں منتخب سپیکر افضل ساہی صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ حلف کے لیے یہاں تشریف لے آئیں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلے پر نئے منتخب سپیکر، چودھری محمد افضل ساہی حلف کے لیے پریذائڈنگ آفیسر کے پاس ڈائس پر تشریف لائے، انہوں نے حلف اٹھایا اور کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

سپیکر کے عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

مورخہ 27۔نومبر 2002ء

No PAP/Legis-1(3)/2002/409 Having been elected as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 27 November, 2002, **CH MUHAMMAD AFZAL SAHI** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 27 November, 2002

DR **SYED ABUL HASSAN NAJMEE**

Secretary

سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں

جناب ارشد محمود بگو، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر! ہم آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ ایم ایم اے کی طرف سے ہم آپ کو پورا یقین دلاتے ہیں اور جس طرح چودھری پرویز الٰہی صاحب نے فرمایا ہے کہ آپ ایک پرانے سیاسی کارکن ہیں اور پرانے پارلیمنٹیرین ہیں۔ ہم آپ سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ انداز جو ایک جرنیل انداز ہے وہ آپ اختیار نہیں کریں گے بلکہ آپ وہ انداز اختیار کریں گے جو ایک سیاسی کارکن کا سیاسی کارکن کے ساتھ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر! ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم ہر اچھے کام اور قوم کے ہر بہتر کام میں آپ کے ساتھ تعاون کریں گے اور ہر اس کام میں رکاوٹ بنیں گے جس میں رولز اینڈ ریگولیشن اور عوام کے مفادات کو بلڈوز کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ میں آخر میں ایک مرتبہ پھر آپ کو مبارک باد دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ اس ایوان کو اس انداز سے چلائیں کہ

سابقہ دور میں یہ جس انداز سے چلتا رہا ہے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، رانا مشہود احمد خان صاحب!

رانا مشہود احمد خان: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! آج میں سب سے پہلے آپ کو مبارک باد دیتا ہوں کہ آج آپ اس ایوان کے اندر custodian بنے ہیں جہاں پر بہت سی تاریخی روایات نے جنم لیا ہے۔ اپنی بات کو آگے بڑھانے سے پہلے میں آج آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ جو پنجاب اسمبلی کا سیشن شروع ہوا ہے یہ ایک تاریخی سیشن ہے کیونکہ 12 اکتوبر 1999ء میں جب جمہوری اداروں کو بلڈوز کیا گیا تھا اور عوامی جمہوری حکومت کا خاتمہ کیا گیا تھا تو اس کے بعد آج کا سیشن اس بات کی دلیل ہے کہ جمہوریت کی گاڑی دوبارہ اپنی پٹڑی پر چل پڑی ہے لیکن اس لولی لنگڑی جمہوریت کو ابھی ہم نے آمریت کے استبداد اور شکنجے سے آزاد کروانا ہے اور اس جمہوریت کی گاڑی کے اوپر آمریت کی جو بیساکھیاں ہیں ہم نے ان کا خاتمہ کرنا ہے۔ ہم اسی ایجنڈے کے ساتھ اس ہاؤس میں آئے ہیں اور آج کا اجلاس اس حساب سے بھی تاریخی ہے کہ آج تمام جمہوریت پسند جماعتیں اکٹھی ہیں، جن میں پاکستان پیپلز پارٹی ایم ایم اے اور پاکستان مسلم لیگ (ن) ہیں۔ ان تینوں نے اکٹھے ہو کر اس ملک کی تاریخ میں یہ ایک درخشاں روایت قائم کی ہے کہ آج جمہوریت کے اچھے آغاز کے لیے یہ تمام جماعتیں اکٹھی ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کو ایک بات اور کہنا چاہوں گا کہ آپ ماشاء اللہ ایک سینئر پارلیمنٹیرین ہیں۔ آپ کا اس ہاؤس کا پہلے بھی تجربہ ہے لیکن آپ سے میری یہ درخواست ہو گی اور میں یہ بات معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ جس طرح جناب نائب ناظم فیصل آباد کے طور پر perform کرتے رہے ہیں کہ وہاں پر آپ کے اوپر ناظم کا دباؤ تھا تو آج جناب! جب اس ہاؤس کے custodian بنے ہیں توہم آپ سے یہ امید کریں گے کہ آپ بغیر کسی دباؤ کے اس ہاؤس کو چلائیں گے۔ اس ہاؤس کی ارفع روایات کے امین بنیں گے۔ اس موقع پر آج میں یہ بات بھی کہنا چاہوں گا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے مجھے اس ہاؤس میں put کیا گیا تھا تو آج میں یہ بات کہوں گا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کو ہر طرح سے دبانے کی کوشش کی گئی۔ میرے قائد محترم میاں نواز شریف کے نام کو ہر طرح سے دبانے کی کوشش کی گئی لیکن اللہ کے فضل سے پورے پاکستان میں ہم نے 33

لاکھ ووٹ لے کر یہ ثابت کر دیا کہ آج بھی نواز شریف کا نام لوگوں کے دلوں سے نہیں نکالا جا سکتا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ میں آپ سے ایک بات اور کہوں گا۔ آج ہم جس دوراہے پر کھڑے ہیں اس جگہ پر ہمیں ضرورت ہے کہ ہم سارے مل کر اپنی ذاتی مخالفتیں بھول کر کوشش کریں کہ ہم جمہوریت کو صحیح معنوں میں لے کر چلیں۔ پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے لیے آپ کو بھی قربانی دینی پڑے گی۔ ہم بھی آپ کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہیں اور میں اس موقع پر اس برادری کا ذکر کیے بغیر نہیں رہ سکتا جس کا میں نمائندہ ہوں۔ میں لاہور ہائی کورٹ بار کا سیکرٹری بھی رہا ہوں اور جب جمہوریت پر پابندی تھی' تمام سیاسی جماعتوں پر پابندی تھی تو یہ وکلاء تھے کہ جنہوں نے پورے پاکستان بھر میں جمہوریت کا جھنڈا اٹھایا تھا اور آج اگر ہم ان اسمبلیوں میں بیٹھے ہیں تو اس کے اندر ان کی کوششوں کو آپ بھلا نہیں سکتے۔

جناب سپیکر! آخر میں' میں آپ سے ایک ہی بات کروں گا کہ آج ہم جس مینڈیٹ کے ساتھ اس اسمبلی میں آئے ہیں' آج ہم جن نظریات کے ساتھ اس اسمبلی میں آئے ہیں' آج ہم پنجاب کی نمائندگی کرتے ہیں تو پنجاب کی آبادی سات کروڑ ہے۔ میں آپ سے اور سب سے یہ گزارش کروں گا کہ ہم سب کو مل کر جدوجہد کرنی پڑے گی کہ ہم پنجاب کی پسماندگی کو دور کریں۔ اس پنجاب کی معاشرتی تفریق کو دور کریں۔ اس پنجاب کی معصوم کلیاں جو چوراہوں پر کھڑی بھیک مانگتی ہیں' ان کا خیال کریں۔ جو بیٹیاں جہیز کے انتظار میں اپنے گھروں میں بیٹھی ہیں' ان کا خیال کریں۔ بے کس ماؤں کا خیال کریں۔ بے بس بوڑھوں کا خیال کریں اور جو طبقاتی تفریق ہے اس کا خاتمہ کرنے کی کوشش کریں۔

جناب سپیکر! اس کے بعد میں آپ سے ایک اور بات کہنا چاہوں گا کہ آج اسمبلیاں وجود میں آ چکیں' آج وزراء منتخب ہو چکے تو آج کیا وجہ ہے کہ صدارتی محل جو آرڈیننس فیکٹری بنی ہوئی ہے' وہ آرڈیننس فیکٹری بند کیوں نہیں ہو رہی۔ اب جو احکامات ہونے ہیں اور جو Law بننا ہے اور جو کچھ ہونا ہے وہ ہماری اسمبلیوں نے کرنا ہے تو میری اس ہاؤس سے' نیشنل اسمبلی سے اور آپ سے بھی یہ گزارش ہے کہ جو صدارتی محل آرڈیننس فیکٹری بنی ہے اس کو بھی بند کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی قاسم ضیاء صاحب!

جناب قاسم ضیاء: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کی طرف سے آپ کو تہہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ جونہی آپ نے حلف اٹھایا پھر آپ کسی سیاسی جماعت کے ممبر نہیں رہے۔ اب ہم سمجھتے ہیں کہ آپ ہاؤس کے custodian ہیں اور ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ہم سب کو وقت دیں گے اور تسلی سے ہماری بات سنیں گے۔ ہم یہ بھی امید رکھتے ہیں کہ اگر آپ نے یہ کام اس طرح چلانا ہے جس طرح ہم چاہتے ہیں یا جس طرح اس ہاؤس کو چلنا چاہیے کہ اپوزیشن کو اس کا جائز مقام ملے اور یہاں فیصلے بھی محفوظ نہ کر لیے جائیں بلکہ قانونی اور آئینی طریقے سے فیصلے ملیں ہم آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہیں۔ میں نے کل بھی کہا تھا' میں نے صبح بھی کہا تھا' میں آج بھی کہتا ہوں کہ ہم سب کے سب جیسا کہ میرے فاضل دوست مشہود صاحب نے کہا کہ ہمیں پنجاب کے عوام نے اس لیے منتخب کر کے بھیجا ہے کہ ہم سب کے سب ان کی امنگوں کے ترجمان بنیں اور جو پنجاب کے عوام کی پسماندگی اور مشکلات ہیں ان کو دور کریں۔ اسی خواہش اور تمنا کے ساتھ انشاء اللہ آپ اپنی پارٹی سے باہر نکل کر پنجاب کے پورے عوام کی ترجمانی کریں کیونکہ آپ اس ہاؤس کے custodian بنے ہیں۔ آپ ہم سب کو وقت دیں گے۔ اس کے ساتھ ایک دفعہ پھر میں آپ کو اپنی طرف سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے مبارک باد دیتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: رانا ثناء اللہ صاحب!

رانا ثناء اللہ خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کو اس بات کی وضاحت کر دینی چاہیے تھی کہ اس ایوان کی روایات کے مطابق الیکشن کے بعد جس امیدوار نے آپ کے ساتھ الیکشن لڑا ہے' اسے اور اس کے بعد جتنے بھی گروپ یہاں پر موجود ہیں' ان کے پارلیمانی لیڈروں کو وقت دینا ہوتا ہے۔ اس کے بعد جتنے بھی معزز اراکین اور میری جو بہنیں بات کرنا چاہیں گی۔ یہ ان کا حق ہے اور میں اس بات کی آپ سے سفارش کروں گا کہ آپ بعد میں انھیں بھی وقت دیں۔

جناب سپیکر: میں وضاحت کیے بغیر ہی اسی روایت پر چل رہا ہوں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! اگر آپ وضاحت کر دیتے تو میری بہن اور شاہ صاحب ابھی تک کھڑے نہ ہوتے۔ اور یہ اس لیے بھی ضروری تھا کہ بہت ساری تعداد اس ہاؤس میں نئی آئی ہے تو ان چیزوں کی ضرورت پڑے گی۔

جناب سپیکر! میں آپ کو اس ہاؤس کے custodian' سپیکر اور محافظ منتخب* ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور میں آپ سے امید رکھتا ہوں کہ اس ہاؤس سے جو جمہوری روایات منسلک ہیں ---

چودھری محمد فاروق: پوائنٹ آف آرڈر۔

میرے بھائی بہت محترم ہیں۔ وہ بےخیالی میں کوئی ایسا لفظ کہہ گئے ہیں جس کی میں چاہتا ہوں کہ تصحیح کر لی جائے۔ انھوں نے کہا ہے کہ آپ custodian مقرر ہوئے ہیں۔ آپ مقرر نہیں ہوئے بلکہ آپ منتخب ہوئے ہیں۔ اس ایوان کے تقدس کا یہ تقاضا ہے کہ اراکین اسمبلی جس شخص کو اکثریت رائے سے سپیکر کے منصب کے لیے منتخب کریں۔ اس کے لیے نامزدگی یا مقرر کیے جانے کا لفظ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

جناب سپیکر: رانا صاحب بھول سے کہہ گئے ہیں۔ اس کی تصحیح کر دی جائے۔

محترمہ شمیم اختر: میں' درشہوار نیلم اور حمیرا اویس شاہد آپ کو تہہ دل سے سپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتی ہیں۔ اس کے بعد میں اپنے تمام ساتھی ممبران سے یہ کہنا چاہوں گی کہ اس مقدس ہاؤس میں اپنے آپس کے اختلافات اور اپنی پارٹی کے اختلافات کو بھلا کر اپنے ملک پاکستان کی بہتری اور بہبود کے لیے سوچیں اور اس کے لیے کام کریں۔ آپ شکر کریں کہ جمہوریت کے دروازے کُھلے ہیں تو اس جمہوریت کے کھلے ہوئے دروازوں کو خوش آمدید کہنا چاہیے کہ کہیں یہ دوبارہ بند نہ ہو جائیں۔ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہم آپس کے اختلافات سے اس ہاؤس میں بچیں۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: میری پورے ایوان سے درخواست ہے اور جیسا کہ آپ سب معزز ممبران کے علم میں ہے کہ ابھی تھوڑی دیر بعد ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہونا ہے اور ہر معزز رکن یہ چاہتا ہے کہ وہ بات کرے لیکن اس طرح تو میرے خیال میں شاید رات کے بارہ بجے تک بھی

* بحکم جناب سپیکر' لفظ "مقرر" کی بجائے لفظ "منتخب" ثبت کیا گیا۔

الیکشن نہ ہو پائے گا۔ جیسا کہ پہلے رانا صاحب نے فرمایا سابقہ روایت یہ رہی ہے کہ اس ایوان کے اندر جتنی بھی پارٹیاں ہیں۔ ان کے پارلیمانی لیڈروں کو موقع دیا جائے گا یا جو میرے مقابلے میں امیدوار تھے ان کو موقع دیا گیا۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری دعا ہے کہ یہ اسمبلی پانچ سال چلے۔ ہم نے یہاں بیٹھ کر پانچ سال باتیں کرنی ہیں۔ میری یہ گزارش ہو گی کہ ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا عمل اظہاری تک مکمل ہو جائے۔ اس لیے آپ مہربانی فرمائیں اور جو پارٹیوں کے پارلیمانی لیڈر ہیں ان کو موقع دیں اور بعد میں آپ کو موقع دیا جائے گا۔ بہت مہربانی۔

سید ناظم حسین شاہ ، جناب سپیکر! ہم آپ کو صرف مبارک باد ہی دینا چاہتے ہیں۔ آپ نے پارلیمانی لیڈروں کے متعلق ٹھیک کہا ہے۔ مگر یہ بھی دیکھنا ہے کہ جو 1970ء سے بیٹھے ہیں وہ صرف دو تین لوگ ہیں۔ اگر آپ موقع دیں گے تو ہم آپ کو مبارک باد دیں گے۔ اگر آپ موقع نہیں دیں گے تو وہ آپ کی مرضی ہے۔

جناب سپیکر، تشریف رکھیں۔ جی، رانا صاحب!

رانا ثناء اللہ خان، جناب سپیکر! میں آپ کی خدمت میں مبارک باد پیش کر رہا تھا اور تمام ممبران اس بات کو سن رہے تھے لیکن چودھری فاروق صاحب نے حسب عادت پوائنٹ آف آرڈر بیچ میں لا کر رکھ دیا۔ میں نے جو لفظ "مقرر اور منتخب" کا استعمال کیا ہے۔ میں آج اس بحث میں نہیں جانا چاہتا ورنہ ان کی تسلی کے لیے میں ان کو یہ بھی ثابت کر دوں گا کہ جس جمہوریت کو بحال کیا جا رہا ہے۔ یہ تقرری ہے یا یہ انتخاب ہے۔ [************************]

جناب سپیکر، رانا صاحب! میری گزارش ہے کہ آپ صدر پاکستان کو discuss نہ کریں۔ میں آپ کے یہ الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔ آپ خواہ مخواہ صدر پاکستان پہ تنقید کرتے ہیں۔ وزیر داخلہ پہ تنقید کرتے ہیں۔ آپ کو موقع دیا گیا ہے آپ اپنی بات کریں۔

رانا ثناء اللہ خان، جناب سپیکر! میں تو حقیقت بتا رہا ہوں اس ملک میں جو جمہوریت بحال کی گئی ہے اس پر بحث ہو گی۔۔۔(قطع کلامیاں)

---

* بحکم پریذائڈنگ آفیسر کارروائی حذف کی گئی۔

جناب سپیکر: میری تمام اراکین اسمبلی سے گزارش ہے کہ خاموشی سے بات سنیں۔ رانا صاحب! آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

جناب محمد ارشد خان لودھی: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی! لودھی صاحب! پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں۔

جناب محمد ارشد خان لودھی: جناب سپیکر! میں بڑے ادب سے رانا صاحب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ relevant رہیں تو ان کی بڑی نوازش ہو گی۔ ان رولز میں لکھا ہوا ہے کہ معزز رکن کو relevant ہونا چاہیے۔ آج وہ جس موضوع پر اٹھے ہیں kindly اس پر ہی بات کریں تو ہم ان کے بڑے ممنون ہوں گے۔ جواب ہمیں بھی بڑے دینے آتے ہیں۔ شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب زاہد پرویز چودھری: جناب سپیکر! آپ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن شروع کرائیں۔ یہ اِدھر اُدھر کی باتیں نہ کریں۔

جناب سپیکر: جی' رانا صاحب!

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! میرے بھائی تو زیادہ ہی خوفزدہ ہو گئے ہیں کہ میں بات نہ کروں۔ جس طرح سے یہ ماحول پیدا کر رہے ہیں اس سے تو بات نہیں بنے گی۔ میں جب جمہوری روایات کی بات کروں گا۔۔۔

محترمہ زینت خان: جناب سپیکر! رانا صاحب فوجی گورنمنٹ کی بات کرتے ہیں۔ یہ الیکشن اسی کے تحت لڑ کر آئے ہیں۔ یہ انہی کی مراعات پر یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔

رانا ثناء اللہ خان: ہم نے فوجی گورنمنٹ سے کوئی مراعات نہیں لیں۔ ہم ان کے ماتحت نہیں ہیں۔۔۔

محترمہ زینت خان: اگر آپ فوجی حکومت کے خلاف بات کریں گے تو پھر ہم چھانگا مانگا کے جنگلوں میں عیاشیاں کرنے والے بھگوڑوں کی بھی بات کریں گے۔ ہم ان بھگوڑوں کی بھی بات کریں گے جو عیاشیوں کی وجہ سے' اور جیلوں کی سختیاں برداشت نہ کرنے کی وجہ سے آج اپنے ملک' جمہوریت اور اپنے عوام کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آپ پلیز تشریف رکھیں۔ رانا صاحب! آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! ہاؤس in order کریں میں بات کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ہاؤس in order ہی ہے۔ آپ بات کریں۔

رانا ثناء اللہ خان: مجھے لگتا ہے کہ جو بات میں نے پرسوں کی تھی ان میں سے کافی لوگوں کی کھنچائی ہوئی ہے کہ آپ نے اس دن شور کیوں نہیں ڈالا؟۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ رانا صاحب! ہاؤس اس وقت کیسے in order ہو گا۔ آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! میں ان دوستوں کو اس لیے موقع دے رہا ہوں تاکہ جس کا یہ نمک حلال کرنا چاہتے ہیں وہاں تک بات پہنچ جائے اور ان کا نمک حلال کرنے کا حق بھی ادا ہو جائے۔

عبدالعلیم شاہ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی۔ بات کریں۔

عبدالعلیم شاہ: جناب سپیکر! آج آپ سپیکر کے عہدے پر منتخب ہوئے ہیں اس میں تمام ممبران کو خوشی ہوئی ہے لیکن میں یہ گزارش کروں گا کہ رانا ثناء اللہ صاحب کبھی اس ایوان کا استحقاق مجروح کر دیتے ہیں تو کبھی ارکان کو لوٹے کی بات کرتے ہیں۔ میں ان سے یہ پوچھوں گا کہ ان کی اپنی پیداوار بھی پاکستان پیپلز پارٹی سے تھی اور اب یہ پاکستان مسلم لیگ (ن) میں تشریف لائے ہیں۔ اب یہ فوجی جرنیلوں پر بات کرتے ہیں۔ کیا نواز شریف کے بارے میں جنرل ضیاء الحق نے یہ نہیں کہا تھا کہ میری عمر اس کو لگ جائے۔ آج مسلم لیگ (ن) والے کس طرح جرنیل کے خلاف بات کرتے ہیں۔ کیا جنرل جیلانی نے نواز شریف کی پرورش نہیں کی؟ ساری تاریخ جانتی ہے۔ آج کے دن کسی پر criticise کرنے کے بجائے صرف اور صرف آپ کو مبارک باد دی جائے اور اس میں کسی قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہیے جیسے رانا ثناء اللہ خان کر رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ میری تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ رانا صاحب! آپ بھی تشریف رکھیں۔ پہلے میری بات سن لیں ۔ آپ تشریف رکھیں۔ آپ کا مجھ سے پہلے بات کرنے کا حق نہیں ہے ۔ براہ مہربانی آپ تشریف رکھیں۔

میری تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے ۔ماشاء اللہ ویسے تو یہ گریجوایٹ اسمبلی ہے لیکن زیادہ دوست ایسے ہیں جن کو پہلی دفعہ موقع ملا ہے ۔تو اس ایوان کے اندر میری تمام اراکین

اسمبلی سے ہمدردانہ درخواست ہے کہ جس معزز رکن نے بات کرنی ہو پہلے وہ سپیکر سے اجازت لیتا ہے۔ جو رکن اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر رہا ہو جب تک وہ اپنی بات ختم نہ کرے دوسرا رکن اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر raise نہیں کر سکتا۔ اس کے علاوہ جب سپیکر بات کر رہا ہو۔ تو اس کو disturb نہیں کیا جاتا۔ Rules of Procedure کی books آپ کو دے دی گئی ہیں۔ خدارا ان کا مطالعہ کریں۔ اس میں اس ایوان میں بات کرنے کا سارا سلیقہ اور طریقہ کار بتایا گیا ہے۔ اس ایوان کی جو سابق روایات ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے Rules of Procedure کو مدنظر رکھتے ہوئے مہربانی فرمائیں۔ اس طرح اگر آپ بات کریں گے تو آپ پہلے دو تین گھنٹے آپس میں بات کر لیں۔ نہ تو کوئی مجھ سے اجازت لیتا ہے نہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرتا ہے۔پوائنٹ آف آرڈر کیا ہوتا ہے کہ جب کارروائی Rules of Procedure کے مطابق نہ چل رہی ہو تو پھر پوائنٹ آف آرڈر raise کیا جاتا ہے۔ آپ پوائنٹ آف آرڈر پر تقریریں فرما رہے ہیں۔ کئی صاحبان فرما رہے ہیں کہ پہلے ہم نے موقع لینا ہی لینا ہے مگر سپیکر کی کوئی بات ہی نہیں سن رہا۔ آپ مہربانی فرمائیں میں سب کو سنوں گا لیکن جو طریقہ کار Rules of Procedure میں بتایا گیا ہے اس کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے میں آپ کو سنوں گا۔ اس کے علاوہ میں کسی کو اجازت نہیں دوں گا کہ وہ اپنی مرضی سے پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑا ہو جائے اور لمبی چوڑی تقریر شروع کر دے۔ میری رانا صاحب سے درخواست ہے کہ آپ بھی relevant رہتے ہوئے اپنی بات کریں۔ ایک دوسرے پر تنقید شروع کریں گے تو میرا خیال ہے پورا دن ہی گزر جائے گا۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! اس میں آپ نے اس بات کا اندازہ کیا ہو گا کہ اگر میری تقریر کے دوران مداخلت نہ کی جاتی اور پوائنٹ آف آرڈر شروع نہ کیے جاتے تو میں اپنی بات دو چار منٹ میں ختم کر لیتا اور اگر یہ دوست اسی طرح سے کرتے رہیں گے تو جو موقف ہم نے کہنا ہے وہ تو کہنا ہی ہے۔ آپ کے کہنے سے ہم وہاں سے واپس نہیں آ سکتے۔ آپ اس بات کو چھوڑیں۔ ہم یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتے ہیں۔ یہ ہمارا موقف ہے کہ اس ملک میں جو جمہوریت بحال کی جا رہی ہے اس میں ووٹ کے تقدس کو بوٹوں تلے روندا گیا ہے۔ اگر کسی آدمی کو اس بات پر اعتراض ہے تو وہ جب اپنی باری پر آئے وہ اپنی دلیل کے ساتھ اپنی بات کو ثابت کرے۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ عرض کرنے والا تھا کہ آپ اس ایوان کے custodian

منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ منتخب اور مقرر میں فرق ہے۔ آپ appoint بھی ہوئے ہیں اور منتخب بھی ہوئے ہیں۔ یہ ایوان اب آپ نے چلانا ہے۔ اس کی جو جمہوری روایات ہیں ان کی آپ نے پاسداری کرنی ہے۔ میں یہ بات پورے معزز ایوان کی طرف سے کر رہا ہوں کہ جب ہم یہ بات کرتے ہیں کہ ملک میں جمہوریت ہونی چاہیے جمہوری روایات کو پنپنا چاہیے تو اس میں ہر چیز شامل ہوتی ہے کیونکہ جب تک کسی ملک میں good governance نہیں ہو گی۔ تب تک وہ ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔ اس ملک سے بے روزگاری ختم نہیں ہو گی اس ملک میں بیرونی سرمایہ کاری نہیں ہو گی' اس ملک میں اندرونی سرمایہ کاری نہیں ہو گی۔ اس بات پر پوری دنیا کا اتفاق ہے کہ good governance جمہوریت کے بغیر نہیں آ سکتی ۔ ہم جب ان Houses میں یہ بات کرتے ہیں کہ ملک میں جمہوریت بحال ہونی چاہیے۔ جمہوری روایات کو پنپنا چاہیے تو ہم وہ اس لیے کرتے ہیں کہ ملک میں good governance آئے اور good governance ہم اس لیے چاہتے ہیں کہ ملک ترقی کرے۔ ملک میں industrialization ہو' ملک میں بے روزگاری کا خاتمہ ہو۔ ملک میں غریب آدمی کے حالات بدلیں اور یہ agencies اور وہ ادارے جو اس ملک میں جمہوریت نہیں چاہتے وہ اس مسئلے پر بات کرتے ہیں کہ جناب یہ ممبران' یہ سیاست دان' ان کو سوائے آئین کے اور سوائے جمہوریت کے کوئی اور بات نہیں کرنی آتی۔ ان کو غریب کا کوئی دکھ نہیں ہے' انہیں مزدور کا کوئی دکھ نہیں ہے' انہیں بے روزگاری کا کوئی ملال نہیں ہے ۔ تو میں یہ وضاحت کرنی چاہ رہا تھا کہ جناب ہم جب آئین کی بات کرتے ہیں' جب ہم جمہوریت کی بات کرتے ہیں تو دراصل ہم اس ملک میں بسنے والے تمام غریبوں کے لیے بات کرتے ہیں' دراصل ہم اس ملک میں بسنے والے تمام مزدوروں کے لیے بات کرتے ہیں' دراصل ہم اس ملک کی ترقی کے لیے بات کرتے ہیں۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس ملک میں جمہوریت کا مستقبل اور جمہوری روایات کا آگے بڑھنا بہت ضروری ہے کہ اس ملک میں جمہوریت کو آزاد کیا جائے۔ آج جو جمہوریت بحال ہو رہی ہے وہ آزاد نہیں ہے۔ ہم نے رائے عامہ کو ان Houses میں debate کر کے ہموار کرنا ہے ' اجاگر کرنا ہے اور اس ملک میں جمہوریت کو حقیقی معنوں میں بحال کروانا ہے اور اس مقصد کے لیے آپ کی ذمہ داری بڑی اہم ہے کیونکہ آپ اس ہاؤس میں بطور سپیکر بیٹھے ہیں۔ میں صرف اتنی بات کروں گا ان طبقوں کی طرف سے کہ جو یہ کہتے رہے ہیں کہ جناب سیاستدان کرپشن کرتے ہیں ' وہ کہتے رہے ہیں کہ سیاست دان وفاداریاں تبدیل

کرتے ہیں۔ 1958ء سے لے کر آج تک جتنے بھی جرنیل آئے ہیں ان کے پاس یہی باتیں ہوئی ہیں کہ۔۔۔

رانا محمد قاسم نون، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر، جی، قاسم نون صاحب!

رانا محمد قاسم نون، جناب والا! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ فاضل ممبر گفتگو میں تھوڑا حدود و قیود کا خیال رکھیں۔ یہ جب بھی اٹھتے ہیں تو گفتگو میں مرچیں لگا دیتے ہیں۔ آپ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن کروائیں، ان کی گفتگو سننے کے لیے بہت وقت پڑا ہے۔

جناب سپیکر، جی شاہ صاحب! آپ کیا فرمانا چاہتے ہیں؟

سید ناظم حسین شاہ، جناب سپیکر! میں بڑے اختصار کے ساتھ یہ گزارش کروں گا کہ یہ بات ٹھیک ہے کہ یہاں ہاؤس میں کافی نئے لوگوں کی اکثریت ہے مگر آپ کی وساطت سے میں ان کے گوش گزار کروں گا کہ یہ ہمارے پارلیمانی لیڈر کا بھی احترام کرنا سیکھیں۔ کیونکہ اگر یہ ہمارے پارلیمانی لیڈر کا احترام نہیں کریں گے تو پھر ان کے پارلیمانی لیڈر جو کہ قائد ایوان ہوں گے وہ بھی محفوظ نہیں رہیں گے۔ میری آپ سے یہی گزارش ہے کہ جب رانا صاحب اپنی تقریر مکمل کر لیں اس کے بعد اگر کسی کو اعتراض ہے تو وہ بات کرے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! پلیز ذرا مختصر کریں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! آپ جس حیثیت سے تشریف فرما ہیں۔ اب تو آپ کسی بھی پارٹی affiliation سے بالا تر ہیں۔ اب تو آپ کا کسی جماعت کے ساتھ تعلق نہیں ہے۔اب آپ کا تعلق تو اس ادارے سے ہے، آپ اس ایوان کے محافظ ہیں۔آپ ذرا غور فرمائیں جب میں بات کر رہا تھا تو کسی کو مداخلت کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ جونہی میں نے جنرل کا نام لیا یہ بول اٹھے ہیں۔ جو یہ جنرل سمجھے ہیں، ابھی میں نے اس جنرل کا نام ہی نہیں لیا۔ میں ابھی اس سے چار قدم پیچھے تھا اور ابھی سے ہی ان میں افراتفری مچ گئی ہے۔

جناب سپیکر: براہ مہربانی رانا صاحب! ذرا مختصر کریں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! مختصر تو میں پھر یہی کہہ سکتا ہوں کہ یہ اسمبلیاں جو ہیں یہ جنرل

مشرف کو مبارک ہوں۔ اگر ان لوگوں کا یہی رویہ ہے تو وہ طاقتیں جو سیاست دانوں پر، جو سیاسی جماعتوں پر یہ الزام لگاتی رہیں کہ جناب وہ وفاداریاں خریدتے ہیں' اور سیاست دان لوگ لوٹا بنتے ہیں۔ ان لوگوں نے اس ملک کے ساتھ اتنا ظلم کیا ہے' انھوں نے اس ملک میں جمہوریت سے اتنا ظلم کیا ہے کہ ایوانوں کو لوٹوں سے بھر دیا ہے۔ لوٹوں کی ایک پوری جماعت کھڑی کر دی گئی ہے اور وہ لوٹے جرنیلوں کا تحفظ کرنے کے لیے ان ایوانوں میں موجود ہیں۔ ہم ان لوٹوں کے خلاف بھی لڑیں گے' ہم ان جرنیلوں کے خلاف بھی لڑیں گے' ہم ان غیر جمہوری طاقتوں کے خلاف بھی لڑیں گے اور اس ملک میں صحیح معنوں میں جمہوریت بحال کر کے دم لیں گے۔ (قطع کلامیاں)

جناب محمد عبد اللہ وینس : جناب سپیکر' میں اپنے دوستوں سے کہنا چاہتا تھا کہ ہم نے قاسم ضیاء صاحب کی بات بڑے تحمل سے سنی' ہم نے رانا مشہود صاحب کی بات سنی' ہم نے ایم ایم اے والے ہمارے بھائی جو صبح پریس کو اپنا تعارف خود کروا رہے تھے ان کی بات بڑے تحمل سے سنی۔ کیا بات ہے کہ جب بھی رانا ثناء اللہ صاحب بات کرتے ہیں تو ایوان میں بھگدڑ مچ جاتی ہے۔ یہ صرف اور صرف رانا صاحب کی اعلیٰ ظرفی ہے' ان کے الفاظ کے اندر اتنا جادو ہے کہ وہ جب بولتے ہیں تو ہمارے پاس ان کے پوائنٹ آف آرڈر یا دوسری بات کو rebut کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ ان کی باتیں بھی سنیں گے جیسا کہ ہم نے دوسرے لیڈروں کی آج باتیں سنی ہیں۔ پرسوں بھی رانا صاحب کی وجہ سے اسمبلی میں بھگدڑ مچی۔ آج بھی ماشاء اللہ جب سے یہ کھڑے ہوئے ہیں اس اسمبلی کو fish farm کا نام دیا جا رہا ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ ابھی یہاں پر ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہونا ہے۔ ہمیں یہ بتایا گیا تھا کہ آج کے دن صرف اور صرف سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے الیکشن ہوں گے۔ ہمیں یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ آج ہم اسمبلی میں آئیں گے تو رانا ثناء اللہ کی تقریر سننی پڑے گی۔

جناب سپیکر : جی شکریہ! تشریف رکھیں۔ جی چودھری اقبال صاحب!

چودھری محمد اقبال : جناب سپیکر' میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ اس ہاؤس کے custodian منتخب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور ساتھ ہی ایک تجویز بھی دینا چاہتا ہوں۔ یہ کوئی ناراضگی والی بات نہیں ہے۔ جلسہ عام میں تقریر کرنے اور کسی ایوان میں تقریر کرنے میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ آپ براہ کرم اپنی پہلی فرصت میں

الحمرا میں ایک سیمینار کروائیں اور وہاں پر پرانے سپیکر صاحبان چودھری انور بھنڈر جیسے پرانے پارلیمنٹیرین کو بلوائیں اور ایک پورا سیشن کروائیں۔ جس میں پوائنٹ آف آرڈر اٹھانے کا طریقہ ' تحریک استحقاق ' تحریک التوائے کار پیش کرنے کا طریقہ بتایا جائے ' باقاعدہ بحث کروائی جائے تاکہ ہمارے وہ معزز اراکین اسمبلی جو نئے آئے ہیں وہ یہ سب کچھ سمجھ سکیں ۔ ماشاء اللہ یہ سب گریجوایٹ ہیں اور فوراً سمجھ جائیں گے۔ یہ سیمینار بڑا ضروری ہے یہ آپ ضرور کروائیں۔ شکریہ۔

جناب نجف عباس سیال ۔ جناب سپیکر ! جس وقت رانا ثناء اللہ صاحب تقریر فرما رہے تھے تو سید ناظم حسین صاحب نے کہا کہ ہمارے پارلیمانی لیڈر رانا ثناء اللہ صاحب۔ میں اپنے محترم بھائی ناظم شاہ صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کے پارلیمانی لیڈر قاسم ضیاء ہیں یا رانا ثناء اللہ صاحب ہیں؟

سید ناظم حسین شاہ : جناب سپیکر ! میں نکتۂ ذاتی وضاحت پر بات کرنا چاہتا ہوں ۔

جناب سپیکر : جی شاہ صاحب ! فرمائیں ۔

سید ناظم حسین شاہ : جناب سپیکر ! بات یہ ہے کہ نجف سیال صاحب ماشاء اللہ جھنگ کی بڑی مشہور جگہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمیں پوری توقع ہے کہ یہ وزیر بھی بن جائیں گے ۔ دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ہم ان کے لیے دعا بھی کرتے ہیں۔ میں گزارش صرف یہ کرنا چاہتا ہوں کہ پارلیمانی لیڈر چاہے وہ نواز لیگ کا ہو یا پیپلز پارٹی کا ہو' وہ پارلیمانی لیڈر ہوتا ہے ۔ رانا صاحب ایک جماعت (نواز لیگ) کے پارلیمانی لیڈر ہیں۔ جناب سپیکر ! مجھے یہ بات کرتے ہوئے کچھ جھجک بھی محسوس ہو رہی ہے کہ سب سے پہلے تو ہمیں آپ کو مبارک باد دینی چاہیے۔ چونکہ نئے نئے دوست آئے ہیں' انھیں بولنے کا بڑا شوق ہے۔ یہ شوق انشاء اللہ پورا ہو جائے گا ۔ میں آپ کی وساطت سے صرف یہی عرض کروں گا کہ پارلیمانی لیڈر چاہے وہ کسی جماعت سے ہو وہ پارلیمانی لیڈر ہوتا ہے ۔

جناب سپیکر : شکریہ شاہ صاحب ۔ جی ارشد خان لودھی صاحب '

جناب محمد ارشد خان لودھی : جناب سپیکر ' میں آپ کا بڑا ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا ہے۔ میں سب سے پہلے تو آپ کو اس ہاؤس کا سپیکر elect ہونے پر اپنی طرف سے اور اپنی جماعت کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دیتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر ! یہ آپ کی سیاسی بصیرت کا نتیجہ ہے ' آپ کے سیاسی تجربے کا نتیجہ ہے کہ

آپ ماشاء اللہ اس مقدس ہاؤس میں بطور سپیکر elect ہوئے ہیں۔ ہم آپ کو مبارک باد دیتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ آئین ' قانون اور Rules of Procedure کے تحت اس ہاؤس کو چلایا جائے گا۔ اس ہاؤس کا بہت زیادہ تقدس ہے ' اس ہاؤس کا بہت بڑا مقام ہے۔ ہم سب ساتھی پنجاب کے سات کروڑ عوام کی تکلیفوں کو دور کرنے کے لیے الیکشن کے ذریعے یہاں پر آئے ہیں۔ آج شاہ صاحب شاید یہ کہہ رہے تھے کہ پارلیمانی لیڈرز کا ایک مقام ہے۔ جناب! ہمارے سر ماتھے پر' ہم ان کا احترام کرتے ہیں' لیکن کم از کم اس ہاؤس کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ واقعی گریجوایٹ لوگوں کی اسمبلی آئی ہے۔ اسمبلی کے Rules of Procedure کی کتاب ہر معزز ممبر کو از بر ہونی چاہیے۔ میرے بھائی رانا صاحب کو غصہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہم بڑی دیر سے اکٹھے آ رہے ہیں۔ ہر آدمی کو علم ہے کہ کون آدمی کتنی دفعہ لوٹا بنا ہے۔ لیکن انشاء اللہ ابھی پانچ سال پڑے ہیں ہم ان کو اس ہاؤس میں یہ بتا دیں گے کہ کس نے خدمت کی ہے؟ کس نے جمہوریت کو چلایا ہے؟ کس نے جمہوریت کو توڑا ہے؟ میں آپ کے توسط سے صرف یہی کہوں گا کہ بھائی بڑی مشکل سے یہ جمہوریت بحال ہوئی ہے۔ آپ براہ مہربانی اس قانون کے سہارے' اس آئین کے سہارے آگے بڑھیں تاکہ ہم ان غریب لوگوں کے لیے' ناداروں کے لیے جو ہماری اور آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں' کچھ کر سکیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ ہاؤس آپ کی رہنمائی میں اچھی قانون سازی کرے گا۔ غریبوں اور مسکینوں کی تکالیف کے ازالے کے لیے اچھے قوانین بنائے گا۔ میں آپ کا انتہائی ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے موقع عطا فرمایا۔

جناب سپیکر: جی' عمران مسعود صاحب!

میاں عمران مسعود: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں دل کی گہرائیوں سے آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ آج اس ہاؤس نے آپ کو یہاں پر بطور سپیکر منتخب کیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس ہاؤس کی روایات اور تقدس کو maintain کریں گے۔ میں اس موقع پر یہ کہنا بھی مناسب سمجھوں گا کہ یہ زیادتی ہو گی کہ اگر ہم اپنے سابق سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی خدمات کو یہاں پر یاد نہ کریں۔ میں سابق سپیکر اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انھوں نے اس ایوان میں اپنی بڑی شاندار اننگ کھیلی ہے۔ جو اننگ انھوں نے کھیلی ہے انشاء اللہ میں آپ سے بھی اسی کی توقع کرتا ہوں۔ میں اس ایوان کو یہ خوشخبری بھی سنانا چاہتا ہوں کہ آج سپیکر کے الیکشن میں جتنے ووٹوں کی توقع تھی اس سے کہیں بڑھ کر آپ نے حاصل کیے ہیں۔ رانا صاحب تھوڑی سی پریشانی میں اس لیے

مبتلا ہیں کہ ان کی جماعت کے بھی کچھ دوستوں نے آپ پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ ان کے اعتماد کو بالکل مجروح نہیں ہونے دیں گے اور جتنے بھی اراکین نے ان کی جماعت کو چھوڑ کر آپ کی طرف رجوع کیا اور اعتماد کیا ہے ہم انھیں ساتھ لے کر چلیں گے۔ یہ free democracy ہے۔ اس ہاؤس میں نہ کوئی پولیس والا بیٹھا ہے اور نہ ہی کوئی فوج والا بیٹھا ہے۔ اگر کسی نے اپنی مرضی سے---

شیخ امجد عزیز: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! میں عمران مسعود صاحب کی بات کی تصحیح کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے کسی دوست نے ہماری جماعت چھوڑ کر آپ پر اعتماد کیا ہے۔ ہم آپ کی تصحیح کرنا چاہتے ہیں کہ انشاء اللہ ہمارے دوست اپنے موقف پر اور اپنی قیادت پر پورا بھروسہ کرتے ہیں اور اس پر پورے طریقے سے ڈٹے ہوئے ہیں۔ عمران مسعود صاحب کو یہ بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے۔ جناب والا! جب بھی رانا ثناء اللہ صاحب یہاں پر بات کرنے لگتے ہیں تو میرے بزرگ چودھری اقبال صاحب اور لودھی صاحب کہتے ہیں کہ گریجوایٹ اسمبلی ہے اور ان کو جا کر الحمرا میں سکھائیں۔ آپ سکھائیں ان گروپس کو جو حکومت کے گروپ ہیں، ہم تو جمہوری آدمی ہیں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔

شیخ امجد عزیز: جناب والا! جیسے ہم ان کی بات سنتے ہیں تو جب ہمارا لیڈر بات کرتا ہے تو وہ بھی سنیں اور ان کو بات کرنے دیں۔ تب ہی یہ اسمبلی چلے گی۔

رانا ثناء اللہ خان: مجھے بات کرنے دیں۔ انھوں نے میری جماعت کی بات کی ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! تشریف رکھیں۔ ان کو بات کر لینے دیں۔

میاں عمران مسعود: جناب والا! میں نے ان کی جماعت کے متعلق بالکل بات نہیں کی۔ یہ کھوج لگا لیں کہ آیا پیپلز پارٹی کے بندوں نے ووٹ دیے ہیں؟ ایم ایم اے والوں نے دیے ہیں؟ یا مسلم لیگ (ن) والوں نے دیے ہیں؟

جناب سپیکر: شکریہ۔

میاں عمران مسعود: بہر حال میں اس طرف نہیں آنا چاہتا۔ میں صرف یہی گزارش کروں گا کہ---

جناب سپیکر: شکریہ۔

رانا ثناء اللہ خان: مجھے ان کی بات کا جواب دے لینے دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ موکل صاحب آپ بات کریں۔

سردار حسن اختر موکل: جناب والا! میں سب سے پہلے تو آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد

پیش کرتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ محترمہ تشریف رکھیں بعد میں آپ کو موقع دیا جائے گا۔

سردار حسن اختر موکل، میں آپ کو مبارک باد پیش کرنے کے بعد صرف چند الفاظ میں یہ عرض کروں گا کہ میرا اشارہ نہ تو کسی ایک شخص کی ذات کے متعلق ہے نہ کسی پارٹی کے متعلق ہے۔ میں ایک بات یہ کہنا چاہوں گا کہ اگر اس ہاؤس میں معزز اراکین کو دیکھا جائے تو کچھ وہ دوست ہیں جو اس ہاؤس میں پہلے بھی متعدد بار منتخب ہو کر آئے، کچھ وہ ہیں جو پہلی بار آئے ہیں۔ ہر پروسیجر کو سمجھنے اور ہر چیز کو نبھانے کا فرق ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ میں اس ہاؤس میں 1985ء سے آرہا ہوں۔ ہم نے دیکھا کہ اپوزیشن کو حق حاصل ہے کہ وہ مختلف انداز سے اپنی بات کرے اور احتجاج کرے۔ یہاں پر ہم نے وہ وقت بھی دیکھا کہ جب اپوزیشن کے ساتھی ڈائس پر چڑھ کر سپیکر کے اوپر کھڑے ہو کر اذان دے رہے تھے۔ ہم نے وہ وقت بھی دیکھا کہ لوگ اپوزیشن بنچوں سے نکل کر یہاں پر آئے۔۔۔

سید ناظم حسین شاہ، اچھی مثالیں دیں۔

سردار حسن اختر موکل، جی میں بڑا حیران تھا کہ آپ ابھی تک بولے نہیں ہیں۔

جناب سپیکر، آرڈر پلیز۔

سردار حسن اختر موکل، جناب والا! میں یہ اس لیے عرض کر رہا ہوں کہ احتجاج کرنا اور بولنا اپوزیشن کا حق ہے۔ افسوسناک بات صرف یہ ہے کہ میرے فاضل دوست بات کرتے ہوئے، بات جمہوریت کی کرتے ہیں۔ ہم نے تو اس ہاؤس میں جمہوریت دیکھی۔ ہم نے یہاں پر مخدوم زادہ حسن محمود مرحوم کو دیکھا کہ اگر وہ بات کرنا شروع کرتے تو کسی ایک پوائنٹ پر تین تین دن بولتے تھے لیکن جونہی کہیں سے پوائنٹ آف آرڈر کی بات ہوتی تھی بغیر سپیکر کے نوٹس کے وہ بیٹھ جاتے تھے، جونہی سپیکر کی طرف سے کہا جاتا تھا مخدوم صاحب تشریف رکھیں وہ کبھی یہ نہیں کہتے تھے کہ جناب میں بات کر کے بیٹھوں گا۔ ہم نے جمہوریت ان سے سیکھی ہے، جمہوریت یہ بھی سیکھیں۔ (نعرہ ہائے تحسین) یہ جمہوریت سکھائیں اور جو نئے آئے ہیں ان کے لیے تقلید بنیں۔ تبھی یہ جمہوریت کی گاڑی چلے گی۔ میں صرف اپوزیشن کی بات نہیں کر رہا تھا، میں حکومتی benches سے بھی عرض کروں گا، اپوزیشن والوں کا ایک حق ہے کہ اگر وہ کوئی بات کرتے ہیں تو ان کو سنیں اگر اس کے ساتھ حکومتی benches سے بھی وہی شور اور وہی ہنگامہ ہو گا جیسے آپ نے فرمایا کہ بغیر اجازت کے دس دس، بیس بیس کھڑے ہو جائیں گے تو پھر مشکل ہو جاتا ہے۔ میری صرف ایک گزارش ہے اور میں یہ بات کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میرے فاضل دوست جو بول رہے تھے وہ مبارک باد دینے کے لیے اٹھے تھے۔

آپ ان کی ساری بات rewind کر کے دیکھ لیں کہ مبارک کا ایک لفظ بھی وہ ادا نہیں کر سکے۔ اگر انھوں نے آخر میں مبارک دی تو کس کو دی؟ وہ کس لیے کھڑے ہوئے تھے؟ میری صرف یہ گزارش ہے کہ آج تمام ہاؤس کی طرف سے آپ کو مبارک باد ہے آپ سنیں۔ بہتر یہ ہے کہ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہو جائے' بڑی مدت ہے' بجٹ آئے گا وہاں بھی بولیں۔ آج اس کا کیا فائدہ ہے کہ غریبوں کے لیے یہ کریں' مزدوروں کے لیے یہ کریں اور فلاں طبقے کے لیے یہ کریں۔ یہ آج نہیں کر سکتے۔ جب وقت آئے گا وہاں پر کریں اور میں آپ سے یہ کہتے ہوئے اجازت چاہوں گا۔

جناب سپیکر، موکل صاحب! شکریہ۔ محترمہ پلیز ایک منٹ تشریف رکھیں۔ پھر اس کے بعد دیکھیں گے۔ شفیق صاحب! آپ بھی ایک منٹ تشریف رکھیں۔ میری تمام اراکین اسمبلی سے گزارش ہے کہ اگر آپ نے آج کا ایجنڈا دیکھا ہے تو اس میں صرف اور صرف سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن تھا لیکن اسمبلی کی یہ روایت رہی ہے کہ سپیکر کے الیکشن کے بعد جو دوست مبارک باد دینا چاہیں' سپیکر ان کو موقع دیتا ہے۔ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے اور میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ ابھی ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہونا باقی ہے۔ میں صرف آپ کو سننے کے لیے نماز کا وقفہ بھی نہیں کر سکا۔ اس ایوان کی یہ روایت رہی ہے کہ جب نیا سپیکر منتخب ہوتا ہے تو پہلے وہ معزز ایوان میں بیٹھے ہوئے معزز اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ میں نے تو اپنا ٹائم بھی آپ کو دے دیا ہے۔ ابھی میں نے اپنی بات شروع بھی نہیں کی کہ میرے معزز دوست اٹھ کھڑے ہوئے اور میں نے کہا کہ میری خیر ہے میں پہلے ان کو ٹائم دے دوں۔ اب میری گزارش صرف یہ ہے کہ آج کے ایجنڈے کے علاوہ Rules of Procedure کے تحت کوئی دوسری بات اس ایوان میں نہیں ہو سکتی۔ لیکن روایت کے مطابق آپ مبارک باد دے سکتے ہیں اور مبارک باد آپ نے کس کو دینی ہے جو چیئر پر بیٹھا ہوا ہے' سپیکر اس اسمبلی کا' اور میں تمام معزز اراکین جو اس ایوان میں بیٹھے ہوئے ہیں' ان سے مبارک باد وصول کرتا ہوں۔ میں نے مبارک باد وصول پائی۔ اگر آپ نے صرف ایک دوسرے سے باہمی جھگڑا ہی کرنا ہے تو اس کا تو کوئی مقصد نہیں اور نہ ہی اس کے لیے میں ٹائم دوں گا۔ بہت مہربانی شکریہ۔

جناب سمیع اللہ خان (پی پی 137): جناب والا! میں نے کل سے ایک نیا رکن اسمبلی ہونے کے ناتے سے جو محسوس کیا ہے کہ جو پہلے چیئر پر چودھری پرویز الٰہی صاحب بیٹھے تھے اور اب آپ ہیں۔ آپ ہم سے بہت سینئر ہیں لیکن آپ کارروائی کو دیکھ لیں کہ انہی ممبران کو بار بار موقع دیا جاتا ہے جن سے چودھری صاحب شناسا تھے یا آپ شناسا ہیں۔ اگر آپ لوگ دیکھ لیں کل کی اور پرسوں کی کارروائی ریکارڈ پر اس میں اسی فیصد ممبران وہی ہیں جو یا چودھری صاحب کے جاننے والے تھے یا آج آپ کے جاننے والے ہیں۔ اس لیے میں آپ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ

نے مجھے' ایک نئے ممبر کو' مبارک باد کا ایک موقع فراہم کیا۔ درحقیقت مجھے یہ تاثر سینئر دوستوں کی طرف سے یہاں مل رہا ہے کہ نئے دوست جو ایوان میں آئے ہیں چاہے وہ کسی پارٹی سے آئے ہیں ان کی موجودگی کی وجہ سے اس ایوان کی کوئی روایات خراب ہو رہی ہیں۔ ایوان چلنا مشکل ہو رہا ہے۔ جناب سپیکر! میں اس اسمبلی کو بہت energetic دیکھ رہا ہوں۔ اس کی کمپوزیشن بہت زبردست ہے۔ یہاں اسی فیصد جو ممبران ہیں وہ نوجوان ہیں۔ وہ اپنی اپنی پارٹی کے پلیٹ فارم سے اس صوبے کی بہت خدمت کرنا چاہتے ہیں اور یہاں خواتین بڑی تعداد میں ہیں اور اگر کسی بات کی کمی ہے تو اس چیز کی کہ آپ اور تمام پارٹیوں کے جو سینئر دوست ہیں وہ بے شک ایک کمیٹی بنا کر ہم سے الگ بیٹھ جائیں اور اس ہاؤس کو جو بہت energetic ہے---

جناب سپیکر، شکریہ۔ تشریف رکھیں۔

جناب سمیع اللہ خان، اور آخری بات کہ یہ مبارک باد جو میں آپ کو دے رہا ہوں اس کو میں تھوڑا سا کہوں گا کہ جو پچھلے ایک ہفتے میں صوبہ پنجاب میں ٹیچرز ایسوسی ایشن کے پروفیسر ناظم اور ڈاکٹر یاسمین راشد کو جس طرح سے انتقام کا نشانہ پنجاب حکومت بنا رہی ہے' آج یہ ہاؤس اس کی پرزور مذمت کرتا ہے اور ان کے خلاف جو انتقامی کارروائی ہو رہی ہے وہ بند کی جائے۔

جناب سپیکر، تشریف رکھیں۔

جناب سمیع اللہ خان، جناب سپیکر! میں آپ کا خصوصی طور پر شکر گزار ہوں اور آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر، شکریہ! اب میں پندرہ منٹ کے لیے نماز کا وقفہ کرتا ہوں اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہو گا۔

(اس مرحلہ پر نماز عصر کے لیے 15 منٹ کا وقفہ کیا گیا۔
وقفے کے بعد جناب سپیکر 3 بج کر 55 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی کی تفصیل

جناب سپیکر، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز اراکین! ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے 27 نومبر 2002 کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ قواعد انضباط کار' صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 10' جسے قاعدہ 9 کے

ذیلی قاعدہ (4) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے' کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی 26 نومبر 2002 پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے تھے۔ مورخہ 26 نومبر 2002ء پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے۔

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے کل چھ کاغذات نامزدگی موصول ہونے اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ۔ ان امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔ جناب محمد اشرف' رکن صوبائی اسمبلی پنجاب' پی پی۔ 190 کو راجہ محمد طارق کیانی' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی۔ 3 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

2۔ محترمہ صغیرہ اسلام' رکن صوبائی اسمبلی' پنجاب وومن سیٹ نمبر۔ 336 کو محترمہ میمونہ نبیل' رکن صوبائی اسمبلی' وومن سیٹ۔ 347 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

3۔ سردار شوکت حسین مزاری' رکن صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔ 250 کو جناب سردار امان اللہ خان دریشک' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی۔ 249 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

4۔ سردار شوکت حسین مزاری' رکن صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔250 کو سردار حسنین بہادر دریشک' رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔ 248 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا ہے ۔

5۔ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی۔141 کو جناب شیخ امجد عزیز' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی۔ 156 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

6۔ جناب جہانزیب راؤ' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی۔ 156 کو جناب کامران مائیکل' رکن صوبائی اسمبلی' این ایم۔ 371 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے تاہم جناب جہانزیب راؤ نے اپنے کاغذات کل ہی واپس لے لیے تھے جبکہ دیگر دو امیدواروں یعنی محترمہ صغیرہ اسلام اور جناب محمد اشرف خان نے آج صبح اپنے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے ۔ اس لیے باقی رہ جانے والے دو

امیدواروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سردار شوکت حسنین مزاری، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب، پی پی-250 جنہیں سردار امان اللہ خان دریشک، رکن صوبائی اسمبلی، پی پی۔ 249 اور سردار حسنین بہادر دریشک، رکن صوبائی اسمبلی، پی پی۔ 248 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

2۔ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن رکن، صوبائی اسمبلی، پی پی۔ 141 جنہیں شیخ امجد عزیز، رکن صوبائی اسمبلی، پی پی۔ 156 نے امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا۔

لہذا اب ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا۔ الیکشن کے طریقہ کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی وضاحت فرمائیں گے۔

RAJA MUHAMMAD SHAFQAT ABASI: He is the Member who was elected on the Pakistan Peoples Party (Parliamentarian) ticket from Faisalabad. He has contested election under symbol of "arrow". The result was announced and published by electronic media as well as by the national press. It was published that he has joined Pakistan Muslim League (Quaid-e-Azam Group) PML (Q) Group. I have submitted that before the decisions are taken about seats kindly take notice of that. Article 53 is suspended. It is a clear violation of all the laws and of all the democratic norms

یہ جو لوٹ کھسوٹ جاری ہے۔اس کے حوالے سے اور اس کے ساتھ ہم نے اور نوٹس دیے ہیں جو ہمارے دوست ساتھی، میرے بھائی چوہدری محمد ارشد، پی پی۔ 225 سے اور عامر عثمان رضا، پی پی۔ 115 سے، ولایت شاہ کھگہ صاحب، جو پی پی۔ 220 سے پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے ہیں اور جن کا انتخابی نشان تیر تھا جیتنے کے بعد ایک اخباری خبر کے مطابق انہوں نے جا کر چوہدری شجاعت اور چوہدری پرویز الٰہی صاحب سے ملاقات کی ہے۔ ان کو بھی ہم نے یہ نوٹس آج صبح serve کیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کا یہ فیصلہ ہے کہ ہم نے رانا مشہود صاحب کو سپیکر کے لیے اور مجتبیٰ شجاع الرحمن صاحب کو ڈپٹی سپیکر کے لیے ووٹ دینا ہے۔

میں یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ جب کبھی اس ملک میں اچھا وقت ہوا' جب اس ملک میں یہ آئین جو قسطوں کے ساتھ بحال ہو رہا ہے' جب کبھی وہ آرٹیکل 53 جس کی بنیاد یہ تھی کہ جو آدمی جس پارٹی سے الیکشن لڑ کر آتا ہے اس پارٹی کے پارلیمانی فیصلوں کی نفی نہیں کرے گا اور جو نفی کرے گا وہ disqualify ہو گا۔تو جمہوریت کی روح کے خلاف بات ہے۔ تمام اخلاقیات کے خلاف بات ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ افسوسناک بات ہے کہ جب اس ملک میں جمہوریت اور good governance کی بات ہوتی ہے تو کیا یہ good governance ہے کہ لوٹ کھسوٹ جاری رہے۔ اس طرح لوگوں کی ہمدردیاں تقریر کے ذریعے' سرکار کے ذریعے اور ایجنسیوں کے ذریعے حاصل کی جاتی رہیں۔ میں یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر، آپ کا شکریہ! آپ تشریف رکھیں۔ میں آپ کے پوائنٹ آف آرڈر پر رولنگ ریزرو رکھتا ہوں' بعد میں وضاحت کروں گا۔

جناب پرویز اختر. جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر، آپ تشریف رکھیں۔

جناب پرویز اختر، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

(جناب سپیکر کی طرف سے اجازت نہ ملنے پر جناب پرویز اختر' رکن صوبائی اسمبلی' ایوان سے واک آوٹ کر گئے۔)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر۔۔۔

جناب سپیکر، رانا صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ میں آپ کو وقت دوں گا۔ آپ تشریف رکھیں۔

رانا مشہود احمد خان : جناب سپیکر! ابھی ایک معزز رکن نے بات کی ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے چار رکن "لوٹے" ہو گئے ہیں۔ اسی طرح ہمارے شیر کے نشان پر چودھری طالب صاحب جیتے تھے جو اس اسمبلی میں آ کر "گیدڑ" ہو چکے ہیں۔ ان کے بارے میں بھی آپ اپنا فیصلہ دیجیے گا۔بہت شکریہ۔

جناب سپیکر : جی' بہتر ہے۔ شکریہ۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

سیکرٹری اسمبلی : بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے وہی طریقہ کار ہو گا جو سپیکر صاحب کے انتخاب کے لیے اختیار کیا گیا ہے۔ خواتین اور پی پی 1 سے لے کر 111 تک کے معزز اراکین پولنگ بوتھ نمبر 1 سے پرچی حاصل کر کے پولنگ بوتھ نمبر 1 میں مہر لگا کر میرے دائیں طرف کے بکس میں ڈالیں گے اور باقی ماندہ پولنگ بوتھ نمبر 2 میں جائیں گے۔ میں دو باتوں کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ پچھلے الیکشن میں دو تجربات ہوئے ہیں۔

1۔ کچھ معزز اراکین نے نام کے اوپر مہر لگا دی۔ تو میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ نام کے سامنے جو خالی خانہ ہے، مہربانی فرما کر اس پر مہر لگائیں اور مہر اس طرح لگائیں کہ وہ دوسرے خانے میں نہ جائے، ایک ہی خانے میں رہے۔

2۔ مہربانی کر کے مہر کو ذرا دبا کر لگائیں تاکہ اس کا impact زیادہ سے زیادہ آ سکے۔

دونوں معزز اراکین اپنے اپنے پولنگ ایجنٹ کا تعین فرما دیں۔ خالی بکس سب کو دکھا دیے جائیں اور پھر ان کو سیل کر دیا جائے۔مزاری صاحب کی طرف سے رانا اعجاز احمد پولنگ ایجنٹ ہیں۔ وہ تشریف لے آئیں۔تین، چار ایسے اراکین ہیں جن کو سپیکر صاحب نے پہلے ووٹ ڈالنے کی اجازت دی ہے۔

(اس مرحلے پر خالی بکس ممبران کو دکھائے گئے)

جناب سپیکر : میری صحافی حضرات سے گزارش ہے کہ چونکہ الیکشن شروع ہونے والا ہے لہٰذا گیلری سے ذرا ایک طرف تشریف لے آئیں ۔

صاحبزادہ مزمل الرشید عباسی : پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخابات سے دستبردار ہونے والے امیدواروں کے نام جو کہ بیلٹ پیپر پر پرنٹ ہوئے تھے وہ جس طرح حذف کیے گئے ہیں ۔ مجھے اس کی وضاحت چاہیے کہ آیا اس کی آئین میں provision ہے۔

جناب سپیکر : الیکشن کے فوراً بعد اس کی بھی وضاحت کر دی جائے گی ۔

(اس مرحلے پر سیکرٹری اسمبلی نے خفیہ بیلٹ کے ذریعے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے معزز اراکین کے نام پکارے)

محترمہ شہلا شاہد بٹ : پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : جی فرمائیں ۔

محترمہ شہلا شاہد بٹ : جناب والا ! میں آپ کی توجہ اس بابت دلانا چاہتی ہوں کہ ہمارے اقلیتی نمائندے اس وقت ناراض ہو کر چلے گئے ہیں ۔ میں ہاؤس کی طرف سے درخواست کروں گی کہ ان کو دوبارہ ہاؤس میں لایا جائے۔

جناب سپیکر: حسن اختر موکل صاحب سے گزارش ہے کہ اقلیتی ممبران جو باہر تشریف لے گئے ہیں براہ مہربانی ان کو واپس لے آئیں۔

(ووٹنگ جاری)

ڈاکٹر مظفر علی شیخ : جناب سپیکر ! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : جی فرمائیں ۔

ڈاکٹر مظفر علی شیخ : جناب والا! آج ووٹ ڈالتے ہوئے ہمارے تمام ممبران کا پورا دن لگ گیا ہے۔ جس طرح قومی اور صوبائی اسمبلی کے الیکشن ہوئے اور ایک ہی وقت میں دو پرچیاں دی گئیں۔ کیا یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ ایک ہی وقت میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہو جاتا اور boxes بھی دو کی بجائے تین رکھ دیے جاتے؟

جناب سپیکر : سابق روایت اور رولز کے تحت یہی ہے کہ پہلے سپیکر کا الیکشن ہوتا ہے اور پھر ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہوتا ہے ۔

ڈاکٹر مظفر علی شیخ : جناب سپیکر! کیا یہ روایات اسی طرح جاری رہیں گی اور ہمارا وقت اسی طرح ضائع ہوتا رہے گا؟

جناب سپیکر : آپ بے شک اس میں ترمیم کر لیجیے گا۔ ماشاء اللہ یہ گریجوایٹ اسمبلی ہے۔

(ووٹنگ جاری)

ایک معزز رکن ، ایک معزز لیڈی رکن اپنی نشست سے گر گئی ہیں۔

(ایک معزز رکن ثمینہ نوید ایوان میں اپنی سیٹ سے گر گئیں اور بے ہوش ہو گئیں)

جناب سپیکر :ڈاکٹر کو فوری طور پر بلایا جائے۔

(ڈاکٹر کو بلایا گیا اور ایوان کی کارروائی کچھ دیر کے لیے رکی رہی)

جناب سپیکر، ایوان کی کارروائی شروع کی جائے۔

(اس مرحلے پر ووٹنگ دوبارہ شروع ہوئی)

جناب سپیکر، معزز ارکان اسمبلی! ابھی ابھی ڈاکٹر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ہماری معزز رکن جنھیں یہاں جو ایک ہوا تھا وہ مرگی کا ایک تھا' کوئی خطرے والی بات نہیں ہے۔ ان کو ہسپتال لے گئے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد صحت یاب ہو جائیں گی۔

(ووٹنگ جاری)

جناب سپیکر، معزز اراکین اسمبلی! اب الیکشن روک کر افطاری کے لیے ہاؤس 5 بج کر 30 منٹ تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلے پر افطاری اور نماز مغرب کے لیے اجلاس 5 بج کر 30 منٹ تک ملتوی کیا گیا)

(جناب سپیکر افطاری و نماز مغرب کے وقفے کے بعد 5 بج کر 50 منٹ
پر کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر، سیکرٹری اسمبلی سے درخواست ہے کہ الیکشن کا سلسلہ دوبارہ شروع کرایا جائے۔

سیکرٹری اسمبلی، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

(سیکرٹری اسمبلی نے معزز اراکین اسمبلی کے نام پکار کر ووٹنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا)

سیکرٹری اسمبلی، اگر کوئی معزز رکن ووٹ ڈالنے سے رہ گیے ہیں تو وہ تشریف لائیں۔

جناب سپیکر، اگر کوئی معزز رکن اسمبلی ایسا ہو جس نے ابھی تک ووٹ کاسٹ نہ کیا ہو تو وہ اس ایوان کے اندر تشریف لے آئے اور اپنا ووٹ کاسٹ کرے۔ پانچ منٹ کے لیے انتظار کر لیا جائے۔

سیکرٹری اسمبلی، جن معزز اراکین اسمبلی نے ابھی تک ووٹ کاسٹ نہیں کیا میں ان کے نام پکار رہا ہوں۔

(سیکرٹری اسمبلی نے ووٹنگ میں حصہ نہ لینے والے معزز اراکین اسمبلی کے نام پکارے)

جناب سپیکر، سیکرٹری اسمبلی سے گزارش ہے کہ گنتی شروع کی جائے۔

سیکرٹری اسمبلی، جناب سپیکر کے حکم کے مطابق ووٹنگ close کر دیں اور گنتی کے لیے

تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلے پر جناب سپیکر کے حکم سے کاسٹ کیے گئے ووٹوں کی گنتی ہوئی،
اور رزلٹ تیار کیا گیا)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجے کا اعلان

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ معزز اراکین اسمبلی! ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا فائنل رزلٹ تیار ہوچکا ہے۔ رزلٹ کچھ یوں ہے کہ:

ٹوٹل ووٹ جو کاسٹ ہوئے	343
ووٹ جو مسترد ہوئے	1
درست ووٹ	342
سردار شوکت حسین مزاری نے جو ووٹ حاصل کیے	238
مجتبیٰ شجاع الرحمان صاحب نے جو ووٹ حاصل کیے	104

لہٰذا سردار شوکت حسین مزاری صاحب پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر elect ہوئے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

معزز اراکین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

معزز اراکین اسمبلی! سب سے پہلے تو میں سردار شوکت حسین مزاری صاحب کو ان کی کامیابی پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ سردار صاحب ماشاء اللہ بڑے تجربہ کار اور منجھے ہوئے سیاست دان ہیں۔ انھوں نے یہ ایوان اس سے قبل بھی کئی دفعہ دیکھے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ اپنے فرائض منصبی بہتر اور احسن طریقے سے سر انجام دیں گے۔ میں شکر ادا کرتا ہوں اس رب العزت کا جس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اس ایوان کا، پنجاب اسمبلی کا سپیکر اور مزاری صاحب کو ڈپٹی سپیکر کے منصب سے نوازا اور میں شکر گزار ہوں پاکستان مسلم لیگ کی قیادت اور خصوصی طور پر چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب کا اور ان تمام اراکین اسمبلی کا جن کی محنت، جن کی شفقت اور جن کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی ذات نے مجھے اور مزاری صاحب کو کامیابی سے ہمکنار فرمایا۔

معزز اراکین اسمبلی! جس منصب کے لیے آپ نے میرا انتخاب کیا ہے، میں حتی المقدور کوشش کروں گا کہ اس منصب کے تقاضوں کو پورا کرسکوں اور اس ایوان کے اندر بیٹھے ہوئے تمام

اراکین اسمبلی سے برابری کا سلوک کر سکوں۔ میرا یہ ایمان ہے کہ یہ جو منصب مجھے عطا کیا گیا ہے یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے۔ اس لیے میں اس کرسی پر بیٹھا یہ محسوس کرتا ہوں کہ جہاں اس منصب کے لیے میں اس ایوان کے اندر موجود تمام اراکین اسمبلی کو جواب دہ ہوں' جہاں میں پنجاب کے عوام کو جواب دہ ہوں' وہاں میں اللہ تعالیٰ کے حضور بھی اس منصب کے لیے جواب دہ ہوں۔ اس لیے میری یہ کوشش ہو گی کہ میں اپنے فرائض منصبی نہایت دیانت داری اور غیر جانب داری سے سر انجام دوں۔

معزز اراکین اسمبلی! اکثر اوقات یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اس صوبے کے کروڑوں عوام جو اس ایوان سے باہر بیٹھے ہوئے ہیں ۔ جن کی شب و روز کی محنت اور جن کی دعاؤں کے طفیل ہم ان ایوانوں میں پہنچتے ہیں وہ لوگ ہماری کارکردگی سے مطمئن نہیں ہوتے۔ جو ان کی امیدیں ہم سے وابستہ ہوتی ہیں ان پر ہم پورا نہیں اترتے۔ میری یہ کوشش ہوگی کہ اس ایوان کے اندر تمام اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر افہام و تفہیم کے ساتھ اس صوبے کی عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کام کر سکیں۔ میں اس ایوان میں بیٹھے تمام اراکین اسمبلی کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ رولز آف پروسیجر کے دائرے میں رہتے ہوئے میرا مکمل تعاون آپ کے ساتھ ہوگا اور اس ایوان کو چلانے کے لیے مجھے آپ کے تعاون' آپ کے مشوروں اور آپ کی رہنمائی کی بھی ضرورت ہو گی۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اپنے نیک مشوروں سے مجھے مستفید فرمائیں گے۔ میری رہنمائی فرمائیں گے اور مجھے اس رب العزت سے قوی امید ہے کہ ہم اپنے اپنے منصب سے بہتر طریقے سے سرخرو ہوں گے۔ اس ایوان کے اندر میری top priority یہ ہے کہ اس ایوان کے تقدس اور وقار کو بحال رکھا جائے اور اس ایوان کے اندر تمام اراکین اسمبلی اور ایوان کے باہر ان اراکین اسمبلی کے وقار اور عزت میں اضافہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ بہت شکریہ۔ مہربانی۔

ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر، اب میں سردار شوکت حسین مزاری صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ تشریف لائیں اور بطور ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی حلف اٹھائیں۔

(اس مرحلے پر سردار شوکت حسین مزاری نے بطور ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی حلف اٹھایا)

ڈپٹی سپیکر کے عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

مورخہ 27۔نومبر 2002ء

No PAP/Legis-1(3)/2002/410 Having been elected as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 27 November, 2002. **SARDAR SHAUKAT HUSSAIN MAZARI** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 27 November, 2002

DR SYED ABUL HASSAN NAJMEE

Secretary

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان ، جناب سپیکر! میں مجتبیٰ شجاع الرحمان آپ کو بھی اور مزاری صاحب کو بھی آج کامیاب ہونے پر صدق دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور میں یہ امید کرتا ہوں کہ آپ اس ایوان کو غیر جانب دارانہ طریقے سے چلائیں گے اور اس ایوان میں اپوزیشن کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم امید کرتے ہیں کہ ہم لوگ جو اپوزیشن والے ہیں ان کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گے اورہم امید کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم لوگ جو اپوزیشن والے ہیں آپ لوگوں کی جو صحیح پالیسیاں ہوں گی' issues ہوں گے' اس میں ہم آپ کا ساتھ دیں گے مگر اصولوں پر سودے بازی نہیں کریں گے اور اگر یہاں پر کوئی غلط قانون پاس ہوگا یا کوئی اور غلط کام ہوگا تو ہم آپ کی مخالفت کریں گے۔ اگر اس صوبے کے لیے' پنجاب کے لیے' یہاں کے لوگوں کے لیے ایسا کوئی قانون یا بل پاس ہوگا جس میں ان کی فلاح کا پہلو ہوگا اس میں ہم آپ کا بھرپور ساتھ دیں گے۔ یہاں پر میں کچھ اور گزارشات بھی آپ سے کرنا چاہوں گا۔ مختصراً عرض کروں گا شاید آپ کو کچھ باتیں ناگوار بھی گزریں۔ اس معزز ایوان کے لوگوں کو بھی ناگوار گزریں۔

آوازیں، ایسی بات نہ کریں۔

جناب سپیکر، آرڈر پلیز ۔ آرڈر پلیز ۔

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان،میں امید کرتا ہوں کہ آپ اپنے منصب کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے مجھے بات کرنے کا موقع دیں گے۔ میں یہاں یہ کہنا چاہوں گا کہ آپ یہ دیکھیے کہ یہ ملک' یہ پاکستان ہمارے اسلاف ' ہمارے بزرگوں نے جمہوری طریقے سے قائد اعظم کی سربراہی میں حاصل کیا تھا۔یہ ملک کسی ڈکٹیٹر' کسی آمر نے حاصل نہیں کیا تھا۔ جب اس ملک میں جمہوری ایوان بنتے رہے ' اسمبلیاں بنتی رہیں لیکن اس ملک میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ڈکٹیٹر آ کر ان ایوانوں کو' ان جمہوری اداروں کو پامال کرتا رہا۔ میں آپ سے یہ کہنا چاہوں گا کہ ہمیں یہ بھی عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے اس ایوان کو چلائیں گے۔ ہم ڈکٹیٹرز کو نہیں مانتے ' ہمیں اس ملک سے ڈکٹیٹرشپ کو ختم کرنا ہے اور جمہوری اداروں کو مضبوط کرنا ہے تاکہ صحیح معنوں میں جمہوریت اس ملک میں پنپ سکے۔ میں آپ سے یہ بھی گزارش کروں گا کہ وہی 12۔ اکتوبر 1999ء کو میاں محمد نواز شریف کی ایک بھاری مینڈیٹ سے قائم حکومت کو بیلٹ کے ذریعے قائم ہوئی حکومت کو بلٹ کے ذریعے انہوں نے پامال کیا۔ جمہوری حکومت کو ختم کیا۔ ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم اس ایوان میں یہ بات بھی کہنا چاہیں گے کہ اب میاں محمد نواز شریف اور محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کو اس ملک میں آنا چاہیے کیونکہ سیاست کے لیے وہ دونوں شخصیات اس ملک کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔

جناب سپیکر، شکریہ۔ مہربانی۔ تشریف رکھیں۔

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان، میں آپ سے یہ بھی گزارش کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر، مہربانی ۔ تشریف رکھیں۔

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان، اس ملک کو اگر ایٹمی طاقت بنایا ہے تو وہ میاں محمد نواز شریف نے بنایا ہے ۔ ایک جمہوری وزیر اعظم نے اس ملک کو ایٹمی طاقت بنایا ہے۔

جناب سپیکر، وڑائچ صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں ۔ وڑائچ صاحب کو فلور دیں۔

چودھری بلال اصغر ،پوائنٹ آف آرڈر ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ جناب والا! سب سے پہلے تو میں آپ کو اور شوکت مزاری صاحب کو' سپیکر اور ڈپٹی سپیکر بننے پر تہہ دل سے مبارک باد دیتا ہوں اور

جس بات کے آپ نے عہد کیے ہیں جو باتیں آپ نے خود ہی کر دی ہیں وہ میرے خیال میں ان کو نہیں کرنی چاہئیں۔

جناب سپیکر: جی شکریہ۔

چودھری بلال اصغر: جناب والا! میری دوسری بات یہ ہے کہ یہ بھی سے بات کر رہے ہیں ڈکٹیٹر شپ کی' آمریت کی' جرنیلوں کی' وردیوں کی۔ اگر یہ بات صحیح ہوتی' اگر ہم نے یہ کسی ڈکٹیٹر کے ذریعے بھاری مینڈیٹ زبردستی کروایا ہوتا تو کم از کم ہمارے ساتھ جو رکن تھے ان کی تعداد 228 تھی۔ ان میں اگر ہم نے کوئی زبردستی کی ہوتی تو وہاں پر جا کر جہاں پر سوائے خدا کے کوئی نہیں دیکھ رہا تھا اس میں کمی ہوتی اضافہ کبھی نہ ہوتا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: شکریہ۔

چودھری بلال اصغر: اور تیسری بات جو انہوں نے کی ہے کہ ملک میں نواز شریف اور بے نظیر کو آنے دیا جائے۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کو آنے کے لیے روکا کس نے ہے؟ وہ آئیں اور آ کر اپنے مقدمات' عدالت کے اندر ان پر جو کیس چل رہے ہیں ان کا سامنا کریں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ جی' آپ فرمائیں۔

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان: جناب والا میں یہ گزارش کروں گا کہ میاں محمد نواز شریف جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اس الیکشن میں جو پری پول رگنگ ہوئی' جس میں میاں محمد نواز شریف کے کاغذات مسترد کیے گئے' آپ کو معلوم ہے کہ کس طرح کورٹ میں جا کر مسترد کیے گئے۔ آپ کے سامنے وہ ساری چیزیں ہیں۔ آپ کہتے ہیں کہ ان کو آنے سے نہیں روکا جا رہا تو آنے دیجیے ان کو' پھر آپ ان کو کیوں روکتے ہیں؟ کیوں ان کے کاغذات مسترد کیے جاتے ہیں؟ پھر کیوں میاں شہباز شریف اور بیگم کلثوم نواز کو الیکشن لڑنے نہیں دیا جاتا؟ یہ ان کا حق ہے۔ وہ پاکستانی ہیں اور وہ اس ملک میں الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ ہم نے جمہوریت کی بات کرنی ہے۔ ہم فوج کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم پاک فوج کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم پاک فوج کو سلام کرتے ہیں۔ مگر ہم ان جرنیلوں' ان ڈکٹیٹروں کے خلاف ہیں جو ڈنڈے کے زور پر جمہوری حکومتوں کو پامال کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی' شکریہ۔ اب آپ تشریف رکھیں۔

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان،جناب والا! میں آخر میں یہ کہنا چاہوں گا۔ میں اپنے پاکستان پیپلز پارٹی' پاکستان مسلم لیگ (ن) اور متحدہ مجلس عمل کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے ہمیں ووٹ دیا ہے اور ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے ساتھ ہر جائز کام میں تعاون کریں گے اور آپ سے بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ آپ ہمیں ساتھ لے کر چلیں گے۔

جناب سپیکر، اب میں سردار شوکت حسین مزاری صاحب کو دعوت خطاب دیتا ہوں۔

سردار شوکت حسین مزاری، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اس معزز ایوان کے اراکین کا خصوصاً شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ جنہوں نے آپ پر اور مجھ پر اعتماد کیا' ہمیں اپنے قیمتی ووٹوں سے نوازا اور بھاری اکثریت سے کامیاب کیا۔ یہ ایوان ہم سب کا ایوان ہے۔ اس میں جہاں حکومتی پارٹی ہے وہاں اپوزیشن بھی ہے۔ میں اراکین اسمبلی سے توقع رکھتا ہوں کہ اس ایوان کو سیاسی اکھاڑہ بنانے کی بجائے اس ایوان کا تقدس بحال رکھا جائے اور اس ایوان کا وہ معیار رکھا جائے جس معیار کے مطابق یہ منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں۔ تمام اراکین اسمبلی خواہ وہ اپوزیشن سے ہوں خواہ وہ حکومت سے' میرے لیے وہ سب قابل احترام ہیں کیونکہ ہر رکن 3 لاکھ نفوس سے ووٹ لے کر یہاں ممبر اسمبلی بنا ہے۔ میرا خیال ہے کہ جمہوری دور شروع ہو چکا ہے اور اس جمہوری دور کو اس طریقے سے چلایا جائے کہ پھر وہ قدغن نہ پیدا ہوں جو ہم تین سال پہلے یا اس سے پہلے کئی دفعہ برداشت کر چکے ہیں۔ تمام اراکین اسمبلی سے میری گزارش ہے کہ خدارا! ہم سب پاکستانی ہیں اور مسلمان ہونے کے ناتے' اس معزز ایوان کے ارکان کی حیثیت سے اس مبارک مہینے میں ایک اچھا آغاز ہوا ہے۔ یہ جمہوریت کے لیے' پاکستان کے لیے اور خصوصاً پنجاب کے لیے بھی ایک اچھا شگون ہے۔ ہمیں اپنا وقت غریب عوام کے لیے مقرر کرنا چاہیے اور ان کے بے روزگاری' لاقانونیت اور under development کے مسائل کے حل کے لیے یہ وقت صرف کرنا چاہیے۔ خصوصاً ہمیں ان لوگوں کا خیال رکھنا چاہیے جنہوں نے ہمیں یہ اعزاز دے کر اس ایوان میں بھیجا ہے اور اللہ کا شکر کرنا چاہیے۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

یہ اس کا کرم ہے کہ ہمیں یہ عزت ملی ہے۔ "وتعز من تشاء و تذل من تشاء"۔ یہ عزت

اللہ اور اس کے حبیب کی طرف سے دی ہوئی ہے۔ یہ اللہ' اس کے حبیب اور اس نیک مہینے کی مہربانی ہے۔ ہمیں اس مبارک مہینے کی طاق راتوں اور خصوصاً لیلۃ القدر کی مبارک رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور اس کے سامنے سربسجود ہونا چاہیے اور اس ملک' اس علاقے اور اس قوم کے لیے محنت کرنی چاہیے۔ قوم اور ملک میں جمہوریت کامیاب کرانی چاہیے اور آگے نکلنا چاہیے۔

خواتین و حضرات! میں اس کے ساتھ ساتھ آپ کا ممنون ہوں اور اس کے علاوہ اپنے قائد پرویز الٰہی صاحب کا بے حد ممنون ہوں کہ جب میں نے آزاد ممبر کی حیثیت سے کامیاب ہونے کے بعد یہ پارٹی join کی تھی تو میں نے ان سے کوئی مطالبہ نہیں کیا تھا کہ مجھے کسی وزارت کا قلمدان یا کوئی اور قلمدان دیا جائے۔ میں نے نہ پہلے کبھی اپنی سابقہ پارٹی سے مطالبہ کیا اور نہ اب ان سے کوئی مطالبہ کیا۔ ہمیں خلوص نیت سے کام کرنا ہے۔ اگر ہم عوام کی خدمت کریں گے تو ہمیں یہ اعزاز ملے گا اور اگر ہم عوام کی خدمت پر پورے نہیں اتریں گے تو ہمیں یہ اعزاز نہیں ملے گا۔

جناب سپیکر! میں اس کے ساتھ ساتھ آپ کا' اپنے تمام معزز اراکین' اس ملک اور اس صوبہ پنجاب کا بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے ہمیں یہ اعزاز دیا ہے۔یہ پہلی اسمبلی اور پہلی حکومت ہے کہ جس میں پنجاب نے یہ اعزاز حاصل کیا کیونکہ ہمیشہ یہ کہا جاتا تھا کہ صوبہ پنجاب تنگ نظر ہے۔ آج وزیراعظم پاکستان ایک چھوٹے صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ پنجاب کی بہت بڑی کارکردگی اور فراخ دلی ہے۔ جس طرح آپ نے بلوچستان سے وزیراعظم مقرر کیا ہے اسی طرح اس ہاؤس میں بھی ہم سب بھائی ہیں اور سب کو اعزاز اور عزت دی جائے گی۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ اپنی طرف سے مجھے جو فرائض سونپیں گے میری کوشش ہوگی کہ میں آپ کے اور ان معزز ارکان کے درمیان ایک پل کی حیثیت سے کام کروں اور اس ایوان کو آپ کے مشورے اور اپنے بھائیوں کے مشورے کے مطابق چلاؤں۔

جناب سپیکر! میں اس کے بعد آپ کا اور خصوصاً اپنے قائد پرویز الٰہی صاحب کا اور تمام ممبران اسمبلی جنہوں نے مجھے ووٹ دیا ہے اور جنہوں نے مجھے ووٹ نہیں بھی دیا' ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر۔ بہت مہربانی' شکریہ۔ چونکہ ماہ رمضان ہے اور نماز کا ٹائم بھی گزرتا جا رہا ہے اور چونکہ آج

کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لیے مخصوص تھی لہذا یہ اجلاس آج ختم ہوتا ہے۔
وزیراعلیٰ کے تعین کے لیے اجلاس مورخہ 29۔ نومبر 2002ء کو صبح 10 بجے طلب کیا گیا
ہے۔

(شام 8 بج کر 15 منٹ پر اجلاس کی کارروائی ملتوی ہوئی)

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No. PAP-Legis-1(3)/2002/405 The following Order, made by the President of Pakistan, is hereby published for general information:-

"The President of the Islamic Republic of Pakistan hereby summons the Provincial Assemblies of Punjab, Sindh, NWFP and Balochistan in the respective Assembly Buildings at 10.00 Hours on 25th November, 2002, for administering oath to the members-elect of Provincial Assemblies and to hold elections for office of the Speaker and Deputy Speaker and for administering oath to them immediately whereafter the Assemblies shall be prorogued

GENERAL

(PERVEZ MUSHARRAF)

PRESIDENT"

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

25۔ نومبر 2002ء

No. PAP-Legis-1(3)/2002/407. The following Order, made by the President of Pakistan, is hereby published for general information -

"The President of the Islamic Republic of Pakistan hereby summons the Provincial Assemblies of the Punjab, and NWFP to meet in the respective Assembly Buildings at 10 00 hours on 29 November, 2002, for ascertainment of the member who commands the confidence of the majority of the members of the respective Provincial Assembly, immediately whereafter the Assemblies shall be prorogued"

GENERAL

(PERVEZ MUSHARRAF)

PRESIDENT"

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 29-نومبر 2002ء

1۔ ان اراکین کا حلف جنہوں نے ابھی حلف نہیں اٹھایا' (اگر کوئی ہوں)۔

2۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن (2-A) کے تحت ایسے رکن کا تعین' جسے اراکین کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو۔

ایوان کے عہدے دار

1۔	سپیکر،	چودھری محمد افضل ساہی
2۔	ڈپٹی سپیکر،	سردار شوکت حسین مزاری
3۔	وزیر اعلیٰ،	چودھری پرویز الٰہی
4۔	سیکرٹری اسمبلی،	ڈاکٹر سید ابو الحسن نجمی

صوبائی اسمبلی پنجاب

(چودھویں اسمبلی کا دوسرا اجلاس)

جمعۃ المبارک' 29 ۔ نومبر' 2002ء

(یوم الجمع' 23 ۔ رمضان المبارک' 1423ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز' لاہور میں صبح 10 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ⑪ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬

سورۃ الصف آیت، 10 تا 13

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے○ (وہ یہ کہ) اللہ تعالٰی اور اُس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے○ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغ ہائے جنت میں' جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے○ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ تعالٰی کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن)قریب(ہوگی) اور مومنوں کو اس کی خوشخبری سُنادو○ وماعلینا الاالبلاغ○

جناب سپیکر، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز اراکین! آج کی نشست کے ایجنڈے کا پہلا آئٹم ان اراکین کا حلف ہے جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا۔ لہذا اگر وہ منتخب رکن ایوان میں موجود ہیں تو اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں اور حلف اٹھا لیں۔ جی' رانا آفتاب احمد خان صاحب!

رانا آفتاب احمد خان (پی پی 63)، جناب سپیکر! میں آپ کا بڑا ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا ہے۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر پہلے پوائنٹ آف آرڈر کی clarification ہے کہ آج صبح کے مختلف قومی اخباروں میں چھپا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین نے ایک اپنا نیا گروپ تشکیل دیا ہے جس میں مختلف نام ہیں۔ ان ناموں میں ایک نام رانا آفتاب کا بھی چھپا ہے۔ یہ میری خوش قسمتی کہہ لیں یا بد قسمتی کہہ لیں کہ اس ہاؤس میں ایک اور بھی رانا آفتاب ہیں اور وہ پاکستان پیپلز پارٹی کے ٹکٹ کی وجہ سے کامیاب ہوئے ہیں۔ میں یہاں پر تصحیح کرنا چاہوں گا کیونکہ آپ میرے ساتھ 1988ء میں بھی رہے ہیں' آپ نے اپوزیشن میں اس وقت بھی ہمارا role دیکھا ہے' 1993ء میں آپ اپوزیشن میں تھے اور ہم گورنمنٹ میں تھے۔ جو آپ لوگوں کا گروپ بنا رہے ہیں یا جس طرح آپ ان لوگوں کو محکمہ دفاع' داخلہ اور پٹرولیم کی وزارتیں دے رہے ہیں اسی طرح یہ لوگ patriots نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ paratroopers ہیں۔ یہ جو آپ نے حلف کے بعد وزارتیں بھی extend کیں۔۔۔

جناب سپیکر، رانا صاحب! آپ ختم کریں۔

رانا آفتاب احمد خان، Kindly let me talk. Let me finish my point. جناب والا! میں یہ تصحیح کر دوں کہ رانا آفتاب محترمہ بے نظیر بھٹو کا ایک سپاہی ہے۔ وہ اسے کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔

(نعرہ ہائے تحسین)

Sir, there is always a decorum to talk in the House. Until I finish my point of order there cannot be another point of order. Sir, I will just finish my point. I come to the relevant point Sir. If you kindly look at today's notification regarding "ascertainment". . . .

"The President of Islamic Republic of Pakistan do hereby summon. . . ..

جناب! یہ جو 25 نومبر کو دوسرے سیشن کا نوٹیفکیشن ہوا ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، شفیق صاحب! پہلے ایک صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہیں' اس لیے دوسرا پوائنٹ

آف آرڈر raise نہیں ہو سکتا۔ بعد میں آپ کا پوائنٹ آف آرڈر سن لیں گے۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب! آئین کی کاپی میں آرٹیکل 109 پڑھیں۔میں آپ کے لیے پڑھتا ہوں---

جناب سپیکر: جی پڑھیں۔

Rana Aftab Ahmad Khan : Article 109 Page 60 Would you kindly read it, that is about Summoning and Prorogation of the Provincial Assembly.

Mr Speaker: Is it on Page 60?

Rana Aftab Ahmad Khan : Sir, Article 109 Chapter 4

جناب سپیکر: جی۔

Rana Aftab Ahmad Khan: Sir. I read

"109 **Summoning and Prorogation of Provincial Assembly.** "The Governor may from time to time -

a) Summon the Provincial Assembly to meet at such time and place as he thinks fit; and

b) Prorogue the Provincial Assembly "

Sir, there is no provision in the Constitution of 1973 which is unanimously passed

اس میں کوئی ایسی Provision نہیں ہے۔

That the President can summon the House of the Provincial Assembly. The Governor is the competent authority to summon the House. This particular summoning of the House is not according to the rules or the Constitution of Pakistan.

اس میں اگر کوئی Amendment کی بات بھی آتی ہے تو

Then you will have to go to Article 238 and 239. which read.-

"238 . **Amendment of Constitution:** Subject to this Part, the Constitution may be amended by Act of Majlis-e-Shoora

(Parliament).

239 **Constitution , amendment Bill:** (1) A Bill to amend the Constitution may originate in either House and, when the Bill has been passed by the vote of not less than two-thirds of the total membership of the House, it shall be transmitted to the other House

(2) If the Bill is passed without amendment by the votes of not less than two-thirds of the total membership of the House to which it is transmitted under clause (1), it shall, subject to the provisions of clause (4), be presented to the President for assent

(3) If a Bill is passed with amendment by the votes of not less than two-thirds of the total membership of the House to which it is transmitted under clause (1), it shall be reconsidered by the House in which it had originated, and if the Bill as amended by the former House is passed by the latter by the votes of not less than two-thirds of its total membership it shall, subject to the provisions of clause (4), be presented to the President for assent.

(4) A Bill to amend the Constitution which would have the effect of altering the limits of a Province shall not be presented to the President for assent unless it has been passed by the Provincial Assembly of that Province by the votes of not less than two-thirds of its total membership

(5) No amendment of the Constitution shall be called in question in any court on any ground whatsoever

(6) For the removal of doubt, it is hereby declared that there is no limitation whatever on the power of the Majlis-e-Shoora

(Parliament) to amend any of the provisions of the Constitution "

And until and unless, according to the Constitution, you approve it by two third majority, that cannot become part of the Constitution So, according to the Constitution and according to Article 109: this session is not according to the law and is not relevant The summoning of the session is against the law

تو یہ اجلاس آئین کی رو سے ویسے ہی غیر آئینی ہے۔ اس کے لیے میں آپ کی رولنگ چاہوں گا۔ دوسرا میں یہ بتاؤں گا کہ میرے ایک دوست پنجاب کی بات کرتے ہوتے تھے۔ میں رشید بھٹی صاحب کے لیے پنجابی میں صرف اتنا ہی کہوں گا کہ۔

میں کہیا' پتا لگ سی پتراں ساریاں دا' بول بولیاں دا' کیہہ بھا پیندا

کیہڑا چنے چانے دی لاج رکھدا کیہڑا ماں دے سر تے سواہ پاندا

جناب سپیکر: جو پوائنٹ آف آرڈر raise کیا گیا ہے اس پر مجھے بات کرنے دیں۔ رانا صاحب نے جو پوائنٹ raise کیا ہے اس پر رولنگ میں ابھی reserve رکھتا ہوں۔ لیکن سر دست میں رانا صاحب کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ اگر یہ اجلاس illegel ہے تو وہ اجلاس جس کے تحت رانا صاحب اور ہم سب نے oath لیا' کیا وہ بھی گورنر صاحب نے call کیا تھا؟ وہ اجلاس جس کے تحت حلف لینے کے بعد آج رانا صاحب کو یہ اختیار ملا جس کے تحت وہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر رہے ہیں وہ بھی صدر صاحب نے ہی بلایا تھا؟ بہرحال میں رولنگ reserve رکھتا ہوں' بعد میں رولنگ دوں گا۔ جی۔ محترمہ! آپ فرمائیں۔

محترمہ نشاط افزا: محترم جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ میں مسلسل دو دن سے تگ و دو کر رہی تھی کہ آپ مجھے ٹائم دیں۔ میں آپ کی بڑی احسان مند ہوں کہ آپ نے مجھے attention دی اور ٹائم دیا۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ خواتین بھی اس معزز ایوان کا ایک حصہ ہیں without any discrimination ان کا مدعا بھی آپ کو سننا چاہیے اور اس کو وزن دینا چاہیے۔ میں آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی باک اور عار نہیں کہ ہمارے کچھ وفاق کے وزراء یہاں آج کل تشریف لائے ہوئے ہیں جو کہ انتہائی غیر آئینی طریقے سے ہمارے لوگوں کی توڑ پھوڑ کرنے میں مصروف عمل ہیں' جو کہ ایک انتہائی غیرآئینی اقدام ہے۔ وہ خود تو بکے ہوئے ہیں اور حکومت کے خریدے ہوئے لوگ ہیں۔ وہ اپنی منافقت کو اس لیے justification دے رہے ہیں کہ

وہ لوگ اپنے ضمیر کے تحت ہم سے مل رہے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔ شکریہ۔

محترمہ نشاط افزا: جناب والا! پلیز میری بات کو سنیے۔ میں آج اس ایوان کو بتانا چاہتی ہوں کہ ایسی کوئی بات نہیں کہ وہ اپنے ضمیر کے تحت ان سے ملے ہیں بلکہ قوموں میں ان جیسے میر صادق اور میر جعفر آج تک پیدا ہوتے رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی۔ چودھری اقبال صاحب!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! پنجاب اسمبلی کے قواعد و ضوابط کے مطابق کوئی فاضل ممبر لابی میں بیٹھے ہوئے حضرات کو مخاطب نہیں کر سکتا' نہ ان کے متعلق کوئی بات کر سکتا ہے۔ بے شک آپ رولز دیکھ لیں۔ اس لیے بیگم صاحبہ نے جو بھی فرمایا ہے وہ قانون اور ضوابط کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے اسے کارروائی سے حذف کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی۔ راجہ ریاض صاحب!

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جناب سپیکر! کل ایک انتہائی افسوس ناک واقعہ ہوا ہے کہ صوبہ سندھ میں حکومت نے اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیا ہے۔ اس پر ہم بھرپور احتجاج کرتے ہیں اور جس طرح پنجاب میں اور وفاق میں ہارس ٹریڈنگ کی گئی اور اس ہارس ٹریڈنگ کے ماسٹر آج یہاں پر موجود ہیں' میں ان سے گزارش کروں گا کہ وہ سندھ میں تشریف لے جائیں۔ یہاں پر انہوں نے بہت کچھ کر لیا ہے۔ انشاء اللہ وہاں پر پیپلز پارٹی کی حکومت بنے گی۔۔۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ آپ تشریف رکھیں۔ سید عبدالعلیم شاہ!

سید عبدالعلیم شاہ: جناب سپیکر! میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ میں معزز ایوان سے گزارش کروں گا کہ جب ہمارا اجلاس شروع ہوا تھا تو یہاں پر رانا ثناء اللہ صاحب نے اور قاسم ضیاء صاحب نے بھی یہ گزارش کی تھی کہ ہم اپوزیشن اور حزب اقتدار کے لوگ اس ایوان کو باہمی اشتراک سے چلائیں گے۔ لیکن آج مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے اپوزیشن کے ارکان اپنے گھر کو تو سنبھال نہیں سکے اور اس کے الزامات ہمارے قائدین پر اور ہماری الائنس پارٹی کو دے رہے ہیں۔ سیاست کے اندر ہر شخص کو جمہوری حق حاصل ہے کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کرے۔ اگر ان لوگوں کو اپنے دوستوں پر اعتماد نہیں تھا تو یہ ان کو blame دیں لیکن ہماری قیادت کو یا ہمیں blame نہ دیں۔

جناب سپیکر: جی' شکریہ۔

جناب نجف عباس سیال، جناب سپیکر! آج کے اجلاس کا بڑا مقصد قائد ایوان کا انتخاب ہے۔ ایک تو جمعۃ المبارک کا نیک دن ہے اور جمعۃ الوداع بھی ہے۔ آج انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے قائد چودھری پرویزالٰہی صاحب بڑے نیک دن میں منتخب ہو رہے ہیں۔ میری التجاء ہے کہ پہلے انتخاب کا عمل مکمل کر لیا جائے۔ جمعہ کا وقت قریب آنے والا ہے کیونکہ اس procedure کو دو تین گھنٹے لگ جائیں گے۔ جو ہمارے اپوزیشن لیڈر تقریر کرنا چاہتے ہیں اگر وقت ہو تو بعد میں شوق پورا کر لیں۔ ایک پنجابی کی مثال ہے کہ:-

آٹا گندھدی ہل دی کیوں ایں

اگر جو دوست ہمارے ساتھ آ رہے ہیں۔ ہمیں join کر رہے ہیں' بار بار ان کو کیا فوبیا ہو گیا ہے؟ جناب! مہربانی کر کے آپ کارروائی مکمل کر لیں۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، آپ کا شکریہ۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ محترمہ! آپ تشریف رکھیں۔ بعد میں آپ کو موقع دیا جائے گا۔ پہلے میری بات سن لیں۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ آپ پلیز تشریف رکھیں۔ میری تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے کہ خاموشی کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ جیسا کہ میرے بھائی نے پوائنٹ آف آرڈر پر یہ نشاندہی کی کہ آج کا اجلاس صرف اور صرف وزیراعلیٰ کی ascertainment کے لیے بلایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا بزنس نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پوائنٹ آف آرڈر raise کیا جا سکتا ہے۔ اگر ہاؤس کی کارروائی رولز کے مطابق نہیں چل رہی تو آپ پوائنٹ آف آرڈر raise کر سکتے ہیں۔ لیکن یہاں تو پھر تقاریر شروع ہو جاتی ہیں۔ میری گزارش صرف یہ ہے کہ آج جمعہ کا دن بڑا مبارک دن ہے اور رمضان کے مہینے کا آخری جمعہ ہے۔ اگر کسی معزز رکن نے بات کرنی ہے تو اب پونے گیارہ کا وقت ہو چکا ہے۔ 10 منٹ کا ٹائم ہے' جو بھی دوست بات کرنا چاہے وہ کرے لیکن میں معذرت کے ساتھ یہ کہوں گا کہ 10 منٹ سے زیادہ ٹائم نہیں دیا جائے گا۔

ایک معزز ممبر، جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ آج معزز ممبران اسمبلی کو مہمانوں کی گیلریوں میں بٹھایا ہوا ہے۔ کیا اس سے اس ہاؤس کا تقدس مجروح نہیں ہوتا؟ میں اس پر جناب کی رولنگ چاہوں گا۔

جناب سپیکر، میں گزارش کروں گا کہ یہ وزیٹر گیلریز نہیں ہیں بلکہ یہ چیمبر کا حصہ ہے اور ویسے بھی سپیکر کو یہ اختیار ہے۔ common sense کی بات ہے کہ ہمارا 371 ممبرز کا ہاؤس ہے اور تقریباً 357 ارکان اس ہاؤس میں تشریف فرما ہیں' جن میں سے چند ارکان نے ابھی تک حلف نہیں لیا تو space

wise دیکھیں کہ پہلے 248 کی capacity تھی۔ اس کے علاوہ دوسرے دوست پہلے اوپر والی گیلری میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آج چونکہ ووٹنگ ہونی ہے اور ووٹنگ سے پہلے سب معزز اراکین نے اس ایوان کے اندر آنا ہے اور پھر ہم نے گیلریز کے دروازے بند کرنے ہیں۔ اگر اوپر گیلریز میں بٹھاتے تو وہ ووٹ کیسے کاسٹ کر سکتے تھے۔ اس لیے میں نے رولز کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے یہ ساری management کی ہے۔ شکریہ۔ جی' رانا ثناء اللہ صاحب!

رانا ثناء اللہ خان، شکریہ۔ جناب سپیکر! آج چونکہ ہاؤس کی ڈویژن ہونی ہے یعنی قائد ایوان کا الیکشن ہونا ہے تو اسی سلسلے میں' میں یہ بات کرنی چاہتا ہوں کیونکہ آپ بطور سپیکر اس ہاؤس کے اور ہر ممبر کے حقوق کے محافظ ہیں۔ آج صبح "جیو ٹی وی چینل" پر جو کہ بلاشبہ خبر کے حوالے سے ہمارے ملک میں ایک گراں قدر خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اس سے ہمارے وہ معزز رکن جن کی تعداد انہوں نے غالباً چار بتائی ہے ان کے انٹرویوز آرہے تھے۔ میں نے یہ باتیں ان کے اپنے منہ سے سنی ہیں۔ یہ کوئی خبر کی صورت میں نہیں تھیں۔ ان چاروں صاحبان نے' جن کے چہروں پر بڑے کرب اور مایوسی کی کیفیت تھی' دو باتیں کی ہیں جو آپ کی توجہ کی طالب ہیں اور اس پر میں آپ کی رولنگ چاہوں گا۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ ان صاحبان نے یہ فرمایا کہ ہم پیپلز پارٹی کا یہ بلاک جسے وہ اپنے حساب سے جو بھی نام دے رہے ہیں میں اس بحث میں نہیں جاتا انہوں نے کہا کہ ہم اسے join کر رہے ہیں۔ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم اس گروپ کو اس لیے join کر رہے ہیں کیونکہ ہمارے حلقے backward ہیں' ہمارے حلقوں کے بڑے مسائل ہیں' ہم اپنے حلقوں میں لوگوں کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے ہم یہ فارورڈ بلاک join کر رہے ہیں۔ جناب سپیکر! It creates a panic among masses اس کا مطلب یہ ہے کہ جو انہوں نے بات کی ہے اس کا ultimate result یہ ہے کہ وہ آج چودھری پرویز الٰہی جو مسلم لیگ (ق) کے اُمیدوار ہیں ان کے حق میں ووٹ کاسٹ کریں گے۔ اب masses میں یہ message گیا ہے کہ اگر حلقے کی خدمت کرنی ہے اگر لوگوں کے مسائل حل کرنے ہیں تو پھر آج ووٹ کا استعمال (ق لیگ) کے نامزد امیدوار کے حق میں ہونا چاہیے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آپ سے اس ہاؤس کے محافظ ہونے کے ناتے اس پوائنٹ آف آرڈر پر رولنگ چاہوں گا کہ کیا جو معزز ممبران آج چودھری پرویز الٰہی کے حق میں ووٹ نہیں دیں گے کیا ان کے حلقوں کے مسائل حل نہیں ہوں گے؟ کیا وہاں کے عوام کے مسائل کا کوئی ذمہ دار نہیں ہوگا؟

جناب سپیکر! میں آپ کی دوسری رولنگ چاہوں گا کہ specifically اس جمہوری process میں ہم بھی حصہ لے رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی ووٹنگ کے بعد رزلٹ کا کسے نہیں پتا کہ وزیر اعلیٰ کون بنے گا لیکن ہم ڈیمو کریٹک process میں چودھری پرویز الٰہی کی کامیابی میں grace پیدا کرنے کے لیے حصہ لے رہے ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے (ق لیگ) کے نامزد امیدوار جناب چودھری پرویز الٰہی صاحب سے گزارش کروں گا کہ 238 ووٹوں سے یا 243 ووٹوں سے اگر آپ elect ہوں گے تو کیا آپ کی وزارت اعلیٰ میں کوئی فرق پڑ جائے گا؟ کیا آپ کی کامیابی مشکوک ٹھہرے گی؟ آپ کیوں ان 238 یا 243 لوگوں کی وفاداری کو ان پانچ آدمیوں کے برابر ٹھہرا رہے ہیں؟ ایک صاحب تو ہماری طرف سے گئے ہیں اور آج اس سے زیادہ اور کیا زیادتی ہوسکتی ہے کہ ان کو آپ نے میرے ساتھ بٹھایا ہوا تھا۔ اب میں نے ان کو درخواست کی ہے تو پھر وہ آگے جا کر بیٹھے ہیں۔ جناب سپیکر! میں within one minute بات ختم کر رہا ہوں کہ ان پانچ ووٹوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اور میں چودھری پرویز الٰہی صاحب سے، آپ کی وساطت سے request کروں گا کہ آج آپ جب اس معزز ایوان کے قائد بننے جا رہے ہیں تو آپ جمہوری روایات کی پاسداری کرتے ہوئے ان پانچوں معزز اراکین سے یہ عرض کریں کہ جناب آپ کے ووٹ کی مجھے ضرورت نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، وینس صاحب!

جناب محمد عبداللہ وینس: جناب سپیکر! شکریہ کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا کیونکہ آج ہمارا یہ الیکشن ہونے سے پہلے میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ مجھے ٹائم نہ دیتے تو میرے اپوزیشن والے یہ بھائی جو کہ تین دن سے ایک ہی رٹا لگا کر آئے ہوئے ہیں، اس اسمبلی میں یہ پوائنٹ raise کیا گیا تھا کہ یہاں پر دیکھ کر پڑھنے پر پابندی ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ یہاں پر دوسری پابندی رٹے پر بھی لگائی جائے کہ یہاں پر رٹا لگانے پر بھی پابندی ہے۔ جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ان کے تمام سوال جو یہ تین دن سے اٹھا رہے ہیں کہ جمہوریت آ گئی، آمریت آ گئی، ایجنسیاں آ گئیں، منسٹر آ گئے، خدا کا شکر ہے کہ ہمارے ووٹوں کی تعداد 231 ہے، ہمارے کل ووٹ 231 ہیں۔ اگر ہم نے ایجنسیاں استعمال کی ہوتیں، اگر ہم نے منسٹر استعمال کیے ہوتے، اگر ہم نے اپنے لیڈروں کو ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا ہوتا تو۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: وینس صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ جی۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! انہوں نے لچک لچک کے، دھیرے دھیرے دس منٹ باتیں کی ہیں۔

ہمارا وقت کیوں ضائع کر رہے ہیں؛ خدارا! الیکشن شروع کرائیں۔ گیارہ بجنے والے ہیں۔ یہ لوگ تو تماش بینی کر رہے ہیں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ پچھلے دو دنوں کی کارروائی دیکھ کر مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہم لوگ جب یہاں آئے تھے تو ہم نے یہ سوچا تھا کہ یہ educated لوگوں کی اسمبلی ہے اور ہمارے ذہنوں میں یہ بات تھی کہ شاید یہاں کا ماحول اور یہاں کا رہن سہن پچھلے 55 سال کی اسمبلی سے کافی مختلف ہو گا۔ لیکن مجھے بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ چاہے اپوزیشن ہو' چاہے حزب اقتدار ہو' سب لوگوں کا رویہ ایک جیسا ہے۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ آج اگر پاکستان پیپلز پارٹی اپنے ووٹوں کے متعلق بات کر رہی ہے۔ یہ بات بھی سارے اخبارات کے اندر موجود ہے کہ صرف اور صرف بے نظیر بھٹو کو واپس لانے کے لیے ڈرامہ رچایا جا رہا ہے اور اوپر بھی جتنا ڈرامہ رچایا گیا صرف اور صرف بے نظیر بھٹو کو واپس لانے کے لیے رچایا گیا۔ ابھی بھی یہاں پر جو کچھ کہا جا رہا ہے وہ صرف پیپلز پارٹی کے لوگوں کے لیے کہا جا رہا ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ آپ تشریف رکھیں۔ جی' میاں صاحب!

میاں ماجد نواز: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے یہ گزارش کروں گا کہ مہربانی کر کے ارکان اسمبلی تشریف فرما ہوں اور مجھے opportunity حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں تو میں بولوں۔ اگر آپ request کریں کہ یہ تشریف رکھیں اور صرف دو منٹ میری طرف توجہ دیں۔ I won't take much of your time۔ جناب سپیکر! میں انتہائی مؤدبانہ گزارش سے پورے ایوان سے مخاطب ہوں۔ میں میاں ماجد نواز پی پی 239 سے elect ہو کر آیا ہوں۔ میلسی شہر سے میرا تعلق ہے۔ ہمیں پہلے تو اوپر کی وزیٹر گیلری میں جگہ دی گئی اور آج اگر کھڑے ہونے کا موقع ملا ہے تو وہ بھی آپ کے پیچھے۔ میں آپ کا ممنون ہوں کہ انتہائی کوشش کے بعد مجھے بولنے کا موقع ملا۔ میں آپ کی وساطت سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ایوان گریجوایٹ ہے لیکن ہم اسے مچھلی بازار ظاہر کر رہے ہیں۔ اس سے ہم آنے والی نسلوں کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ہم مچھلی بازار کے لوگ ہیں۔ انتہائی ادب کے ساتھ مجھے یہ گزارش کرنی پڑ رہی ہے کہ ہم اپنی اولادوں کو اور آنے والی نسلوں کو کیا پیغام دے رہے ہیں؟ میں انتہائی افسوس کے ساتھ اور مؤدبانہ گزارش کے ساتھ درخواست کرتا ہوں کہ آپ چونکہ گریجوایٹ ہیں اور لوگ آپ کی طرف متوجہ ہیں' اگر آپ etiquette اور manners کے ساتھ رہیں تو کتنا اچھا

ہو گا۔ اس ملک کا کیا impact پیدا ہو گا؟ شکریہ! (تقطع کلامیاں)

وزیراعلیٰ کے تیقن کی کارروائی کا آغاز

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ میں نے تمام اراکین اسمبلی سے درخواست کی تھی کہ چونکہ جمعہ کا ٹائم ہے اور 10 منٹ کی اجازت دی تھی لیکن تقریباً 20 منٹ ہو گئے ہیں۔ اب میں کارروائی شروع کرتا ہوں۔ آج کی نشست کی دوسری آئٹم وزیراعلیٰ کی ascertainment ہے۔ آئین کے آرٹیکل 130 کی شق 2 (الف) کے تحت وزیراعلیٰ کے تیقن کے لیے آج 29۔ نومبر 2002ء دس بجے دن کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997ء کے قاعدہ 17 کے مطابق کاغذات نامزدگی' تیقن کے لیے مقررہ دن سے ایک دن پہلے یعنی 28۔ نومبر 2002ء بوقت 9 بجے رات تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے تھے۔ کاغذات نامزدگی کی حسب ترتیب وصولی کی تفصیل اس طرح ہے۔

جناب قاسم ضیاء' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 155 کو رانا ثناء اللہ خان' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 70 نے وزیر اعلیٰ کے لیے نامزد کیا ہے اور جناب محمد معین الدین ریاض قریشی' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 194 تائید کنندہ ہیں۔ جناب آفتاب احمد خان' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 63 کو ملک محمد اسحاق بچہ' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 198 نے وزیراعلیٰ کے لیے نامزد کیا ہے اور جناب جہانزیب امتیاز گل' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 64 تائید کنندہ ہیں۔ چودھری پرویز الٰہی' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی 292 کو چھ علیحدہ علیحدہ کاغذات کے ذریعے نامزد کیا گیا۔۔۔ (نعرہ ہائے تحسین) جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ جناب محمد ارشد خان لودھی' پی پی۔ 223 تجویز کنندہ اور جناب عابد حسین چٹھہ' پی پی۔ 168 تائید کنندہ ہیں۔

2۔ جناب محمد اجمل چیمہ' پی پی۔ 121 تجویز کنندہ اور چودھری ممتاز علی' پی پی۔ 130 تائید کنندہ ہیں۔

3۔ چودھری ظہیر الدین خان' پی پی۔ 55 تجویز کنندہ اور جناب محمود احمد' پی پی۔ 287 تائید کنندہ ہیں۔

4۔ جناب اختر حسین رضوی' پی پی۔ 126 تجویز کنندہ اور ڈاکٹر سہیل ظفر چیمہ' پی پی۔ 99 تائید کنندہ ہیں۔

5۔ محترمہ پروین سکندر گل' ڈبلیو۔ 319 تجویز کنندہ اور محترمہ نسیم لودھی' ڈبلیو۔ 298

تائید کنندہ ہیں۔

6۔ ملک نذر فرید کھوکھر' پی پی۔ 192 تجویز کنندہ اور جناب عبدالرزاق خان' پی پی۔ 218 تائید کنندہ ہیں۔

ان تمام کاغذات کی پڑتال قاعدہ 18 کے تحت سپیکر نے کی۔ پڑتال کے دوران بعض تجویز کنندگان اور تائید کنندگان بھی موجود تھے۔ پڑتال کے بعد تمام کاغذات نامزدگی درست ثابت ہوئے۔ تاہم جناب آفتاب احمد خان پی پی 63 کے کاغذات نامزدگی آج صبح واپس لے لیے گئے۔ اس لیے اب ووٹنگ دو امیدواروں میں ہو گی۔ جو درج ذیل ہیں،

1۔ جناب قاسم ضیاء' پی پی۔ 155 سے ہیں۔

2۔ چودھری پرویز الٰہی پی پی۔ 292 سے ہیں۔

اس سے پہلے کہ میں ascertainment کی کارروائی کے آغاز کا اعلان کروں' سیکرٹری اسمبلی طریق کار کے بارے میں بتائیں گے۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

قواعد انضباط کار 1997ء کے گوشوارہ دوم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی کچھ اس طرح ہو گی۔ جونہی سپیکر صاحب کارروائی کا آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز اراکین اوپر تشریف فرما ہیں اور جو معزز اراکین ایوان میں موجود نہ ہیں وہ ایوان میں تشریف لا سکیں۔ جونہی گھنٹی بجنی بند ہو گی لابیوں کے تمام دروازے مقفل کر دیے جائیں گے۔ جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی معزز رکن یا عملے کے کسی شخص کو اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔ پھر جناب سپیکر! ان دونوں امیدواروں کے حق میں تیقن کی تجویز اس ترتیب سے پڑھیں گے جس ترتیب سے ان کے کاغذات نامزدگی وصول ہوئے ہیں اور جو معزز اراکین ان کے حق میں ووٹ دینا چاہیں گے وہ قطار میں لابیوں کے ان دروازوں میں سے گزریں گے جو ان کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔ ان دروازوں پر شمار کنندگان کھڑے ہوں گے جو ان کے ووٹ کا اندراج کر لیں گے۔ ووٹ کا اندراج کرانے کے لیے ہر رکن اسمبلی اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے۔ میں یہ وضاحت کر دوں کہ عام نشستوں سے منتخب ہونے والے اراکین کا پی پی نمبر ہی ان کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ تاہم مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے اراکین کا شناختی نمبر جو انہیں سیکرٹریٹ کی طرف سے پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے وہی ان کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ یہ وہ نمبر ہے جس پر ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کے لیے انہوں نے

ووٹ ڈالے تھے۔ شمار کنندہ ڈویژن لسٹ میں ان کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر معزز رکن کا نام پکارے گا۔ ہر معزز رکن اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ ان کے ووٹ کا صحیح اندراج ہو چکا ہے' لابی میں چلے جائیں گے۔ دونوں امیدواروں کے حق میں ووٹوں کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹوں سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور پھر دو منٹ تک دوبارہ گھنٹی بجائی جائے گی تاکہ اراکین لابی سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹی بند ہونے پر جناب سپیکر ووٹنگ کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ ہم نے چودھری پرویز الٰہی صاحب کے لیے دائیں طرف والی لابی مقرر کی ہے اور جناب قاسم ضیاء صاحب کے لیے بائیں طرف والی لابی مقرر کی ہے۔ اعلان ختم ہوا' شکریہ۔

ایک معزز ممبر: جن لوگوں نے ووٹ نہیں ڈالنا وہ کہاں پر بیٹھیں گے؟

سیکرٹری اسمبلی: sorry ایک پوائنٹ رہ گیا ہے وہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ جو معزز اراکین ہال میں بیٹھے رہیں گے اور سپیکر صاحب کے اعلان کے باوجود وہ ووٹ نہیں ڈالیں گے تو پھر ووٹنگ close کر دی جائے گی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اب ہم ascertainment کی کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلے پر پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

(شوروغل)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں ۔ پانچ منٹ کا وقت ہوا چاہتا ہے۔ میں درخواست کروں گا کہ میرے دائیں جانب اور بائیں جانب جو دروازے ہیں ان کے علاوہ تمام لابیوں کے دروازے مقفل کر دیے جائیں۔ باہر کی لابی کو لاک کر دیا جائے اور کسی بھی معزز رکن یا عملے کے دیگر شخص کو اس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک سپیکر اس بات کا اعلان نہ کر دے۔ اب تجویز اور سوال یہ ہے کہ۔

> جناب قاسم ضیاء' رکن صوبائی اسمبلی' پی پی۔ 155 کو آئین کے آرٹیکل 130 کی شق 2 (الف) کے مقاصد کے لیے اراکین صوبائی اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ جو معزز اراکین جناب قاسم ضیاء کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں بائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کرانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں۔

اب تجویز اور سوال یہ ہے کہ۔

چودھری پرویز الٰہی' پی پی۔ 292 کو آئین کے آرٹیکل 130 شق 2 (الف) کے مقاصد کے لیے اراکین صوبائی اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ جو معزز اراکین چودھری پرویز الٰہی کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کرانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں۔

تمام اراکین اس وقت تک لابی میں موجود رہیں جب تک دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔

(معزز اراکین اسمبلی اپنے اپنے امیدواروں کے حق میں ووٹ کے اندراج کے لیے دائیں اور بائیں لابی میں تشریف لے گئے)

جناب سپیکر، ووٹنگ مکمل ہو گئی ہے۔ سیکرٹری اسمبلی ڈویژن لسٹوں سے ووٹوں کی گنتی کریں۔ دو منٹ کے لیے کورم کی گھنٹی بجائی جائے۔ معزز اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ہاؤس میں تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلے پر کورم کے لیے دو منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

ڈویژن لسٹ کے مطابق چودھری پرویز الٰہی کو ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 235 معزز اراکین اسمبلی نے چودھری پرویز الٰہی کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
1۔	جناب مشتاق احمد کیانی	پی پی 5
2۔	چودھری محمد کامران علی خاں	پی پی 7
3۔	راجہ راشد حفیظ	پی پی 11
4۔	کرنل(ریٹائرڈ) شجاع خان زادہ	پی پی 16
5۔	سردار محمد علی خاں	پی پی 17
6۔	ملک محمد انور	پی پی 18
7۔	سید عباس محی الدین	پی پی 19

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
8۔	جناب اعجاز حسین فرحت	پی پی 20
9۔	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی 21
10۔	سید محمد تقلید رضا شاہ	پی پی 22
11۔	کرنل(ریٹائرڈ) سلطان سرخرو اعوان	پی پی 23
12۔	چودھری محمد ثقلین	پی پی 24
13۔	چودھری تسنیم ناصر	پی پی 25
14۔	چودھری نذر حسین گوندل	پی پی 27
15۔	مہر رب نواز لک	پی پی 29
16۔	جناب فخر اقبال	پی پی 30
17۔	میاں مناظر علی رانجھا	پی پی 31
18۔	چودھری عامر سلطان چیمہ	پی پی 32
19۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	پی پی 35
20۔	میاں محمد خالد کھیار	پی پی 36
21۔	میجر(ریٹائرڈ) اصغر حیات کلیار	پی پی 37
22۔	جناب محمد منیر قریشی	پی پی 38
23۔	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	پی پی 39
24۔	ملک صالح محمد گنجیال	پی پی 40
25۔	ملک محمد آصف بھا	پی پی 41
26۔	ملک محمد وارث کلو	پی پی 42
27۔	جناب امانت اللہ خان شادی خیل	پی پی 43
28۔	جناب گل حمید خان روکھڑی	پی پی 45
29۔	جناب محمد سبطین خان	پی پی 46
30۔	جناب مرید حسین شاہ	پی پی 48
31۔	جناب حفیظ اللہ خاں	پی پی 49
32۔	سردار نعیم اللہ خان شاہانی	پی پی 50

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
33۔	ڈاکٹر محمد شفیق چودھری	پی پی 52
34۔	جناب رضا شاہد وسیر	پی پی 53
35۔	میاں غلام حیدر باری	پی پی 54
36۔	چودھری ظہیر الدین خاں	پی پی 55
37۔	رائے رب نواز	پی پی 56
38۔	جناب شاہد خلیل نور	پی پی 58
39۔	چودھری عارف محمود گل	پی پی 59
40۔	چودھری خالد محمود ایڈووکیٹ	پی پی 60
41۔	جناب احسن رضا	پی پی 62
42۔	جناب محمد ثقلین انور	پی پی 75
43۔	محترمہ سیدہ صغریٰ امام	پی پی 76
44۔	جناب خالد محمود سرگانہ	پی پی 77
45۔	جناب ظہور احمد ساجد جنجوعہ	پی پی 78
46۔	جناب محمد قمر حیات کاٹھیا	پی پی 79
47۔	جناب امتیاز احمد لالی	پی پی 80
48۔	سردار غلام احمد خان گاڈی	پی پی 81
49۔	جناب فیصل حیات جبوانہ	پی پی 82
50۔	جناب نجف عباس سیال	پی پی 83
51۔	چودھری بلال اصغر وڑائچ	پی پی 84
52۔	جناب اشفاق الزماں	پی پی 86
53۔	بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) جاوید اکرم	پی پی 87
54۔	محترمہ آشفہ ریاض فتیانہ	پی پی 88
55۔	جناب لیاقت علی شوکت	پی پی 90
56۔	جناب مظہر جاوید	پی پی 97

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
57۔	چودھری محمد اقبال	پی پی 98
58۔	ڈاکٹر سہیل ظفر چیمہ	پی پی 99
59۔	چودھری شمشاد علی خاں	پی پی 100
60۔	جناب امانت علی ورک	پی پی 101
61۔	حاجی مدثر قیوم ناہرا	پی پی 102
62۔	ڈاکٹر مظفر علی شیخ	پی پی 105
63۔	چودھری شوکت علی بھٹی	پی پی 106
64۔	سردار محمد رفیق	پی پی 107
65۔	چودھری خالد اصغر گھرل ایڈووکیٹ	پی پی 108
66۔	چودھری عبداللہ یوسف	پی پی 109
67۔	میاں عمران مسعود	پی پی 111
68۔	محترمہ ماریہ طارق	پی پی 113
69۔	چودھری محمد فاروق	پی پی 114
70۔	جناب عامر عثمان رضا	پی پی 115
71۔	محترمہ حمیدہ وحیدالدین	پی پی 116
72۔	چودھری ریاض اصغر	پی پی 117
73۔	جناب فضل احمد رانجھا	پی پی 118
74۔	جناب محمد عارف گوندل چیمونہ	پی پی 120
75۔	جناب محمد اجمل چیمہ	پی پی 121
76۔	چودھری غوش اختر سجانی	پی پی 125
77۔	سید اختر حسین رضوی	پی پی 126
78۔	جناب ارمغان سجانی	پی پی 127
79۔	جناب محمد رضوان	پی پی 128
80۔	جناب انصر اقبال بریار	پی پی 129
81۔	چودھری ممتاز علی	پی پی 130

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
82۔	جناب محمد عظیم گھمن	پی پی 131
83۔	پیر سید سعید الحسن شاہ	پی پی 132
84۔	ڈاکٹر طاہر علی جاوید	پی پی 133
85۔	لیفٹیننٹ کرنل(ریٹائرڈ) محمد عباس	پی پی 134
86۔	جناب خضر الیاس ورک	پی پی 135
87۔	لیفٹیننٹ کرنل(ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان	پی پی 136
88۔	میاں محمد اسلم اقبال	پی پی 148
89۔	جناب محمد اصغر چودھری	پی پی 153
90۔	جناب طالب حسین چودھری	پی پی 158
91۔	چودھری محمد منشاء سندھو	پی پی 159
92۔	جناب عبدالرشید بھٹی	پی پی 161
93۔	جناب اعجاز احمد سہول	پی پی 162
94۔	جناب علی عباس	پی پی 164
95۔	میاں خالد محمود	پی پی 167
96۔	جناب عابد حسین چٹھہ	پی پی 168
97۔	جناب آصف جیلانی	پی پی 170
98۔	رائے اعجاز احمد	پی پی 171
99۔	ملک ذوالقرنین ڈوگر	پی پی 172
100۔	جناب جاوید منظور گل	پی پی 173
101۔	جناب آغا علی حیدر	پی پی 174
102۔	چودھری محمد الیاس خاں	پی پی 175
103۔	سردار شوکت علی	پی پی 176
104۔	ملک احمد سعید خان ایڈووکیٹ	پی پی 178
105۔	ملک محمد احمد خان ایڈووکیٹ	پی پی 179

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
106۔	سردار حسن اختر موکل	پی پی 180
107۔	راؤ شاہد قیوم	پی پی 181
108۔	جناب صبغت اللہ چودھری ایڈووکیٹ	پی پی 182
109۔	سردار پرویز حسن نکئی	پی پی 183
110۔	حاجی رانا سرفراز احمد خان	پی پی 184
111۔	رائے فاروق عمر خان کھرل	پی پی 185
112۔	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی 186
113۔	سید رضا علی گیلانی	پی پی 187
114۔	میاں افتخار حسین چھچھر	پی پی 188
115۔	میاں محمد اصغر	پی پی 189
116۔	ملک نذر فرید کھوکھر ایڈووکیٹ	پی پی 192
117۔	دیوان اخلاق احمد	پی پی 193
118۔	مرزا فرقان علی مغل	پی پی 196
119۔	رائے منصب علی	پی پی 202
120۔	جناب محمد ابراہیم خان	پی پی 203
121۔	رانا اعجاز احمد نون	پی پی 204
122۔	رانا محمد قاسم نون	پی پی 205
123۔	جناب محمد عامر اقبال شاہ	پی پی 207
124۔	جناب طاہر حسین خان	پی پی 208
125۔	ملک محمد اجمل جوئیہ	پی پی 209
126۔	جناب محمد اعجاز بلوچ	پی پی 210
127۔	سید محمد رفیع الدین بخاری	پی پی 211
128۔	جناب حسین جہانیاں گردیزی	پی پی 213
129۔	جناب ظہور احمد خان ڈاہا	پی پی 214
130۔	سردار محمد یار ہراج	پی پی 215

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
131-	جناب عبدالرزاق خان	پی پی 218
132-	میاں نوید جہانیاں	پی پی 219
133-	جناب ولائت شاہ کھگہ	پی پی 220
134-	جناب آفتاب احمد خان	پی پی 221
135-	ملک جلال دین	پی پی 222
136-	جناب محمد ارشد خان لودھی	پی پی 223
137-	چودھری وحید اصغر ڈوگر	پی پی 224
138-	چودھری محمد ارشد	پی پی 225
139-	ملک نعمان احمد لنگڑیال	پی پی 226
140-	میاں عطاء محمد خان مانیکا	پی پی 227
141-	چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ	پی پی 228
142-	جناب ممتاز حسین	پی پی 229
143-	ڈاکٹر فرخ جاوید	پی پی 230
144-	پیر کاشف علی چشتی	پی پی 231
145-	جناب غلام محی الدین	پی پی 232
146-	جناب محمد ایوب خان سلدیرا	پی پی 234
147-	جناب خالد محمود چوہان	پی پی 235
148-	جناب جاوید اقبال خان کھچی	پی پی 237
149-	جناب آصف سعید خان منیس	پی پی 238
150-	میاں ماجد نواز	پی پی 239
151-	سردار میر بادشاہ خان قیصرانی	پی پی 240
152-	سردار فتح محمد خان بزدار	پی پی 241
153-	جناب جاوید اختر لُنڈ	پی پی 242
154-	سردار محمد خان لغاری	پی پی 243

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
155۔	سید عبدالعلیم شاہ	پی پی 244
156۔	سردار محمد یوسف خان لغاری	پی پی 246
157۔	سردار حسنین بہادر دریشک	پی پی 248
158۔	سردار محمد امان اللہ خان دریشک	پی پی 249
159۔	سردار شوکت حسین مزاری	پی پی 250
160۔	ملک احمد یار ہنجرا	پی پی 251
161۔	جناب طارق احمد گورمانی	پی پی 252
162۔	سردار امجد حمید خان دستی	پی پی 254
163۔	ملک جواد کامران کھر	پی پی 255
164۔	جناب امتیاز علیم قریشی	پی پی 256
165۔	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	پی پی 257
166۔	سید ہارون احمد سلطان	پی پی 258
167۔	جناب اللہ وسایا المعروف چنو خان	پی پی 259
168۔	جناب یاسر عرفات خان	پی پی 260
169۔	سید محمد قائم علی شاہ	پی پی 261
170۔	چودھری الطاف حسین	پی پی 262
171۔	حاجی ملک اللہ بخش سمتیہ	پی پی 263
172۔	مخدوم سید افتخار حسین گیلانی	پی پی 267
173۔	صاحب زادہ مزمل الرشید عباسی	پی پی 268
174۔	میاں محمد لطیف عاقل	پی پی 273
175۔	جناب احمد نواز	پی پی 274
176۔	جناب محمد اختر خادم المعروف خادم حسین	پی پی 277
177۔	سید نذر محمود شاہ	پی پی 278
178۔	جناب محمد طاہر محمود	پی پی 281
179۔	جناب محمد عبداللہ وینس	پی پی 282

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
180۔	جناب غلام مرتضےٰ	پی پی 283
181۔	جناب محمد اقبال رئیس	پی پی 285
182۔	قاضی احمد سعید' ایڈووکیٹ	پی پی 286
183۔	چودھری محمود احمد	پی پی 287
184۔	جناب جام محمد ہاشم گیجہ	پی پی 288
185۔	جناب محمد اعجاز شفیع	پی پی 290
186۔	مخدوم اشفاق احمد	پی پی 291
187۔	چودھری پرویز الہٰی	پی پی 292
188۔	محترمہ نسیم لودھی	ڈبلیو 298
189۔	محترمہ خدیجہ نسیم فاروقی	ڈبلیو 299
190۔	بیگم زینت خان	ڈبلیو 300
191۔	محترمہ رابعہ عابیہ	ڈبلیو 301
192۔	محترمہ شاہین عتیق الرحمان	ڈبلیو 302
193۔	ڈاکٹر فرزانہ نذیر	ڈبلیو 303
194۔	محترمہ نگہت زاہد	ڈبلیو 304
195۔	محترمہ قدسیہ لودھی	ڈبلیو 305
196۔	محترمہ مصباح کوکب' ایڈووکیٹ	ڈبلیو 306
197۔	محترمہ صفیہ جاوید چودھری	ڈبلیو 307
198۔	محترمہ گلشن ملک	ڈبلیو 308
199۔	محترمہ فریدہ رفیق سلہری	ڈبلیو 309
200۔	محترمہ شاہینہ اسد	ڈبلیو 310
201۔	محترمہ لبنیٰ طارق	ڈبلیو 311
202۔	ڈاکٹر انجم امجد	ڈبلیو 312
203۔	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	ڈبلیو 313

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
204۔	محترمہ شہلا شاہد بٹ	ڈبلیو 314
205۔	محترمہ سعدیہ ہمایوں	ڈبلیو 315
206۔	محترمہ روبینہ نذر سلہری ایڈووکیٹ	ڈبلیو 316
207۔	محترمہ ظلِ ہما عثمان	ڈبلیو 317
208۔	محترمہ زاہدہ سرفراز	ڈبلیو 318
209۔	محترمہ پروین سکندر گل	ڈبلیو 319
210۔	محترمہ ماہا راجہ ترین	ڈبلیو 320
211۔	محترمہ ارشاد صفدر	ڈبلیو 321
212۔	ڈاکٹر تسنیم رشید	ڈبلیو 322
213۔	محترمہ قمر عامر چودھری	ڈبلیو 323
214۔	محترمہ لبنیٰ ثاقب ملک	ڈبلیو 324
215۔	محترمہ منور صغیر	ڈبلیو 325
216۔	محترمہ نگہت سلیم خان	ڈبلیو 326
217۔	محترمہ ثمینہ جدون' ایڈووکیٹ	ڈبلیو 327
218۔	محترمہ شگفتہ انور	ڈبلیو 328
218۔	محترمہ لیلیٰ مقدس	ڈبلیو 329
220۔	محترمہ شازیہ چاند	ڈبلیو 330
221۔	محترمہ کنول نسیم	ڈبلیو 331
222۔	بیگم ستارہ فیاض	ڈبلیو 332
223۔	ڈاکٹر سامیہ امجد	ڈبلیو 333
224۔	محترمہ سجیلہ انصر باجوہ	ڈبلیو 334
225۔	محترمہ انبساط خان	ڈبلیو 342
226۔	محترمہ درِشہوار نیلم	ڈبلیو 349
227۔	محترمہ شمیم اختر	ڈبلیو 350
228۔	محترمہ حمیرا اویس شاہد	ڈبلیو 351

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
229۔	محترمہ فرخ اقبال خاں	ڈبلیو 360
230۔	محترمہ انجم سلطانہ	ڈبلیو 363
231۔	انجینئر شہزاد الٰہی	اقلیتی نشست 364
232۔	جناب جوئیل عامر سہوترا	اقلیتی نشست 365
233۔	جناب پیٹرک جیکب	اقلیتی نشست 366
234۔	محترمہ جوئس روفن جولیس	اقلیتی نشست 367
235۔	جناب جوزف حاکم دین	اقلیتی نشست 368

ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب قاسم ضیاء کو ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 102 معزز اراکین اسمبلی نے جناب قاسم ضیاء کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
1۔	راجہ محمد شفقت عباسی ایڈووکیٹ	پی پی 1
2۔	راجہ محمد علی	پی پی 2
3۔	راجہ محمد طارق کیانی	پی پی 3
4۔	بریگیڈئر (ریٹائرڈ) محمد حسن	پی پی 4
5۔	راجہ ارشد محمود	پی پی 6
6۔	چودھری محمد ایاز	پی پی 9
7۔	ملک ابرار احمد	پی پی 10
8۔	جناب عامر فدا پراچہ	پی پی 12
9۔	جناب اشتیاق احمد مرزا	پی پی 13
10۔	شیخ تنویر احمد	پی پی 26
11۔	ڈاکٹر مختار احمد بھرتھ	پی پی 28
12۔	ملک شعیب اعوان	پی پی 33

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
13۔	محترمہ ڈاکٹر نادیہ عزیز	پی پی 34
14۔	ملک خالد محمود وٹو ایڈووکیٹ	پی پی 57
15۔	رانا آفتاب احمد خان	پی پی 63
16۔	جناب جہاں زیب امتیاز گل	پی پی 64
17۔	راجہ ریاض احمد	پی پی 65
18۔	جناب محمد ریاض شاہد	پی پی 66
19۔	ڈاکٹر اسد معظم	پی پی 67
20۔	جناب فیاض اللہ کاموکا	پی پی 68
21۔	ملک اصغر علی قیصر	پی پی 69
22۔	رانا ثناءاللہ خان	پی پی 70
23۔	جناب محمد نواز	پی پی 71
24۔	سید حسن مرتضیٰ	پی پی 74
25۔	چودھری اظہر ندیم	پی پی 85
26۔	چودھری محمد اشرف کمبوہ	پی پی 91
27۔	لالہ شکیل الرحمان چودھری ایڈووکیٹ	پی پی 92
28۔	میاں مسعود الحسن ڈار	پی پی 95
29۔	چودھری محمد شبیر	پی پی 96
30۔	جناب اعجاز احمد سا	پی پی 104
31۔	میجر (ریٹائرڈ) احسان الٰہی چودھری	پی پی 119
32۔	جناب عمران اشرف	پی پی 123
33۔	جناب طاہر اختر ملک	پی پی 124
34۔	جناب سمیع اللہ خان	پی پی 137
35۔	ڈاکٹر اسد اشرف	پی پی 138
36۔	جناب بلال یٰسین	پی پی 139
37۔	جناب محمد آجاسم شریف	پی پی 140

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
38۔	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان	پی پی 141
39۔	چودھری محمد اکرم گجر	پی پی 144
40۔	محترمہ بیگم ریحانہ جمیل	پی پی 145
41۔	حاجی محمد اعجاز	پی پی 146
42۔	رانا مشہود احمد خان	پی پی 149
43۔	مہر اشتیاق احمد	پی پی 150
44۔	جناب احد ملک	پی پی 151
45۔	جناب قاسم ضیاء	پی پی 155
46۔	شیخ امجد عزیز	پی پی 156
47۔	رانا محمد تجمل حسین	پی پی 157
48۔	جناب محمد افضل کھوکھر	پی پی 160
49۔	چودھری افضل سلطان ذوگر	پی پی 166
50۔	چودھری سجاد حیدر گجر	پی پی 169
51۔	سید مظفر حسین کاظمی	پی پی 177
52۔	جناب محمد اشرف خان	پی پی 190
53۔	میاں یاور زمان	پی پی 191
54۔	جناب محمد معین الدین ریاض قریشی	پی پی 194
55۔	بابو نفیس احمد انصاری	پی پی 195
56۔	ڈاکٹر محمد جاوید صدیقی	پی پی 197
57۔	ملک محمد اسحٰق بچہ	پی پی 198
58۔	ملک محمد ارشد جٹ راں	پی پی 201
59۔	سید مجاہد علی شاہ	پی پی 206
60۔	پیر مشتاق احمد شاہ	پی پی 216
61۔	پیر ظہور حسین قریشی	پی پی 217

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
62۔	ڈاکٹر نذیر احمد منھو ذو گر	پی پی 233
63۔	جناب طاہر اقبال	پی پی 236
64۔	جناب احسان الحق احسان	پی پی 253
65۔	مہر اعجاز احمد اچلانا	پی پی 265
66۔	ملک خالد محمود وارن	پی پی 269
67۔	میاں سیف اللہ اویسی	پی پی 270
68۔	ملک محمد اقبال چنڑ	پی پی 272
69۔	چودھری شعیب کریم	پی پی 275
70۔	ڈاکٹر محمد افضل	پی پی 276
71۔	راؤ اعجاز علی خان	پی پی 279
72۔	جناب محمد یار مونکا	پی پی 280
73۔	جناب شاہد انجم	پی پی 284
74۔	میاں محمد اسلام ایڈووکیٹ	پی پی 289
75۔	انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں	پی پی 293
76۔	جناب جاوید حسن گجر	پی پی 294
77۔	چودھری محمد شفیق انور	پی پی 296
78۔	شیخ عزیز اسلم	پی پی 297
79۔	محترمہ نشاط افزاء	ڈبلیو 335
80۔	محترمہ صغیرہ اسلام	ڈبلیو 336
81۔	محترمہ طلعت یعقوب	ڈبلیو 337
82۔	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	ڈبلیو 338
83۔	محترمہ ثمینہ نوید	ڈبلیو 339
84۔	محترمہ فائزہ احمد	ڈبلیو 340
85۔	محترمہ فرزانہ راجہ	ڈبلیو 341
86۔	محترمہ نور النساء ملک	ڈبلیو 343

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
87۔	محترمہ نجمی سلیم	ڈبلیو 344
88۔	محترمہ صبیحہ بیگم	ڈبلیو 345
89۔	محترمہ صائمہ بخاری	ڈبلیو 346
90۔	محترمہ میمونہ نبیل	ڈبلیو 347
91۔	محترمہ عذرا بانو	ڈبلیو 348
92۔	محترمہ صبا صادق	ڈبلیو 352
93۔	محترمہ نیر مرتضےٰ لون	ڈبلیو 353
94۔	محترمہ پروین مسعود بھٹی	ڈبلیو 354
95۔	محترمہ افشاں فاروق	ڈبلیو 355
96۔	محترمہ خالدہ منصور	ڈبلیو 356
97۔	محترمہ نگہت پروین میر	ڈبلیو 357
98۔	محترمہ شہناز سلیم ملک	ڈبلیو 358
99۔	محترمہ عابدہ جاوید	ڈبلیو 359
100۔	جناب پرویز رفیق	اقلیتی نشست 369
101۔	جناب نوید عامر	اقلیتی نشست 370
102۔	جناب کامران مائیکل	اقلیتی نشست 371

وزیراعلیٰ کے تیقن کے نتیجے کا اعلان

(ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد معزز اراکین ایوان میں تشریف لے آئے۔)

جناب سپیکر، معزز اراکین اسمبلی! ووٹنگ مکمل ہو گئی ہے۔ ووٹوں کی گنتی کر لی گئی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے۔

کل کاسٹ کیے گئے ووٹ = 337

جناب قاسم ضیاء نے ووٹ حاصل کیے = 102

چودھری پرویز الہیٰ نے ووٹ حاصل کیے = 235

(اس موقع پر چودھری پرویز الٰہی صاحب کو قائد ایوان منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی گئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

تمام ارکان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ لہٰذا اسمبلی نے یہ ascertain کر دیا ہے کہ چودھری پرویز الٰہی ہی وہ رکن ہیں جنہیں آئین کے آرٹیکل 130 کی شق 2 (الف) کے مقاصد کے لیے اراکین اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ اب میں چودھری پرویز الٰہی صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ لیڈر آف دی ہاؤس کی سیٹ پر تشریف لائیں۔۔۔

(اس مرحلے پر چودھری پرویز الٰہی وزیراعلیٰ کی سیٹ پر متمکن ہوئے۔)

(نعرہ ہائے تحسین)

معزز اراکین اسمبلی! کیونکہ ٹائم کی کافی قلت ہے۔ میری آپ سے گزارش ہوگی کہ میں ایک دو منٹ میں چودھری صاحب کا شکریہ ادا کروں گا اور ان کو مبارکباد دوں گا۔ اس کے بعد چودھری صاحب کو موقع دیا جائے گا کہ وہ تمام اراکین اسمبلی کا شکریہ ادا کریں۔ اس کے بعد قاسم ضیاء صاحب کو موقع دیا جائے گا۔ بعد میں ایوان کے اندر تمام پارٹیوں کے پارلیمانی لیڈرز کو موقع دیا جائے گا اور اس کے بعد اس ایوان کے اندر تمام پارٹیوں کی ایک ایک معزز خاتون رکن کو بولنے کا موقع دیا جائے گا۔ minority کے لوگوں کو بھی آج بولنے کا موقع دیا جائے گا۔ لہٰذا وقت کم ہونے کی وجہ سے میری درخواست ہوگی کہ ایک ایک، دو دو منٹ میں اپنی بات مکمل کرلیں، بعد میں اللہ کرے کافی مواقع آئیں گے کہ آپ کو کھل کر بات کرنے کا موقع ملے گا اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ میں آپ کی باتیں سنوں گا۔۔۔

ایک معزز ممبر، جناب سپیکر! میری درخواست ہے کہ اپوزیشن لیڈر کو بھی اپنی کرسی پر بٹھا دیں۔

جناب سپیکر، اپوزیشن لیڈر ابھی تک بنا نہیں ہے۔ جب اپوزیشن لیڈر بنے گا تو میں دعوت دوں گا کہ وہ اپنی کرسی پر تشریف لائیں۔

معزز اراکین اسمبلی! میں چودھری پرویز الٰہی صاحب کو اس ایوان کا لیڈر مقرر ہونے پر اور اس صوبہ پنجاب کا وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جہاں چودھری صاحب ایک دیانتدار، ایک منجھے ہوئے اور تجربہ کار سیاستدان ہیں وہاں ان کو یہ بھی ایک کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے اس صوبہ پنجاب کے اس گھرانے سے جنم لیا جس کی خدمات نہ

صرف اپنے صوبے کے عوام بلکہ پاکستان کے عوام سے کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ چودھری صاحب کا تعلق ایک کاشت کار گھرانے سے ہے۔ کاشت کار گھرانے سے تعلق ہونے کی وجہ سے وہ کاشت کاروں کے مسائل کو بھی بخوبی سمجھتے اور جانتے ہیں۔ ان کا تعلق ایک صنعت کار گھرانے سے بھی ہے۔ صنعت کار گھرانے سے تعلق ہونے کی بناء پر وہ ایک صنعت کار اور ایک مزدور کے مسائل کو بھی بخوبی جانتے ہیں۔ انہوں نے اپنی سیاست کا آغاز ایک بلدیاتی رکن کی حیثیت سے کیا۔ اس کے بعد وہ اس صوبے کے اعلیٰ ایوانوں تک پہنچے۔ اس لیے وہ ایک گلی کوچے کے مسائل سے لے کر اس پورے پنجاب کے مسائل کو بڑی اچھی طرح جانتے ہیں۔ میں ان سے یہ امید کرتا ہوں کہ اس صوبے کے تمام مکتبۂ فکر کے لوگ خواہ وہ کاشت کار ہیں' خواہ وہ مزدور ہیں' خواہ وہ صنعت کار ہیں' خواہ وہ تاجر ہیں' میری ناقص دانست کے مطابق ان سب کے مسائل کو وہ بہتر اور احسن طریقے سے حل کریں گے۔ میری چودھری صاحب سے گزارش ہے کہ اس ایوان کے اندر بیٹھے ہوئے تمام جماعتوں کے اراکین اسمبلی کو اس طرح ہی ساتھ لے کر چلیں جس طرح یہ اپنی مسلم لیگ جماعت کے ممبران کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ اس کے بعد اس ایوان کے باہر بیٹھے ہوئے سات کروڑ عوام جن کی بڑی دیرینہ خواہش تھی اور آج اللہ تعالیٰ کی ذات نے ان کی یہ خواہش پوری کر دی ہے جو چودھری پرویز الہیٰ کو اس صوبے کا وزیر اعلیٰ دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔(نعرہ ہائے تحسین) ان کی بھی کچھ تمنائیں' کچھ اُمیدیں' کچھ خواہشات ان سے وابستہ ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس ایوان کے اندر چونکہ ان کو اپوزیشن کا role ادا کرنے کا بھی موقع ملا تو اپوزیشن کے بنچوں پر جو ہمارے بھائی بیٹھے ہیں ان کے مسائل سے بھی یہ بخوبی آگاہ ہیں۔ اس لیے میں ان سے امید کرتا ہوں' اللہ ان کو توفیق دے کہ اس ایوان کے اندر بھی اور اس ایوان کے باہر بھی یہ آپ کی خواہشات' تمناؤں اور امیدوں کے مطابق کام کر سکیں۔ بہت مہربانی' شکریہ۔

اب میں چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو دعوت خطاب دیتا ہوں جو اس ایوان کے قائد منتخب ہوئے ہیں۔

منتخب وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب

وزیر اعلیٰ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

جناب سپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج آپ نے مجھے یہاں موقع فراہم کیا ہے۔ سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو اعزاز دیا ہے میں جتنا بھی اللہ کا شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے۔ میں اراکین اسمبلی جنہوں نے مجھے ووٹ دیا ہے' دل کی گہرائیوں سے ان

کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نیشنل الائنس' جناح لیگ' جونیجو لیگ کے تمام اراکین اور معزز خواتین کا شکریہ ادا کرتا ہوں' اقلیتی ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں دل کی گہرائیوں سے اپوزیشن کے ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اصلاح کر کے جمہوری عمل کو آگے بڑھایا۔ اس طرح انہوں نے بھی اپنا role ادا کیا اور جمہوریت کی خدمت کی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں صدر پاکستان' جنرل پرویز مشرف صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جو انہوں نے الیکشن کرانے کا ٹائم دیا' وہ وعدہ پورا کیا۔ الیکشن ہوئے اور آج جمہوریت آگے کی طرف بڑھ رہی ہے۔

جناب سپیکر! آج ہم اپنا کام سیاسی حکومتوں کے خلاف پروپیگنڈے کے سائے میں شروع کر رہے ہیں۔ آپ کو اچھی طرح یاد ہو گا کہ ماضی میں جب بھی اسمبلیاں ٹوٹتی رہیں' جب بھی جمہوریت کی بساط کو لپیٹا جاتا رہا' اس میں نہ کوئی حزب اختلاف بچا' نہ کوئی حزب اقتدار بچا۔ ہم سب as an institution ذمہ دار ٹھہرائے گئے۔ میں آپ کی وساطت سے یہ گزارش کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ آج ہم اگر اپنے رویے کو نہیں بدلیں گے' اگر آج ہم نے ذمہ داری کا ثبوت نہ دیا' اگر آج ہم نے تجربے سے سبق حاصل نہ کیا تو پھر نتیجہ وہی ہو گا جو ہوتا چلا آیا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جمہوریت کو آگے بڑھانا ہم سب کا فرض ہے۔ اس میں حزب اختلاف اور حزب اقتدار دونوں ایک ہی جسم کے حصے ہیں۔ ایوان مکمل ہی نہیں ہوتا جب تک کہ حزب اختلاف ہمارے ساتھ ایوان میں موجود نہ ہو۔ لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ جمہوریت کو آگے بڑھانا ہر ایک رکن کی ذمہ داری ہے۔ جمہوریت کو آگے بڑھانے سے جمہوریت کو بچانا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے ہمیں مل کر جدوجہد کرنی ہو گی۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج ہم اگر ایوان کو ذمہ داری سے نہیں چلاتے' کیونکہ آپ جو کچھ بھی یہاں سے message دیں گے آپ کا یہ message سات کروڑ عوام تک جائے گا اور وہ ہم سب کو ایک طبقے کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم ایک طبقہ ہیں۔ اسمبلیاں اور ممبر ایک انسٹی ٹیوشن ہیں۔ ہم کیوں نہ اپنے انسٹی ٹیوشن کی حفاظت کریں۔ کیوں نہ ہم سب مل کر چلیں۔ یہاں پر جب میں دو دن کے لیے پریذائڈنگ آفیسر تھا تو مجھے کہا گیا کہ آپ کی نظریں بدل گئی ہیں' آپ بدل گئے ہیں۔ میں بدلا نہیں ہوں بلکہ میں نے سبق سیکھا ہے۔ میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ آج جو ہم ٹائم سیٹ کریں گے اسی نے جمہوریت کو آگے لے کر جانا ہے۔ اسی نے جمہوریت کی حفاظت کرنی ہے اور یہ اپنے فرائض کو نبھانے کا trend ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج بڑا ہی مبارک دن یعنی رمضان المبارک کا دن ہے اور پاکستان بھی رمضان المبارک میں معرض وجود میں آیا تھا۔ جو خواب ہمارے قائد' قائداعظم محمد علی جناح

نے غربت اور جہالت کو ختم کرنے کا دیکھا تھا آئیے ہم مل کر یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی سربلندی کے لیے مل کر کام کریں گے۔ ہم دھڑے بندی کی سیاست' انتقام کی سیاست' تھانے کی سیاست کو ہمیشہ کے لیے دفن کرنے کا عہد کریں۔۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ بخوبی جانتے ہیں اور یہ ہاؤس بھی جانتا ہے اور مجھ پر اللہ تعالیٰ کا خاص کرم رہا ہے کہ میں نے ہر دور کو بڑے قریب سے دیکھا ہے۔ ہم ہر تجربے سے گزرتے رہے ہیں۔ میں 1974ء میں ایک ماہ جیل میں رہا اور پانچ سال پہلے بھی چھ ماہ تک اڈیالہ جیل میں رہا۔ میں نے دیکھا کہ وہاں انسان کے کیا احساسات ہوتے ہیں۔ میں نے انتقام کی سیاست کو بڑے قریب سے دیکھا ہے۔ اپنے تجربے کی بناء پر یہ کہہ رہا ہوں کہ آؤ مل کر آج ہم عہد کریں کہ ہم نے بھائی چارے کی سیاست کا آغاز کرنا ہے۔۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے اس بات کا احساس ہے کہ میرے دوسرے دوستوں نے بھی بات کرنی ہے۔ جو تفصیلی سٹیٹمنٹ ہوگی وہ انشاء اللہ آئندہ کے اجلاسوں میں ہوگی۔ لیکن چند ایک گزارشات کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہمارے اقلیتی بھائی اکثر واک آؤٹ کرتے رہے۔ ہمیں ان کے حقوق کا احساس ہے۔ آج آپ پاکستان کے جھنڈے کی ایک سائیڈ پر جو سفید رنگ دیکھ رہے ہیں یہ ہمیں اس عہد کو یاد دلا رہا ہے جو 1947ء میں ہم نے اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا عہد کیا تھا اور یہ احترام انشاء اللہ جاری رہے گا۔۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میری بہنیں' معزز خواتین یہاں پر تشریف فرما ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ان کو ان کی نمائندگی کا حق صحیح معنوں میں دیا گیا ہے۔ مساوات اور برابری کے دعوے دار معاشرے بھی اس معاملے میں ہم سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ بھارت کے اندر خواتین کی 33 فیصد نمائندگی کا بل کئی سالوں سے پارلیمانی امور کے دفتر میں پڑا رہا لیکن کسی کو نمائندگی دینے کی توفیق نہیں ہوئی۔ میں اپنی بہنوں سے کہوں گا کہ یہ آپ کے حق کے خلاف ہے۔ اب یہ آپ پر depend کرتا ہے کہ آپ اپنے حق کو اپنا فرض بنا کر کس طرح آگے لے کر بڑھتی ہیں؛ ہماری طرف سے بھرپور تعاون آپ کے ساتھ ہوگا۔ آپ کو انتظامی معاملات میں انشاء اللہ برابر کا شریک رکھیں گے۔ آپ سے مشاورت بھی ہوگی اور محرومیت کا احساس جو میں آپ کی طرف سے سنتا ہوں اور جو کمی ہے انشاء اللہ میری کوشش ہوگی اور ہم عمل سے ثابت کریں گے کہ واقعی ہم آپ کو اپنے ساتھ ہر کام میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میرے دوستوں کو لوکل باڈیز کے سسٹم سے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن یہ سسٹم ہم نے ختم نہیں ہونے دینا۔ اس عمل کو جاری و ساری رکھنا ہے۔ سب کو ساتھ ملا کر چلنا ہے۔ اکٹھے بیٹھ کر ہم ان معاملات کو sort out کریں گے اور اپوزیشن کو اپنے ساتھ رکھیں گے اور انشاء اللہ ان کے ساتھ پہلے دن سے ہی مشاورت نظر آئے گی اور مجھے خوشی ہوگی کہ وہ تنقید کریں' ہماری policies پر بولیں۔ جتنا بول سکتے ہیں بولیں' جتنی تنقید کر سکتے ہیں کریں۔ لیکن میں ان سے گزارش کروں گا کہ خدارا اس تنقید کو ذاتیات پر نہ لائیے۔ کیونکہ ذاتیات کے آگے پھر آہستہ آہستہ نہ صرف ماحول خراب ہوتا ہے بلکہ وہ بات کہیں اور طرف چلی جاتی ہے۔ پھر وہ غیر ذمہ دارانہ چیزیں سامنے آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

جناب سپیکر! جہاں تک پولیس کا مسئلہ ہے اکثر میرے دوست مجھ سے یہ بات کرتے رہے ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے پورے ایوان کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم نے پولیس کے کلچر کو بدلنا ہے۔ مجھے اس بات کا بھی احساس ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ پہلی حکومتیں بھی یہ کہتی رہی ہیں بلکہ ہر حکومت یہ کہتی رہی ہے۔ لیکن میں بار بار یہی کہوں گا کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہمارا عمل یہ ثابت کرے گا کہ ہم واقعی جو بات کر رہے ہیں ہم نیک نیتی سے اس پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایگریکلچر' ایجوکیشن اور ہیلتھ کے حوالے سے ہم نے بہت کام کرنا ہے۔ ہم نے تبدیلی لے کر آئی ہے۔ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ ہماری 70 فیصد آبادی دیہاتوں میں ہے۔ ان کے مسائل کا مجھے علم ہے۔ کسانوں کے مسائل کا مجھے علم ہے۔ ہم انشاء اللہ آگے چل کر poltcies بنائیں گے۔ جنوبی پنجاب سے لے کر جن اضلاع میں پانی کی جو کمی ہے اس کا بھی مجھے اچھی طرح علم ہے تو انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ ہم ایسے منصوبے لائیں گے کچھ long term اور کچھ short term کہ جن سے ان مسائل پر قابو پایا جا سکے۔ میں اپنی بات آج اس لیے مختصر کر رہا ہوں کہ اپنے دوسرے دوستوں کو ٹائم دینا ہے اور جمعہ کا بھی وقت ہے۔ آخر میں اس دعا کے ساتھ میں اپنی بات کو سمیٹ رہا ہوں کہ آئیے نو منتخب اسمبلی کی ابتدا اس دعا کے ساتھ کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ملک اور اپنے صوبے کے عوام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے دلوں کو رنجشوں اور کدورتوں سے پاک کرے' ہمیں حوصلہ اور برداشت دے۔ ہمارے اچھے اور نیک ارادوں کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین' شکریہ۔۔۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جناب قاسم ضیاء!

جناب قاسم ضیاء: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

جناب سپیکر! میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ سب سے پہلے تو میں چودھری پرویز الٰہی صاحب کو آج لیڈر آف دی ہاؤس چنے جانے پہ مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس کے ساتھ جو انہوں نے باتیں کی ہیں جو دعا کی ہے اس پر میں کہنا چاہوں گا کہ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے۔ لیکن ایک شعر ان کی نذر کروں گا کہ۔

شہر آسیب میں آنکھیں ہی نہیں ہیں کافی
الٹا لٹکو گے تو پھر سیدھا دکھائی دے گا

چودھری پرویز الٰہی صاحب! آپ ہمارے بھائی ہیں ہم نے آپ کو تعاون کا یقین دلایا ہے لیکن مجھے بتائیے کہ آج ہمارے ملک میں کیا ہو رہا ہے یہ حکومت کیسے چل رہی ہے کہ ایک طرف تو آپ نے، اس حکومت نے پورا زور لگا رکھا ہے کہ دو بڑی سیاسی جماعتیں جن کے قائدین محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف جن کو ملک میں واپس آنے سے روکا جا رہا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین) دوسری طرف ایک ایسے شخص کو وزیر داخلہ بنایا گیا ہے جو کہ نیب کو مطلوب تھا اور ایک چور جو چند دن پہلے سرور روڈ تھانے میں بند تھا، اور آج بھی وہ ECL پر ہے۔

چودھری پرویز الٰہی صاحب! ہم آپ کے ساتھ ہر طرح کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ آج جو آپ نے باتیں کی ہیں ہمیں اچھی لگی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آج آپ کو اس منصب پہ بٹھایا ہے، آپ کی اور آپ کے دوستوں کی بڑی دیرینہ خواہش تھی اور جیسے آپ اس سیٹ پر بیٹھے ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ آج بھی کچھ ہمارے ساتھی جس طرح دوسری طرف گئے ہیں میں اس میں بھی نہیں جاؤں گا۔ لیکن میں یہ کہوں گا کہ آج کیا ہو رہا ہے؟ آج یہ کہا جا رہا ہے کہ ہمارے اس ملک کی جمہوریت میں فوج کو حصہ دیا جائے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ جرنیلوں کا کردار ہو۔ میں مانتا ہوں کہ یہ پاکستان ہے، ترکی نہیں ہے۔ اگر ترکی ہوتا تو ترکی کو تو ایک جرنیل نے آزاد کرایا تھا وہاں اگر جرنیل اس ملک میں کاروبار کو چلانے کے لیے اپنا حصہ مانگیں تو بات سمجھ میں آتی ہے۔ لیکن جناب وزیر اعلیٰ صاحب! یہ ملک پاکستان ہمارے ان لاچار اور بے کس عوام نے قربانیاں دے کے حاصل کیا ہے۔ یہ پاکستان کسی جنرل محمد علی جناح نے نہیں بلکہ بیرسٹر محمد علی جناح نے بنایا تھا اور اس کا خواب لیفٹیننٹ جنرل محمد اقبال نے نہیں بلکہ شاعرمشرق علامہ اقبال نے دیکھا تھا۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آج سات کروڑ کی آبادی نے، میرے صوبے پنجاب نے آپ کو اس منصب پہ بٹھایا ہے۔ میں

چاہوں گا کہ آپ یہاں پوری طاقت سے کھڑے ہو جائیں۔ میں قاسم ضیاء اور میرے تمام ساتھی آپ کا بھرپور ساتھ دیں گے لیکن ایک شرط ہے اور آج طے کریں کہ آپ نے عوام کی طاقت کے ساتھ کھڑے ہونا ہے یا ان چاکروں کی چاکری کرنی ہے۔ میں بتاتا چلوں کہ ہمارے آئین کے مطابق 22 ویں گریڈ میں ہمارا ڈیفنس سیکرٹری ہوتا ہے۔ اس کے تابع چیف آف آرمی سٹاف ہوتا ہے۔ آج یہ فیصلہ کریں کہ آپ نے ملازموں کی ملازمت کرنی ہے یا کہ عوام کی ملازمت کرنی ہے۔ آپ عوام کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے باہر نکلیں ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ آئیے ہم نے ایک حلف یہاں اٹھایا ہے۔ ایک حلف میں اور آپ دونوں بھائی مل کے اٹھاتے ہیں۔ میں قرآن پر حلف دینے کو تیار ہوں اور یہ عہد کرتا ہوں کہ آئیے ہم قسم کھاتے ہیں کہ پورا ایوان ہمارا ساتھ دے گا اور آج سے پہلے کبھی سرسید احمد خان نے مسلمانوں کے لیے یونیورسٹی بنانے کے لیے گھنگرو باندھ کر بھیک مانگی تھی۔ آج میں بھی جھولی پھیلا کر، سیٹ ٹو سیٹ جا کر اپنی بہنوں اور اپنے بھائیوں سے، ایوان کے ان دوستوں سے اور آپ سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ اس جھولی میں جو تجویزیں ہیں ڈالیے۔ آئیے مل کے فیصلہ کریں کہ آج کے بعد اس صوبہ پنجاب میں کوئی خودکشی نہیں کرے گا، کوئی بے روزگار نہیں رہے گا، کوئی ہماری بیٹی، بہن جہیز نہ ملنے کی وجہ سے گھر میں نہیں بیٹھی رہے گی۔ پینے کا پانی لوگوں کو brackish water کی جگہ صاف پانی ملے گا۔ میرے بھائی! ہم ہر طرح کے تعاون کے لیے تیار ہیں۔ لیکن اس بات کا فیصلہ کیجیے اور ہم آپ سے آج وعدہ کرتے ہیں اور آپ کو بتاتے ہیں کہ ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو کے پیروکار ہیں۔ اس نے عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا وعدہ کیا وہ اس سے ہلا نہیں، اپنی جان قربان کی۔ اس کے خاندان کو ہی دیکھیے، ہماری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو کو ہی دیکھیے اس نے اپنے ملک اور عوام کے لیے جلاوطنی کاٹی۔ اس نے اپنے خاوند کو اتنے سالوں سے پابند سلاسل رکھا۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ میری تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے کہ خاموشی کے ساتھ سنیں۔ جناب! ذرا مختصر کیجیے۔

جناب قاسم ضیاء: میں اپنی تقریر سمیٹتا ہوں۔ میں گزارش کر رہا تھا کہ چودھری پرویز الٰہی صاحب! ہم آپ کو ہر طرح کا تعاون دیں گے۔ میں کہہ رہا تھا کہ ہم اس شہید کے ماننے والے ہیں جس نے جمہوریت کی خاطر، جس نے عوام کی خاطر اپنی جان قربان کی اور ایک جرنیل کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ لیکن آج ہم یہ بھی کہتے چلیں کہ اس ایوان کو ہم ساتھ لے کے چلنا چاہتے ہیں۔ آپ قانون اور آئین اور اس آئین کو جو ہمارے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے 1973ء میں پوری قوم کو یکجا کر کے منظور کروایا تھا

آپ اس کی پاسداری کریں۔ ایل ایف او کو اس سے نکالنے کی بات کریں۔ خدا کی قسم ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ آپ ہی لیڈر بنیں' ہم آپ کے پیچھے لگیں گے' ہم ساری عمر آپ کی بھی نوکری کریں گے لیکن خدایا آئین کی پاسداری بھی کریں۔ اگر آپ آئین کی پاسداری کے لیے اس ملک پر عوام کی خدمت کے جذبے سے ہمارے ساتھ چلیں گے اور چاکروں کی چاکری چھوڑ کر عوام کی چاکری کریں گے تو ہم آپ کا ساتھ دیتے رہیں گے' دیتے رہیں گے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جناب حسین جہانیاں گردیزی!

جناب حسین جہانیاں گردیزی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ० شکریہ' جناب سپیکر کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ میں سب سے پہلے چودھری پرویز الٰہی صاحب کو آج قائد ایوان منتخب ہونے پر مبارک باد دیتا ہوں اور اس کے بعد میں قاسم ضیاء صاحب کو بھی مبارک باد دیتا ہوں جو انہوں نے اس جمہوری عمل میں حصہ لیا اور آج کے اس ایوان میں جمہوری روایات کو برقرار رکھا۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ جی گردیزی صاحب!

جناب حسین جہانیاں گردیزی: جناب سپیکر! آج چودھری پرویز الٰہی صاحب نے اپنی تقریر میں اہم نکات کی طرف توجہ دلائی ہے اور میں بھی یہی کہنا چاہتا ہوں کہ آج ایک ایسے موقع پر انہوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے اپنا منصب سنبھالا ہے جب اس ملک میں غربت پہلے سے دوگنی ہو چکی ہے۔ اس ملک میں پسماندگی پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اسی لیے آنے والے وقت میں بہت بڑے چیلنجز ہمارے سامنے ہیں اور ہم یہ توقع کریں گے کہ وہ صوبے کی خدمت کرنے کے لیے اپنے تجربے اور اپنی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے آج جب ہم تعلیم کے میدان میں دنیا کے بہت سے ملکوں سے پسماندہ ہیں تو وہ اس صوبے میں ایک تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان کریں گے اور اس صوبے کے عوام کو جلد از جلد خواندہ کرنے کے لیے ایک جامع منصوبہ دیں گے۔ انہوں نے زراعت کے حوالے سے بھی اپنی ترجیحات کا ذکر کیا ہے اور میں بھی چاہوں گا کہ جب کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل اس قدر دیے ہیں کہ ہمارا یہ پنجاب نہ صرف پورے پاکستان بلکہ پاکستان کے 14 کروڑ عوام سے تین گنا زیادہ آبادی کو خوراک مہیا کر سکتا ہے۔ یہ تو زراعت کے میدان میں بھی اس طرح' جس طرح آج انہوں نے کہا ہے کہ ترقی کریں گے اور اس صوبے کی زراعت کو ایک صحیح سمت دیں گے اور یہاں پانی کے جو مسائل ہیں' زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے مزید ڈیموں کو تعمیر کرنے کا مسئلہ بڑے عرصے سے اس ملک میں لٹکا ہوا ہے اس کو بھی جلد از جلد حل کریں گے۔

میں نیشنل الائنس کے تمام ممبران کی طرف سے چودھری صاحب اور اس ایوان کے تمام ممبران کو مبارک دیتا ہوں اور یہ امید کرتا ہوں کہ آئندہ اس ایوان میں جو بھی قدم اٹھایا جانے گا وہ جمہوری روایات کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھایا جائے گا اور اس ایوان میں اس طرح کی روایات ڈالی جائیں گی کہ جس سے آئندہ سیاست کا یہ تسلسل نہ ٹوٹ سکے اور ان ایوانوں میں عوام کے فیصلے ہوتے رہیں۔ شکریہ۔

جناب سپیکر، اس ایوان کے اندر تمام پارٹیوں کے پارلیمانی لیڈر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دو دو منٹ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارک باد دے لیں یا نماز جمعہ کے لیے ہاؤس کچھ دیر کے لیے adjourn کر دیتے ہیں اور اس کے بعد آپ بات کر لیں۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، رانا ثناء اللہ خان!

رانا ثناء اللہ خان، جناب سپیکر! اگر آپ اس منسٹری مافیا کی نقل و حرکت کنٹرول کر لیں اور ہاؤس کو in order کر لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر interruption نہ ہوئی تو میں 7/6 منٹ میں اپنی بات مکمل کر لوں گا لیکن شرط یہ ہے کہ interruption نہ ہو۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، رانا صاحب! شروع کریں پلیز۔

رانا ثناء اللہ خان، جناب سپیکر! چودھری پرویز الہیٰ صاحب کی بڑی دیر سے یہ خواہش تھی کہ وہ اس صوبے کے حکمران بنیں، وہ وزیر اعلیٰ بنیں، وہ قائد ایوان بنیں تو اس بلانے چودھری صاحب کے گھر آتے آتے بڑی دیر کی ہے لیکن جب آ گئی ہے تو انہیں مبارک ہو۔

جناب سپیکر! میں چودھری صاحب کو آج قائد ایوان منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کے آگے بڑی درخشندہ روایات ہیں۔ ان کے پیشرو میاں شہباز شریف نے اس صوبے پر حکمرانی کرتے ہوئے ان کے لیے اتنی عمدہ مثالیں چھوڑی ہیں کہ اگر انہوں نے ان سے رہنمائی حاصل کی تو یقیناً اس صوبے اور اس ملک میں ترقی کا دور شروع ہو گا۔ میاں شہباز شریف نے اس صوبے میں تعمیر و ترقی کا ایک ایسا دور شروع کیا کہ جس میں شہر روشن اور کشادہ ہو گئے اور ہمارے صوبے کے کھیت سرسبز ہو گئے۔ اس شخص نے اس ایوان سے قائد ایوان منتخب ہونے کے بعد اس صوبے پر حکمرانی کرتے ہوئے امانت اور دیانت کا اتنا کڑا معیار قائم کیا کہ اس کے بعد نیب اور دوسرے ادارے تین سالوں میں ایک ایک فائل اور ایک ایک کاغذ ڈھونڈ مرے ہیں لیکن اس پر کرپشن کا ایک الزام بھی نہیں لگا سکے، کرپشن ثابت کرنا تو بڑی دور کی بات ہے۔۔۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس شخص نے میرٹ کے حوالے سے اور بوٹی مافیا کے خاتمے کے حوالے سے جو درخشندہ مثالیں قائم کی ہیں اور مجھے تو حیرت ہو رہی ہے کہ میری تقریر کے دوران میرے جو بھائی بڑبڑا رہے ہیں اس وقت یہ تعریفوں کے پل باندھا کرتے تھے اور آج یہ عجیب و غریب باتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے بوٹی مافیا سے لے کر چونگیوں کے مافیا تک' انٹری ٹیسٹ' امن و امان کی صورت حال اور اس ملک میں Rule of Law بھی قائم کرنے کے لیے دن رات محنت کی۔ میں آج اس ایوان سے میاں شہباز شریف کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس ایوان کے قائد ہونے کی حیثیت سے اور اس صوبے کے وزیر اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے حکمرانی کا ایک عمدہ معیار قائم کیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر آج میں یہ بات نہ کروں تو مناسب نہ ہوگا کیونکہ اس ایوان کو یہ عزت حاصل ہے کہ اس ایوان نے اس پنجاب کی دھرتی کے ایک ایسے سپوت کو بھی قائد ایوان مقرر کیا تھا' اس صوبے کا حکمران مقرر کیا تھا جو بعد میں اس ملک میں وزیر اعظم بنا' جس نے اس ملک پر حکمرانی کی اور اس نے اس ملک کو نہ صرف تعمیر و ترقی سے ہمکنار کیا بلکہ دنیا میں پہلی اسلامی ایٹمی قوت بنایا اور آج اگر پاکستان اپنے پورے قد سے کھڑا ہے تو صرف اس وجہ سے کھڑا ہے کہ یہ ایٹمی طاقت ہے ورنہ آٹھ ماہ پہلے ہندوستان حملہ کرنے کی تیاری کر چکا تھا اور حملہ نہیں کر سکا تو صرف اس وجہ سے کہ اسے پتا تھا کہ دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان جنگ نتیجہ خیز نہیں ہوتی بلکہ دونوں ملکوں کی تباہی ہوتی ہے---

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر، رانا صاحب! پلیز wind up کر لیں۔

رانا محمد قاسم نون، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر، جی' کیا پوائنٹ آف آرڈر ہے؟

رانا محمد قاسم نون، جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے اتنا عرض کرتا چلوں کہ یہ ہمارے معزز ممبر اپنی گفتگو میں اس ہاؤس کے تقدس کو بھی پامال کر دیتے ہیں اور میں اس فاضل ممبر کی شان میں گستاخی تو کر نہیں سکتا یہ ہمیشہ فوج کو پڑ جاتے ہیں' ان کو اور کوئی بات نہیں آتی ہے۔

جناب سپیکر، نہیں' آج تو کوئی فوج کی بات نہیں ہوئی۔

رانا محمد قاسم نون، جناب سپیکر! آپ کی وساطت سے اتنا عرض کروں کہ جب بھی ہمارے فاضل ممبر بات کرتے ہیں تو یہ اس نظام کی بساط کو لپیٹنے کی بات کرتے ہیں۔ یہ اس پاک فوج کی بات کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے لیڈر اقتدار میں آتے تھے---(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، آرڈر پلیز' آرڈر پلیز۔ آپ تشریف رکھیں۔ پلیز آپ تشریف رکھیں۔ میری تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے کہ ہم نے اس اجلاس کو ختم کرنا ہے کیونکہ نماز جمعہ میں بھی بہت تھوڑا ٹائم رہ گیا ہے تو پلیز ذرا خاموشی سے سن لیں۔ رانا صاحب! صرف دو منٹ میں wind up کریں۔آج تو آپ نے صرف مبارک باد دینی تھی' آگے بہت مواقع آئیں گے آپ تفصیل کے ساتھ بات کر لیجیے گا۔ آپ دو منٹ میں wind up کر لیں۔

رانا ثناء اللہ خان، جناب سپیکر! میں پنجاب کے جس سپوت کی بات کر رہا تھا جس پر میرے بھائیوں کو بہت الجھن ہوئی۔ خدا کی قسم میں اسے صرف پارٹی قائد کی حیثیت سے مانتا تھا لیکن جب میں نے 11 ستمبر کو دیکھا کہ جن لوگوں کے سینوں پہ بہادری کے تمغے سجے ہوئے ہیں' جو ہلال جرأت کہلاتے ہیں' جو ستارہ جرات کہلاتے ہیں' جب میں نے انہیں ایک ٹیلی فون کال پر اوندھے منہ لیٹ کر پامال ہوتے دیکھا تو مجھے ان 5 ٹیلی فونوں کی بات یاد آئی اور مجھے اس کا قد حد نظر سے بڑا نظر آیا۔ یہ اس کی بات نہیں سننا چاہتے۔۔۔ (نعرہ ہائے تحسین) جناب سپیکر! میں آج اس ایوان کی فضاؤں سے اس شخص کو سلام پیش کرتا ہوں۔ یہ کم ظرف لوگ کہتے ہیں۔۔۔

جناب محمد ارشد خان لودھی، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر، جی' چودھری صاحب!

جناب محمد ارشد خان لودھی، پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ رانا صاحب بڑی دیر سے ہمارے colleague چلے آ رہے ہیں لیکن انہیں علم ہونا چاہیے کہ متعلقہ بات کرنی چاہیے۔ آج قائد ایوان کا دن ہے۔ آج انہوں نے اس ہاؤس میں اکثریت حاصل کی۔ رانا صاحب کو چاہیے کہ ان کی بات کریں' ان کی بات مت کریں جو قوم کو بے یار و مددگار چھوڑ کے یہاں سے بھاگ گئے۔ ہم جانتے ہیں ان کو' ہم اُن کو بھی جانتے ہیں۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر، آرڈر پلیز' آرڈر پلیز۔ مشہود صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ لودھی صاحب! پلیز تشریف رکھیں۔ اب میں نماز جمعہ کے لیے ہاؤس آدھے گھنٹے کے لیے adjourn کرتا ہوں۔

(اجلاس کی کارروائی 1 بج کر 25 منٹ پر نماز جمعہ کے لیے ملتوی کر دی گئی)

(نماز جمعہ کے وقفہ کے بعد 2 بج کر 10 منٹ پر جناب سپیکر کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر، رانا صاحب! آپ بات کرنا چاہیں گے؟ میرے خیال میں کافی ہو گئی ہے۔

آوازیں: جناب والا! کورم نہیں ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! اگر کوئی دوست کورم کی نشاندہی کرنا چاہتا ہے تو بڑی خوشی سے کرے۔

جناب سپیکر: کسی نے کورم کی نشاندہی نہیں کی۔ اگر کوئی کورم کی نشاندہی کرنا چاہتا ہے تو اٹھ کر کرے گا' پھر بات ہو گی۔ رانا صاحب! آپ مختصر بات کر لیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! آپ نے مجھے سات منٹ دیے تھے with interruption تو چار منٹ consume ہوئے اور ابھی میرے تین منٹ باقی ہیں۔

جناب سپیکر: پہلے گیارہ منٹ دیے تھے۔

رانا ثناء اللہ خان: وہ تو interruption تھی۔

جناب سپیکر: چلیں' دو منٹ میں بات کر لیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! میں ---

ملک نذر فرید کھوکھر: جناب سپیکر! ہاؤس میں کورم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔ (گنتی کی گئی۔) کورم پورا نہیں ہے لہذا پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلے پر کورم نہ ہونے کی وجہ سے پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔ (گنتی کی گئی) کورم پورا نہیں ہے لہذا اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لیے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اس مرحلے پر کورم نہ ہونے کی وجہ سے دوبارہ اجلاس کی کارروائی 15 منٹ کے لیے ملتوی کی گئی)

(15 منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 2 بج کر 30 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔ (گنتی کی گئی) کورم پورا نہیں ہے۔ لہذا آج کے ایجنڈے کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد اجلاس prorogue کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

مورخہ 25۔نومبر 2002ء

No . PAP-Legis-1(3)/2002/407 The following order . made by the President of Pakistan, is hereby published for general information.-

"The President of the Islamic Republic of Pakistan hereby summons the Provincial Assemblies of the Punjab and NWFP to meet in the respective Assembly Buildings at 10 00 hours on 29 November , 2002 , for ascertainment of the member who commands the confidence of the majority of the members of the respective Provincial Assembly , immediately whereafter the Assemblies shall be prorogued

GENERAL

(PERVEZ MUSHARRAF)

PRESIDENT"

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

مورخہ 29۔ نومبر 2002ء

No PAP-Legis-1(3)/2002/412 The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information.-

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Lt. Gen. (Retd) Khalid Maqbool, Governor of the Punjab summon the Provincial Assembly to meet on Saturday, the November 30, 2002 at 10. A. M. at the Assembly Chambers, Lahore for the purpose set forth in clause (3) of Article 130 of the Constitution;

AND through further exercise of the power under Article 109 of the Constitution, the session shall stand prorogued on November 30, 2002 after completing the business for the day.

Dated Lahore, the **LT. GEN. (RETD) KHALID MAQBOOL**

29 November, 2002 **GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 30۔نومبر 2002ء

1۔ ان اراکین کا حلف جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا۔

2۔ آئین کے آرٹیکل (3)130 کے تحت وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الہیٰ پر اعتماد کا ووٹ۔

<u>جناب محمد ارشد خان لودھی</u>، اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ ایوان چودھری پرویز الہیٰ صاحب پر بحیثیت وزیراعلیٰ پنجاب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 130 کی ضمن (3) کی مقتضیات کے مطابق مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

ایوان کے عہدے دار

1-	سپیکر ،	چودھری محمد افضل ساہی
2-	ڈپٹی سپیکر ،	سردار شوکت حسین مزاری
3-	وزیر اعلیٰ ،	چودھری پرویز الٰہی
4-	سیکرٹری اسمبلی،	ڈاکٹر سید ابو الحسن نجمی

صوبائی اسمبلی پنجاب

(چودھویں اسمبلی کا تیسرا اجلاس)

ہفتہ' 30 ۔ نومبر 2002ء

(یوم السبت 24۔ رمضان المبارک 1423ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز' لاہور میں 11 بج کر 24 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

سورۃ القدر آیت، 1 تا 5

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اورتمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح(الامین) اور فرشتے(ہر کام کے انتظام کے لیے) اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں۔ یہ(رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔ وماعلینا الاالبلاغ٥

چیئرمینوں کا پینل

ڈاکٹر سید وسیم اختر، پوائنٹ آف آرڈر۔

رانا آفتاب احمد خان، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر، پلیز ایک منٹ تشریف رکھیں پہلے پینل آف چیئرمین کا اعلان ہو جائے۔ سیکرٹری صاحب! پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

سیکرٹری اسمبلی، بسم اللہ الرحمن الرحیم o قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997ء کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے آج کے اجلاس کے لیے چار معزز اراکین پر مشتمل بحسب ترتیب و تقدیم ذیل صدر نشینوں کی جماعت تشکیل فرمائی ہے۔

1۔	میاں مناظر علی رانجھا	پی پی- 31
2۔	سردار حسن اختر موکل	پی پی- 180
3۔	جناب آفتاب احمد خان	پی پی- 221
4۔	جناب حسین جہانیاں گردیزی	پی پی- 213

شکریہ۔

جناب احمد ملک، جناب والا! روزانہ انہی لوگوں کو موقع دیا جاتا ہے۔ ہمیں بھی بات کرنے دی جائے۔ انصاف کی بات کریں۔ یہاں تو فش مارکیٹ بنی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر، پلیز ایک منٹ تشریف رکھیں۔ آپ کی بات سنتا ہوں۔ آج کی نشست کے ایجنڈے کا پہلا آئٹم ان اراکین کا حلف ہے جنھوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا۔ میں اس ایوان سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اگر کوئی ایسا رکن اس ایوان میں موجود ہو جس نے ابھی تک حلف نہ اٹھایا ہو تو وہ اپنی سیٹ پر کھڑا ہو جائے اور حلف اٹھائے۔ رانا آفتاب احمد صاحب۔

رانا آفتاب احمد خان، جناب سپیکر! میں بڑا مشکور ہوں ۔ جناب سپیکر! اس اسمبلی کے قواعد و ضوابط کے مطابق ایک general tradition ہے کہ جو قومیں اور اسمبلیاں وقت کی قدر نہیں کرتیں ۔ وہ ہمیشہ ذلیل و رسوا ہوتی ہیں ۔ کتنے لوگوں نے ہمیں یہاں ووٹ دے کر بھیجا ہے لیکن دس بجے سے گھنٹیاں بج رہی ہیں اور آپ نے، یہ کوئی سکول کے بچے نہیں ہیں، سکول میں بھی آٹھ بجے گھنٹی بجتی ہے تو بچوں کی اسمبلی ہو جاتی ہے۔ مگر یہاں جہاں سے قانون بنتا ہے اس اسمبلی کی یہ حالت ہے کہ

نوے منٹ کے لیے ان معزز اراکین کو آپ نے انتظار کروایا۔

دوسرا اب میں اپنے پوائنٹ آف آرڈر پر آتا ہوں۔ کہ آپ kindly رول 22 پڑھیں۔

"22 **Vote of confidence in Chief Minister-** A member may give notice in writing to the Secretary for moving a resolution for seeking a vote of confidence in the Chief Minister under clause (3) or clause (5) of Article 130 of the Constitution and the Secretary shall, as soon as may be, circulate the notice to the members."

Sir, the word is 'shall' 'Shall' be is mandatory, I hope you will appreciate what mandatory is. It is compulsory to circulate, after you have prorogued the session yesterday. You should have given sufficient time

جیسے میں یہاں ڈیڑھ سو میل دور گیا ہوا تھا۔ آپ نے circulate کرنا تھا۔ ایسی کون سی پرابلم آ گئی تھی۔ کل ماشاء اللہ آپ نے 235 ووٹ لیے ہیں۔ آپ کو اگر اتنا ہی شوق تھا تو جب نارمل ہاؤس چلتا ہے۔

There are traditions, there are customs, there are conventions. Everything is not written. There are certain things which are unwritten and they are of more value in the society than the written ones.

اس کی customs یہ ہیں جناب سپیکر! کہ vote of confidence سے پہلے آپ اپنی کیبنٹ بناتے ہیں۔ اپنی پالیسیاں آپ دیتے ہیں۔ کہیں آپ کو ظفر اللہ جمالی صاحب والا پرابلم تو نہیں ہو گیا کہ وہاں ان کے ساتھ لوگ چلے گئے ہیں۔ یہاں پر ایسا نہیں ہے۔

Because I assure you one thing Sir. There is an American phrase "We are not new kids in the flock."

آپ دیکھیں کہ We have to sink and swim together in this ocean یہ سسٹم سر نہیں چلے گا۔

جناب سپیکر : شکریہ رانا صاحب۔ تشریف رکھیں۔

چودھری محمد فاروق :جناب سپیکر! اس سلسلے میں،میں گزارش کروں گا کہ ---

جناب سپیکر : آپ تشریف رکھیں ۔ معزز رکن نے جو پوائنٹ آف آرڈر raise کیا ہے ، رول 22 کا تو انہوں نے حوالہ دیا ہے لیکن رول 22 انہوں نے پورا پڑھا نہیں ہے ۔اگر یہ پورا پڑھ لیتے تو میرا خیال ہے جواب دینے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ اگر آپ یہ رول پورا پڑھ دیں تو میں آپ کا بڑا مشکور ہوں گا تاکہ پورا ایوان سن لے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

رانا آفتاب احمد خان :جناب سپیکر ! You have to give sufficent time for circulation سر ممبرز کو اطلاع ہونی چاہیے۔ مجھے اس کی اطلاع نہیں ہوئی، ٹیلیفون ہے، سب کچھ ہے اس کی اطلاع بھی ضروری ہے To circulate it. Sir ۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر : پلیز تشریف رکھیں ۔ آرڈر پلیز ۔ آرڈر پلیز۔ ایک تو میں رانا صاحب کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اجلاس جو بلایا گیا ہے۔ یہ ایک معزز رکن کی motion پر اور وزیر اعلیٰ کی request پر گورنر نے یہ اجلاس طلب کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ جب تک oath نہ لیتے اس وقت سے پہلے تو اجلاس نہیں بلایا جا سکتا تھا ۔ لہٰذا آپ کا یہ پوائنٹ validنہیں ہے ۔اسے میں مسترد کرتا ہوں ۔

چودھری محمد فاروق :جناب والا! انہوں نے یہ رول پورا پڑھا ہی نہیں ہے ---

جناب سپیکر :جی وہ تو میں نے کہہ دیا ، رول 22 کا میں نے حوالہ دے دیا ہے کہ پورا انہوں نے پڑھا ہی نہیں ہے ۔ بہرحال وہ بھی سمجھتے ہیں ٹھیک ہے۔

ملک نذر فرید کھوکھر :جناب والا اگر اجازت دیں تو میں اس سلسلے میں عرض کروں گا کہ

" (2) The notice for moving the resolution under sub rule (1)"

اس کا جو (بی) پارٹ ہے اس میں ہے کہ :

"(b) may be given at short notice and its annoucement in the House or release to the news

media shall be a sufficient circulation for the purposes of sub rule (1)".

تو اس لیے یہ sufficient ہو گیا ہے۔ اس لیے اس میں اعتراض بے جا ہے۔

دوسرا میں یہ بھی گزارش کر دوں کہ کل رانا ثناء اللہ جب خطاب فرما رہے تھے تو انہوں نے فرمایا تھا کہ میں امید کرتا ہوں کہ جو روایات میاں شہباز شریف صاحب اس صوبے میں یا اس ایوان کے اندر چھوڑ گئے ہیں۔ چودھری پرویز الہیٰ ان کو follow کریں گے' تو میں سمجھتا ہوں کہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب نے اس روایت کو follow کیا ہے کہ میاں شہباز شریف نے بھی oath لینے کے دوسرے دن ہی vote of confidence لیا تھا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر : جناب والا! رانا صاحب نے بھی point out کیا ہے اس کے اوپر آپ نے کوئی رولنگ نہیں دی ۔ وقت کی قدر و قیمت تو ہم سب کو معلوم ہے ۔ کل کا بھی جو اجلاس تھا کم وبیش پچیس منٹ لیٹ شروع ہوا تھا ۔ آج بھی سیشن ایک گھنٹہ بیس منٹ لیٹ شروع ہوا ہے جب کہ کیفیت یہ تھی کہ کورم سے کہیں بڑھ کر ارکان کی تعداد کافی دیر سے ایوان کے اندر موجود تھی ۔ اس طرح ہاؤس کا وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور عوام بھی اس بات کو سوچتے ہیں کہ بھاری emoluments لے کر ارکان اسمبلی ایوان میں پہنچتے ہیں اور وہاں یہ سلسلہ ہوتا ہے کہ کئی کئی گھنٹے اجلاس نہیں ہوتا۔ میری آپ سے یہ التماس ہے کہ اجلاس کو بر وقت شروع کیا جانا چاہیے اور اس کے لیے یہ مناسب ہے کہ جو بھی وقت اجلاس کے لیے طے ہو اس وقت آپ یا ڈپٹی سپیکر صاحب اپنی مخصوص نشست پر موجود ہوں تا کہ اجلاس کی کارروائی شروع ہو سکے۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ جی' کیانی صاحب!

راجہ محمد طارق کیانی: جناب والا! میں پچھلے چند دنوں سے دیکھ رہا ہوں کچھ لوگ اس ایوان کا وقت ضائع کرنے کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جو صبح شروع ہوتی ہے وہ ہم اتنے غلط طریقے سے شروع کرتے ہیں کہ ایسے لگتا ہے کہ جیسے ہم یہاں صرف اپنے نمبر بنانے آئے ہیں اور دوسرا کوئی کام کرنے نہیں آئے۔ صرف یہ بتانے آئے ہیں کہ ہم شور ڈال کر آپ کا وقت ضائع کر سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو وقت کا احساس ہی نہیں ہے۔ اب آپ کو پہچان ہو گئی ہے کہ کون سے لوگ وقت ضائع کرتے ہیں تو ان کو ٹائم ذرا۔۔

جناب سپیکر: شکریہ۔

جناب پرویز رفیق: جناب والا! میں سب سے پہلے خداوند کا شکر گزار ہوں اور اس کے بعد آپ کا کہ چار دن بعد مجھے یہ موقع ملا کہ میں اقلیتوں کی طرف سے آپ کو مبارک باد بھی دے سکوں اور اپنے views بھی پیش کر سکوں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں چودھری پرویز الٰہی صاحب جو وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے ہیں ان کو بھی مبارک باد دیتا ہوں پاکستان کی اقلیتوں کی طرف سے، آل پاکستان منارٹیز الائنس اور اپنے قائد تحریک جناب شہباز بھٹی کی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے اور جتنے بھی اقلیتوں کے نمائندے ادھر آئے ہیں ان کی طرف سے بھی۔۔۔(قطع کلامیاں)

(اس مرحلے پر اقلیتوں کے کئی معزز اراکین کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں، ان کو بات کرنے دیں۔

جناب پرویز رفیق: جناب والا! یہ میری بات نہیں سنیں گے، چیخیں گے، کیونکہ میں نظریاتی ووٹ لے کر آیا ہوں اور ہماری پارٹی پاکستان پیپلز پارٹی ایک نظریاتی پارٹی ہے اور یہ سائیکلیں بانٹ کر آئے ہیں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: معزز اراکین تشریف رکھیں، ان کو بات کرنے دیں۔

جناب پرویز رفیق: یہ اسی طرح چیخیں گے کیونکہ ان کو پتہ ہے کہ یہ کیسے آئے ہیں۔ جناب سپیکر! یہ وزارتوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، یہ چیخیں گے۔ ہم سب سمجھتے ہیں۔ یہ بھی منسٹری مافیا ہے۔

ایک معزز رکن: ان کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے۔

جناب پرویز رفیق: اس میں کوئی شک و شبہ نہیں میرا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے۔ جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کروں گا اقلیتوں کی طرف سے کہ ہم امید کرتے ہیں کہ چودھری پرویز الٰہی صاحب ہمیں، اقلیتوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ پاکستان کی اقلیتیں محب وطن ہیں اور پاکستان کی creation سے لے کر پاکستان کی تعمیر تک ہر جگہ ہماری خدمات نمایاں ہیں۔

جناب سپیکر: شکریہ! تشریف رکھیں۔

جناب پرویز رفیق: جناب سپیکر! میں صرف ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کل چودھری پرویز الٰہی

صاحب کہہ رہے تھے اپنی تقریر کے دوران کہ پاکستان کے جھنڈے میں سفید رنگ اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے ۔ جناب سپیکر! یہ پنجاب اسمبلی کا مسئلہ ہے 'سینٹ میں آپ دیکھ لیں کہ وہاں اقلیتوں کی یکسر نمائندگی نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ چودھری پرویز الہیٰ کے بقول اگر سینٹ میں ہماری نمائندگی نہیں ہے تو اس جھنڈے کی نفی کی گئی ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ سینٹ میں اقلیتوں کے لیے 5 نشستیں مخصوص کی جائیں۔

جناب سپیکر، آپ تشریف رکھیں۔ آج کی یہ نشست اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130 کی کلاز 3 کے تحت وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الہیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے اظہار کے لیے مخصوص ہے۔ اس سے پیشتر کہ میں اعتماد کی قرارداد پر کارروائی کا آغاز کروں میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس قرارداد پر ووٹنگ کا طریقہ کار وہی ہوگا جو کل وزیراعلیٰ کے تیقن کے لیے اختیار کیا گیا تھا تاہم سیکرٹری اسمبلی اس طریقہ کار کے بارے وضاحت کریں گے۔

وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے اظہار کی قرارداد

سیکرٹری اسمبلی، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

قاعدہ 22 کے تحت آج بھی اسی طریقے سے ڈویژن کرائی جائے گی جس طریقے سے ڈویژن کل ہوئی تھی لیکن آج چونکہ صرف ایک قرارداد ہے اس لیے اجلاس کی کارروائی شروع ہونے کے بعد ایسے معزز اراکین جو وزیر اعلیٰ پر اعتماد کی قرارداد کے حق میں اپنا ووٹ ریکارڈ کروانا چاہیں باری باری دائیں دروازے سے لابی میں داخل ہوں گے اور اس وقت تک دوبارہ چیمبر میں واپس نہیں آئیں گے جب تک سپیکر اعلان نہ کر دیں کہ ووٹنگ اختتام پذیر ہوئی اور جب تک دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔ اس کے بعد حاصل کردہ ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔ سپیکر صاحب نتیجے کا اعلان کریں گے۔ تمام کارروائی شروع ہونے سے قبل سپیکر صاحب کے حکم پر 5 منٹ گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز اراکین چیمبر سے باہر ہوں وہ چیمبر میں تشریف لے آئیں۔ 5 منٹ گزرنے کے بعد دائیں دروازے کے سوا لابیوں کے تمام دروازے اور تمام راستے یا تو مقفل کر دیے جائیں گے یا بلاک کر دیے جائیں گے۔ جنرل سیٹس کا ڈویژن نمبر پی پی ہے اور مخصوص نشستوں کا ڈویژن نمبر وہ شناختی نمبر ہے جو اسمبلی سیکرٹریٹ نے مہیا کیا ہے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر، 5 منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلے پر وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے سلسلے میں 5 منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر، اب میرے دائیں جانب والے دروازے کے سوا لابیوں کے تمام دروازے مقفل کر دیے جائیں۔ باہر کی لابی کو بلاک کر دیا جائے اور کسی بھی معزز رکن یا عملے کے کسی دیگر شخص کو اس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک سپیکر اس بات کا اعلان نہ کر دے۔

جناب محمد ارشد خان لودھی، رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہیٰ پر اعتماد کی قرارداد کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ اب میں جناب محمد ارشد خان لودھی صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنی قرارداد پیش کریں۔

جناب محمد ارشد خان لودھی، جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ میں قرارداد پڑھ رہا ہوں:

> کہ اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ ایوان چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب پر بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 130 کی ضمن 3 کی مقتضیات کے مطابق مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے،

> کہ اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ ایوان چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب پر بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 130 کی ضمن 3 کی مقتضیات کے مطابق مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

جناب سپیکر، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے،

> کہ اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ ایوان چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب پر بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 130 کی ضمن 3 کی مقتضیات کے مطابق مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

اب جو ممبران چودھری صاحب کو اعتماد کا ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ میری دائیں جانب والے دروازے میں سے گزریں گے، رجسٹر ادھر رکھ دیا گیا ہے، اپنے نام کے آگے ٹک کر کے باہر

لابی میں تشریف فرما ہوں گے۔

(وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے سلسلے میں ووٹنگ 11.50 بجے صبح شروع ہوئی اور 12.35 بجے دوپہر مکمل ہوئی)

ڈویژن لسٹ کے مطابق وزیر اعلیٰ پر اعتماد کی قرارداد کے حق میں ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 230 معزز اراکین اسمبلی نے وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الہیٰ پر اعتماد کی قرار داد کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
1۔	جناب مشتاق احمد کیانی	پی پی 5
2۔	چودھری محمد کامران علی خاں	پی پی 7
3۔	راجہ راشد حفیظ	پی پی 11
4۔	کرنل(ریٹائرڈ) شجاع خان زادہ	پی پی 16
5۔	سردار محمد علی خاں	پی پی 17
6۔	ملک محمد انور	پی پی 18
7۔	سید عباس محی الدین	پی پی 19
8۔	جناب اعجاز حسین فرحت	پی پی 20
9۔	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی 21
10۔	سید محمد تقلید رضا شاہ	پی پی 22
11۔	کرنل(ریٹائرڈ) سلطان سرخرو اعوان	پی پی 23
12۔	چودھری محمد ثقلین	پی پی 24
13۔	چودھری تسنیم ناصر	پی پی 25
14۔	چودھری نذر حسین گوندل	پی پی 27
15۔	مہر رب نواز لک	پی پی 29

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
16۔	جناب فخر اقبال	پی پی 30
17۔	میاں مناظر علی رانجھا	پی پی 31
18۔	چودھری عامر سلطان چیمہ	پی پی 32
19۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	پی پی 35
20۔	میاں محمد خالد کلیار	پی پی 36
21۔	میجر (ریٹائرڈ) اصغر حیات کلیار	پی پی 37
22۔	جناب محمد منیر قریشی	پی پی 38
23۔	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	پی پی 39
24۔	ملک صالح محمد گنجیال	پی پی 40
25۔	ملک محمد آصف بھا	پی پی 41
26۔	ملک محمد وارث کلو	پی پی 42
27۔	جناب امانت اللہ خان شادی خیل	پی پی 43
28۔	جناب گل حمید خان رو کھڑی	پی پی 45
29۔	جناب محمد سبطین خان	پی پی 46
30۔	جناب مرید حسین شاہ	پی پی 48
31۔	جناب حفیظ اللہ خان	پی پی 49
32۔	سردار نعیم اللہ خان شاہانی	پی پی 50
33۔	ڈاکٹر محمد شفیق چودھری	پی پی 52
34۔	جناب رضا شاہد وسیر	پی پی 53
35۔	میاں غلام حیدر باری	پی پی 54
36۔	چودھری ظہیر الدین خان	پی پی 55
37۔	رائے رب نواز	پی پی 56

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
38-	جناب شاہد خلیل نور	پی پی 58
39-	چودھری عارف محمود گِل	پی پی 59
40-	چودھری خالد محمود ایڈووکیٹ	پی پی 60
41-	جناب محمد ثقلین انور	پی پی 75
42-	محترمہ سیدہ صغریٰ امام	پی پی 76
43-	جناب خالد محمود سرگانہ	پی پی 77
44-	جناب ظہور احمد ساجد جنجوعہ	پی پی 78
45-	جناب محمد قمر حیات کاٹھیا	پی پی 79
46-	جناب امتیاز احمد لالی	پی پی 80
47-	سردار غلام احمد خان گادی	پی پی 81
48-	جناب فیصل حیات جبوانہ	پی پی 82
49-	جناب نجف عباس سیال	پی پی 83
50-	چودھری بلال اصغر وڑائچ	پی پی 84
51-	جناب اشفاق الرحمان	پی پی 86
52-	بریگیڈئر(ریٹائرڈ) جاوید اکرم	پی پی 87
53-	محترمہ آشفہ ریاض فتیانہ	پی پی 88
54-	مخدوم زادہ سید حسین رضا شاہ	پی پی 89
55-	جناب لیاقت علی شوکت	پی پی 90
56-	جناب مظہر جاوید	پی پی 97
57-	چودھری محمد اقبال	پی پی 98
58-	ڈاکٹر سہیل ظفر چیمہ	پی پی 99
59-	چودھری شمشاد علی خاں	پی پی 100
60-	جناب امانت علی ورک	پی پی 101

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
61-	حاجی مدثر قیوم ناہرا	پی پی 102
62-	ڈاکٹر مظفر علی شیخ	پی پی 105
63-	چودھری شوکت علی بھٹی	پی پی 106
64-	سردار محمد رفیق	پی پی 107
65-	چودھری خالد اصغر گھرل ایڈووکیٹ	پی پی 108
66-	چودھری عبداللہ یوسف	پی پی 109
67-	میاں عمران مسعود	پی پی 111
68-	محترمہ ماریہ طارق	پی پی 113
69-	چودھری محمد فاروق	پی پی 114
70-	جناب عامر عثمان رضا	پی پی 115
71-	محترمہ حمیدہ وحید الدین	پی پی 116
72-	چودھری ریاض اصغر	پی پی 117
73-	جناب فضل احمد رانجھا	پی پی 118
74-	جناب محمد عارف گوندل چیمونہ	پی پی 120
75-	جناب محمد اجمل چیمہ	پی پی 121
76-	چودھری خوش اختر سبحانی	پی پی 125
77-	سید اختر حسین رضوی	پی پی 126
78-	جناب ارمغان سبحانی	پی پی 127
79-	جناب محمد رضوان	پی پی 128
80-	جناب انصر اقبال بریار	پی پی 129
81-	چودھری ممتاز علی	پی پی 130
82-	جناب محمد عظیم گھمن	پی پی 131

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
83۔	پیر سید سعید الحسن شاہ	پی پی 132
84۔	ڈاکٹر طاہر علی جاوید	پی پی 133
85۔	لیفٹیننٹ کرنل(ریٹائرڈ) محمد عباس	پی پی 134
86۔	جناب خضر الیاس ورک	پی پی 135
87۔	لیفٹیننٹ کرنل(ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان	پی پی 136
88۔	میاں محمد اسلم اقبال	پی پی 148
89۔	جناب طالب حسین چودھری	پی پی 158
90۔	چودھری محمد منشاء سندھو	پی پی 159
91۔	جناب عبدالرشید بھٹی	پی پی 161
92۔	جناب اعجاز احمد سہول	پی پی 162
93۔	جناب علی عباس	پی پی 164
94۔	میاں خالد محمود	پی پی 167
95۔	جناب عابد حسین چٹھہ	پی پی 168
96۔	جناب آصف جیلانی	پی پی 170
97۔	رائے اعجاز احمد	پی پی 171
98۔	ملک ذوالقرنین ڈوگر	پی پی 172
99۔	جناب جاوید منظور گل	پی پی 173
100۔	آغا علی حیدر	پی پی 174
101۔	چودھری محمد الیاس خاں	پی پی 175
102۔	ملک احمد سعید خان ایڈووکیٹ	پی پی 178
103۔	ملک محمد احمد خان ایڈووکیٹ	پی پی 179
104۔	سردار حسن اختر موکل	پی پی 180
105۔	راؤ شاہد قیوم	پی پی 181

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
106۔	جناب صبغت اللہ چودھری ایڈووکیٹ	پی پی 182
107۔	سردار پرویز حسن نکئی	پی پی 183
108۔	حاجی رانا سرفراز احمد خان	پی پی 184
109۔	رائے فاروق عمر خان کھرل	پی پی 185
110۔	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی 186
111۔	سید رضا علی گیلانی	پی پی 187
112۔	میاں افتخار حسین چھچھر	پی پی 188
113۔	میاں محمد اصغر	پی پی 189
114۔	ملک نذر فرید کھوکھر	پی پی 192
115۔	دیوان اخلاق احمد	پی پی 193
116۔	مرزا فرقان علی مغل	پی پی 196
117۔	رائے منصب علی	پی پی 202
118۔	جناب محمد ابراہیم خان	پی پی 203
119۔	رانا اعجاز احمد نون	پی پی 204
120۔	رانا محمد قاسم نون	پی پی 205
121۔	جناب محمد عامر اقبال شاہ	پی پی 207
122۔	جناب طاہر حسین خان	پی پی 208
123۔	ملک محمد اجمل جوئیہ	پی پی 209
124۔	جناب محمد اعجاز بلوچ	پی پی 210
125۔	سید محمد رفیع الدین بخاری	پی پی 211
126۔	جناب حسین جہانیاں گردیزی	پی پی 213
127۔	جناب ظہور احمد خان ڈاہا	پی پی 214

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
128۔	سردار محمد یار ہیراج	پی پی 215
129۔	جناب عبدالرزاق خان	پی پی 218
130۔	میاں نوید جہانیاں	پی پی 219
131۔	جناب ولائت شاہ کھگہ	پی پی 220
132۔	جناب آفتاب احمد خان	پی پی 221
133۔	ملک جلال دین	پی پی 222
134۔	جناب محمد ارشد خان لودھی	پی پی 223
135۔	چودھری وحید اصغر ڈوگر	پی پی 224
136۔	چودھری محمد ارشد	پی پی 225
137۔	ملک نعمان احمد لنگڑیال	پی پی 226
138۔	میاں عطاء محمد خان مانیکا	پی پی 227
139۔	چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ	پی پی 228
140۔	جناب ممتاز حسین	پی پی 229
141۔	ڈاکٹر فرخ جاوید	پی پی 230
142۔	پیر کاشف علی چشتی	پی پی 231
143۔	جناب غلام محی الدین	پی پی 232
144۔	جناب محمد ایوب خان سلدیرا	پی پی 234
145۔	جناب خالد محمود چوہان	پی پی 235
146۔	جناب جاوید اقبال خان کھچی	پی پی 237
147۔	جناب آصف سعید خان منیس	پی پی 238
148۔	میاں ماجد نواز	پی پی 239
149۔	سردار فتح محمد خان بزدار	پی پی 241
150۔	جناب جاوید اختر لنڈ	پی پی 242

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
151-	سردار محمد خان لغاری	پی پی 243
152-	سید عبدالعلیم شاہ	پی پی 244
153-	سردار محمد یوسف خان لغاری	پی پی 246
154-	سردار حسنین بہادر دریشک	پی پی 248
155-	سردار محمد امان اللہ خان دریشک	پی پی 249
156-	سردار شوکت حسین مزاری	پی پی 250
157-	جناب طارق احمد گورمانی	پی پی 252
158-	سردار امجد حمید خان دستی	پی پی 254
159-	ملک جواد کامران کھر	پی پی 255
160-	جناب امتیاز علیم قریشی	پی پی 256
161-	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	پی پی 257
162-	سید ہارون احمد سلطان	پی پی 258
163-	جناب اللہ وسایا المعروف چنو خان	پی پی 259
164-	جناب یاسر عرفات خان	پی پی 260
165-	سید محمد قائم علی شاہ	پی پی 261
166-	چودھری الطاف حسین	پی پی 262
167-	حاجی محمد اللہ بخش سمتیہ	پی پی 263
168-	مخدوم سید افتخار حسین گیلانی	پی پی 267
169-	صاحب زادہ مزمل الرشید عباسی	پی پی 268
170-	جناب احمد نواز	پی پی 274
171-	جناب محمد اختر خادم المعروف خادم حسین	پی پی 277
172-	سید نذر محمود شاہ	پی پی 278

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
173۔	جناب محمد طاہر محمود	پی پی 281
174۔	جناب محمد عبداللہ وینس	پی پی 282
175۔	جناب غلام مرتضےٰ	پی پی 283
176۔	جناب محمد اقبال رئیس	پی پی 285
177۔	قاضی احمد سعید' ایڈووکیٹ	پی پی 286
178۔	چودھری محمود احمد	پی پی 287
179۔	جناب جام محمد ہاشم گیچہ	پی پی 288
180۔	جناب محمد اعجاز شفیع	پی پی 290
181۔	مخدوم اشفاق احمد	پی پی 291
182۔	چودھری پرویز الٰہی	پی پی 292
183۔	محترمہ نسیم لودھی	ڈبلیو 298
184۔	محترمہ خدیجہ نسیم فاروقی	ڈبلیو 299
185۔	بیگم زینت خان	ڈبلیو 300
186۔	محترمہ رابیعہ عالیہ	ڈبلیو 301
187۔	محترمہ شاہین عتیق الرحمان	ڈبلیو 302
188۔	محترمہ ڈاکٹر فرزانہ نذیر	ڈبلیو 303
189۔	محترمہ نگہت زاہد	ڈبلیو 304
190۔	محترمہ قدسیہ لودھی	ڈبلیو 305
191۔	محترمہ مصباح کوکب' ایڈووکیٹ	ڈبلیو 306
192۔	محترمہ صفیہ جاوید چودھری	ڈبلیو 307
193۔	محترمہ گلشن ملک	ڈبلیو 308
194۔	محترمہ فریدہ رفیق سہری	ڈبلیو 309
195۔	محترمہ شاہینہ اسد	ڈبلیو 310

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
196-	محترمہ لبنیٰ طارق	ڈبلیو 311
197-	ڈاکٹر انجم امجد	ڈبلیو 312
198-	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	ڈبلیو 313
199-	محترمہ شہلا شاہد بٹ	ڈبلیو 314
200-	محترمہ سعدیہ ہمایوں	ڈبلیو 315
201-	محترمہ روبینہ نذر سلہری ایڈووکیٹ	ڈبلیو 316
202-	محترمہ ظلِ ہما عثمان	ڈبلیو 317
203-	محترمہ زاہدہ سرفراز	ڈبلیو 318
204-	محترمہ پروین سکندر گل	ڈبلیو 319
205-	محترمہ ماہا راجہ ترین	ڈبلیو 320
206-	محترمہ ارشاد صفدر	ڈبلیو 321
207-	ڈاکٹر تسنیم رشید	ڈبلیو 322
208-	محترمہ قمر عامر چودھری	ڈبلیو 323
209-	محترمہ لبنیٰ ثاقب ملک	ڈبلیو 324
210-	محترمہ منور صغیر	ڈبلیو 325
211-	محترمہ نگہت سلیم خان	ڈبلیو 326
212-	محترمہ ثمینہ جدون' ایڈووکیٹ	ڈبلیو 327
213-	محترمہ شگفتہ انور	ڈبلیو 328
214-	محترمہ لیلیٰ مقدس	ڈبلیو 329
215-	محترمہ شازیہ چاند	ڈبلیو 330
216-	محترمہ کنول نسیم	ڈبلیو 331
217-	بیگم ستارہ فیاض	ڈبلیو 332

نمبر شمار	ووٹر کا نام	ووٹر کی شناخت
218۔	ڈاکٹر سامیہ امجد	ڈبلیو 333
219۔	محترمہ سجیدہ انصر باجوہ	ڈبلیو 334
220۔	محترمہ انبساط خان	ڈبلیو 342
221۔	محترمہ درشہوار نیلم	ڈبلیو 349
222۔	محترمہ شمیم اختر	ڈبلیو 350
223۔	محترمہ حمیرا اویس شاہد	ڈبلیو 351
224۔	محترمہ فرخ اقبال خان	ڈبلیو 360
225۔	محترمہ انجم سلطانہ	ڈبلیو 363
226۔	انجینئر شہزاد الہٰی	اقلیتی نشست 364
227۔	جناب جوئیل عامر سہوترا	اقلیتی نشست 365
228۔	جناب پیٹرک جیکب	اقلیتی نشست 366
229۔	محترمہ جوئس روفن جولیس	اقلیتی نشست 367
230۔	جناب جوزف حاکم دین	اقلیتی نشست 368

جناب سپیکر، اب ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ 2 منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔ معزز ممبران جو لابی میں تشریف فرما ہیں' ان سے درخواست ہے کہ ایوان کے اندر تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلے پر معزز ممبران لابی سے ایوان میں تشریف لائے۔)

جناب سپیکر، سیکرٹری اسمبلی' ڈویژن لسٹ سے ووٹوں کی گنتی کریں۔

(اس مرحلے پر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹوں کی گنتی کی۔)

جناب سپیکر، آرڈر پلیز۔ ووٹوں کی گنتی کر لی گئی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پیش کردہ قرارداد کے حق میں 230 ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین) لہٰذا آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن 3 کے مطابق چودھری پرویز الہیٰ نے پنجاب اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر اعلیٰ کے ایوان کا اعتماد حاصل کرنے کا اعلامیہ

مورخہ 30۔ نومبر 2002

N. PAP/Legis-1(15)/2002/413. Ch Parvez Elahi, Chief Minister, Punjab has obtained the vote of confidence as required under clause (3) of Article 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973 from the Provincial Assembly of the Punjab at its sitting held on 30 November, 2002

جناب سپیکر: سب سے پہلے تو میں چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو اس ایوان سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے لیے اعتماد کا ووٹ بھاری اکثریت سے لینے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ میں نے کل بھی مبارک باد پیش کرنی تھی لیکن نماز جمعہ کی وجہ سے میں مبارک باد پیش نہیں کر سکا۔ کافی سارے دوست نماز جمعہ پڑھنے کے بعد واپس نہ آئے تو کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے کچھ دوست بات نہ کر سکے تو میں بات کو مختصر کرتے ہوئے چودھری پرویز الہیٰ صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ اس ایوان سے خطاب فرمائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)۔

وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب

وزیر اعلیٰ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

جناب سپیکر! میں آپ کا اور اس معزز ایوان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے وقت بھی دیا اور جو کچھ میرے بارے میں کہا میں اس کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ پر یہ کرم کیا ہے اور تمام ممبران کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! دراصل میں نے کل تفصیل کے ساتھ ذکر کیا تھا۔ آج میں صرف شکریہ پر اس لیے اکتفا کروں گا کہ میرے بھائی، دوست اور بہنیں کل بول نہیں سکی تھیں اور اجلاس کی کارروائی ختم ہو گئی تھی۔ صرف شکریے کے ساتھ بات ختم کرتے ہوئے صرف یہ عرض کروں گا کہ اس اسمبلی کے جو ملازمین ہیں، انھوں نے جس طرح محنت اور کوشش کے ساتھ

پچھلے آٹھ دس دن سے دن رات کام کیا ہے تو میں ان کے لیے ایک ماہ کی اضافی تنخواہ کا اعلان کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین) میں ایک دفعہ پھرمعزز ایوان اور آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

وزیراعلیٰ کو مبارک بادیں

جناب سپیکر، جناب قاسم ضیاء صاحب!

جناب قاسم ضیاء: شکریہ۔ جناب سپیکر! آپ نے مجھے موقع دیا۔ میں اعتماد کا ووٹ لینے پر ایک دفعہ پھر چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آج انھوں نے ہاؤس سے ایک دفعہ پھر اعتماد کا ووٹ لیا ہے۔ کیونکہ کل ہاؤس نے انھیں چنا تھا اور آج پھر اعتماد کا ووٹ دیا ہے۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ اتنی جلدی کیا تھی کیونکہ رانا صاحب بات کر چکے ہیں۔ میں صرف اتنا ہی کہوں گا کہ وزیر اعلیٰ صاحب نے اچھا کیا کہ آج اعتماد کا ووٹ لے لیا۔ کیونکہ پہلے سپیکر کے انتخاب میں دو دن تھے تو آٹھ ووٹ کم ہونے آج اگلے ہی دن پانچ اور کم ہوئے' تو یہ اچھا ہی کیا کہ آپ نے اعتماد کا ووٹ لے لیا' ساٹھ دن تک تو شاید اکیلے ہی کھڑے رہ جاتے۔ بہرحال آپ کو مبارک ہو۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: کیانی صاحب!

جناب مشتاق احمد کیانی، جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ میں آپ کو اور جناب مزاری صاحب کو اس ہاؤس کے فلور پر مبارک باد پیش نہیں کر سکا تھا۔ دیر سے مبارک باد پیش کر رہا ہوں' مجھے امید ہے کہ آپ اسے قبول فرمائیں گے۔

میں جناب پرویز الٰہیٰ صاحب کو' پنجاب کا وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر بھی مبارک باد پیش نہیں کر سکا وہ بھی پیش کرتا ہوں۔ اللہ کا یہ بڑا کرم ہے۔ انھوں نے اتنی جلدی اس لیے کیا ہے تاکہ ان کو پتہ چلے کہ ہم جمہوریت میں اپنے لیڈر کا ہر وقت ساتھ دیں گے۔ آپ نے مجھے موقع دیا آپ کا بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان۔

رانا مشہود احمد خان: اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

جناب والا! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھ کو ٹائم دیا ہے۔ میں آج سب

سے پہلے چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ایک بات پوچھنا چاہوں گا کہ آج جس طرح میرے بھائی قاسم ضیاء نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا جمہوریت صرف پنجاب میں بحال ہوئی ہے کہ وہاں پر آج تک اسمبلی کا اجلاس نہیں بلایا جا رہا؟ میں جناب سے یہ سوال پوچھنا چاہوں گا کہ آج ہم جس جلدی کے ساتھ' جس تیز رفتاری کے ساتھ پنجاب میں ان مسائل کو نمٹا رہے ہیں تو اسی طرح سے میں اس ہاؤس سے آواز اٹھاتا ہوں کہ سندھ کے اندر جو معاملات ہیں ان کو کیوں آگے نہیں لے کر جایا جا رہا۔ میں جناب سے ایک اور وضاحت چاہوں گا کہ آج چیف سیکرٹری اور ہوم سیکرٹری جناب کے دائیں ہاتھ پر بیٹھے تھے اور پہلے بھی وہ جناب کے دائیں ہاتھ پر بیٹھتے رہے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جب ووٹنگ کے لیے جو لوگ وہاں سے باہر جاتے تھے کیا وہ ان کی حاضری لگانے کے لیے وہاں پر بیٹھے تھے؟ یا کسی اور وجہ سے بیٹھے تھے؟ کیونکہ وہ آپ کی بائیں طرف بھی بیٹھ سکتے تھے۔

ہم اسمبلی میں نئے آئے ہیں۔ کل مجھے بہت افسوس ہوا کہ جب وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارک باد دی جا رہی تھی تو ہاؤس کے decorum کا خیال نہیں رکھا گیا اور کورم ٹوٹ گیا اور ممبران اٹھ کر باہر جانا شروع ہو گئے تو ہماری جو اعلیٰ پارلیمانی روایات ہیں۔ یہ اس کے منافی تھا۔ جناب کو اسے بھی دیکھنا ہے کہ یہ کیا ہے؟ ان باتوں کے ساتھ میں جناب سے اجازت چاہوں گا۔

جناب سپیکر، شکریہ۔

ایک معزز رکن: میں رانا مشہود صاحب سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں ہوم سیکرٹری اور چیف سیکرٹری صاحب بیٹھے تھے۔ وہاں پر ہی بیورو کریسی کے heads بیٹھتے ہیں۔ انھوں نے جو الزام لگایا ہے' یہ غلط ہے۔ وہ ہمارے لیے قابل عزت اور قابل احترام ہیں۔ انھوں نے کسی سے کوئی بات نہیں کی۔

جناب سپیکر، ڈاکٹر وسیم اختر صاحب۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر، جناب سپیکر! کافی وقت کے بعد مجلس عمل کو کچھ وقت عنایت کیا گیا

ہے۔ میں آج اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے۔ جناب سپیکر! آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر مزاری صاحب کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں محترم پرویز الٰہی صاحب کو قائد ایوان اور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ انھوں نے کل جن جذبات کا اظہار کیا اور جن مسائل کی نشان دہی کی اور جو عزم ظاہر کیا اس حوالے سے ہم یہی دعا کر سکتے ہیں کہ جو دعوے انھوں نے کیے ہیں۔ اللہ ان کو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی افسوسناک ہے اور پورا ایوان اس بات کو سمجھتا ہے کہ ملک کے اندر ابھی پوری سول ڈیمو کریسی نہیں آئی' ابھی ملک کے اندر باوردی ڈیمو کریسی ہے۔ اس وقت اسلام آباد پر جو دوبارہ مطلع ابر آلود ہوا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جنرل مشرف صاحب پوری ہٹ دھرمی کے ساتھ اس بات پر ڈٹے ہوئے ہیں کہ انھوں نے وردی کو نہیں اتارنا ہے۔ حالانکہ ان کی اس وردی کے حوالے سے بھی متحدہ مجلس عمل نے یہ relaxation دینے کی بات کی تھی کہ مشرف صاحب اگر آج نہیں اتارتے تو پھر یہ وردی اتارنے کا کوئی وقت دو' تین' چار' پانچ یا چھ مہینے کا دے دیں۔ یہ ملک کے اندر دو عملی ہے۔ کیونکہ انھوں نے بالکل آئین کے خلاف' قاعدے قانون کے خلاف سب سے پہلے جو حلف لیا وہ غلط تھا۔

جناب سپیکر: شکریہ' ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: اس پر دنیا کے اندر جگ ہنسائی ہو رہی ہے۔ اسی طرح LFO کو انھوں نے بغیر پارلیمنٹ کی منظوری کے' حالانکہ الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے اوپر ----

جناب سپیکر: رانا صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

ایک معزز رکن (رانا صاحب): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے بہت دفعہ floor حاصل کرنے کی کوشش کی اور آپ کے ارشاد کے بعد میں بیٹھ جاتا رہا ہوں۔ آج آپ نے مجھے وقت دیا ہے۔ میں صرف چودھری پرویز الٰہی صاحب کو مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں ان کی صلاحیتوں کا معترف ہوں اور ان سے گزارش کروں گا کہ اس ایوان کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ملک کے کسانوں کے مسائل' وکلاء کے

مسائل، صحافی بھائیوں کے مسائل، مزدوروں کے مسائل اور طلباء کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ اللہ تعالیٰ اس میں ان کو کامیابی عطا فرمائے۔ میں اسی کے ساتھ ہی آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب آپ بات مکمل کر لیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: اسی طرح قاعدے قانون کے خلاف LFO اور دیگر انہوں نے جو آرڈیننسز پاس کیے تھے، وہ زبردستی کر رہے ہیں کہ وہ آئین کا حصہ ہیں حالانکہ آئین پاکستان کے قواعد و ضوابط کے مطابق سابق طریقہ کار بھی یہی رہا ہے کہ جب بھی جرنیل صاحبان نے جمہوریت کی بساط کو لپیٹا تو اس کے بعد جب عوامی جدوجہد کے نتیجے میں ملک کے اندر جو جمہوریت بحال ہوئی تو اس میں مارشل لاء کے دوران فوجی جنتا کے دوران جو بھی احکامات جاری ہوتے رہے ان کو اسمبلی میں پیش کیا گیا اور اسمبلی نے جن کو ضروری جانا ان کو قبول کر لیا اور جو غیر ضروری تھے ان کو حذف کروا دیا۔ اب بھی تمام قائدین اس بات کو مانتے ہیں کہ اسے، LFO کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ سارے کا سارا LFO ہم رد کر دیں۔ لیکن طریق کار یہی ہے جو اختیار کیا جانا چاہیے اسی سے ملک کی بقاء ہے اسی میں جنرل پرویز مشرف صاحب کی عزت ہے کہ وہ ان ساری چیزوں کو پارلیمنٹ کے اندر منظوری کے لیے پیش کریں۔

جناب سپیکر: چودھری فاروق صاحب آپ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

چودھری محمد فاروق: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o جناب سپیکر! آپ کا شکریہ۔ میں پہلی گریجوایٹ اسمبلی کے قائد ایوان اور پنجاب کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے پر چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ بے شک اس ایوان نے ان پر اعتماد کا اظہار کر کے اور ان کا انتخاب کر کے ان کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا ہے جناب سپیکر! اراکین اسمبلی اپنے نومنتخب وزیراعلیٰ سے بہت سی توقعات رکھتے ہیں لیکن اراکین اسمبلی کے علاوہ پنجاب بھر کے عوام کی نگاہیں بھی ان پر لگی ہوئی ہیں۔ ماضی کے ادوار میں اراکین اسمبلی اور سیاسی قیادت کے حوالے سے عوام میں اور ملک بھر میں مایوسی کی ایک لہر پھیلی ہوئی تھی۔ جیسے تیسے کر کے ایک دفعہ پھر ہمارا ملک جمہوریت

کی پٹڑی پر رواں دواں ہے۔ اس میں صرف وزیراعلیٰ نہیں بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین اور بالخصوص اس اسمبلی کے اراکین کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ایسے کردار کا مظاہرہ کریں جس کے نتیجے میں عوام کی مایوسیاں ختم ہو سکیں اور ان کا اعتماد اس ایوان اور اپنے منتخب نمائندوں پر قائم رہ سکے۔

جناب سپیکر! وزیراعلیٰ کے لیے اس وقت بہت بڑا چیلنج ہے، جمہوری روایات کے امین کے لحاظ سے بھی اور صوبے کے عوام کی خدمت کے حوالے سے بھی اقتدار میں آنا شاید اتنا مشکل مرحلہ نہیں ہوتا لیکن اس صوبے کے عوام کی نمائندگی بطور وزیر اعلیٰ کرنے کے لیے چودھری پرویز الٰہی صاحب نے ایک سیاسی کارکن کی حیثیت سے بھی اور ایک سیاسی قائد کی حیثیت سے بھی اقتدار کے ایوان میں رہتے ہوئے بھی اپوزیشن میں رہتے ہوئے بھی اور جیل کی سلاخوں کے پیچھے جا کر بھی اور انہیں ایک طویل تربیت حاصل تھی اور اس تربیت کے نتیجے میں اپنی محنت کے ذریعے یہ مقام بنایا اور بے شک انہیں جو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے جو باعث عزت ہے ہم سب انہیں مبارک باد پیش کر رہے ہیں۔ لیکن چودھری پرویز الٰہی صاحب سے صوبے کے عوام کو اس لیے بھی توقعات ہیں کہ چودھری پرویز الٰہی نے صرف ذاتی محنت اور صلاحیت کے ذریعے اپنا لوہا نہیں منوایا' ان کے سامنے ان کے بزرگ محترم چودھری ظہور الٰہی کی بے شمار روایات ہیں۔ وہ زمانہ جب جمہوریت کا نام لینے پر مارشل لاء کے حوالے سے بیٹھے ہوئے ڈکٹیٹر سیاسی اراکین کی زبان بندی کیا کرتے تھے۔ چودھری ظہور الٰہی نے بے شمار قربانیاں دیں اور سیاسی قربانیوں کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنی جان کی قربانی دے کر اپنی اولاد کو اس عوام اور اس ملک کی خدمت کے لیے یہ راستہ دکھایا۔ (نعرہ ہائے تحسین) میں سمجھتا ہوں کہ بطور وزیر اعلیٰ ہر کوئی انہیں مبارک باد دے گا' ہر کوئی ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے' لیکن ان کے بزرگ محترم چودھری ظہور الٰہی نے اس ملک کے اندر جمہوریت کی بحالی کے لیے جو قربانیاں دیں اور جس انداز میں اپنی جان پیش کی اس کے لیے میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اور یہاں بات کی جا رہی تھی کہ ماضی کے حکمرانوں کی روایات کو قائم رکھا جائے۔ جناب سپیکر! میں اپنا نکتہ نظر اس انداز میں پیش نہیں کروں گا۔ ماضی کے حکمرانوں نے ایسی ایسی روایات ڈالیں جس کے نتیجے میں اس ایوان کے تقدس کو پامال کیا گیا۔ منتخب شدہ اسمبلیوں کو گھروں میں بھیج دیا گیا۔ ہمیں ایسی روایات کی تقلید کرنے کی بجائے نئی اور مستحکم جمہوری روایات کو جنم دینا اور قائم کرنا ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ ایک منٹ میں wind up کریں۔

چودھری محمد فاروق، انہیں ماضی کے حکمرانوں کی روایات کی بجائے اس اسمبلی کے استحکام کے لیے اور جمہوریت کو قائم رکھنے کے لیے اپنے فیصلے کرنے ہوں گے اور اپنی پالیسیاں بنانا ہوں گی ۔ بے شک تعلیم، صحت، آب پاشی اور زراعت کے حوالے سے انہیں صوبے کے اندر عوام کے لیے انقلابی پالیسیاں پیش کرنی چاہئیں، اور بے روزگاری اور مہنگائی کے حوالے سے جناب وزیر اعلیٰ کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں کہ عوام کی مایوسیاں ختم ہوسکیں اور وہ ان کے کردار کی وجہ سے اپنی آس اور امیدیں پوری کرسکیں۔ جناب سپیکر! میں انہیں اپنی جماعت اور اپنے اراکین اور ساتھیوں کی طرف سے تعاون کا مکمل یقین دلاتا ہوں ۔ شکریہ۔

جناب سپیکر، جی، محترمہ نسیم لودھی صاحبہ!

محترمہ نسیم لودھی، شکریہ جناب سپیکر! میں چودھری پرویز الہیٰ صاحب، وزیر اعلیٰ پنجاب، جن کا انتخاب انتہائی شاندار اور جاندار ہے اپنی طرف سے اور پنجاب مسلم لیگ کی خواتین جو یہاں پر بیٹھی ہیں اور وہ خواتین جو مسلم لیگ سے تعلق نہیں رکھتیں ، انہوں نے آپ کو ووٹ دے کر اور اقلیت کی طرف سے بھی آپ کا ووٹ ہے ۔ ان سب کی طرف سے آپ کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتی ہوں اور میں یہ سمجھتی ہوں کہ اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب اپنی پہلی ترجیح میں پنجاب میں غربت کا خاتمہ، جہالت کا خاتمہ اور بے روزگاری کے خاتمے کے لیے ایک جامع منصوبہ بنا چکے ہوں گے اور اس کے علاوہ پنجاب کے عوام کے حقوق کی پاسداری کریں گے اور خالصتاً نظریاتی مسلم لیگی ہونے کے ناتے پنجاب میں نظریہ پاکستان کی حفاظت بھی اپنے ذمہ لیں گے۔ جناب سپیکر! میں بے حد مشکور اور ممنون ہوں کہ آج اتنی بڑی تعداد میں قائداعظم مسلم لیگ پنجاب کی طرف سے جو خواتین یہاں پر ایم پی اے بن کر اس فلور پر آئی ہیں پارٹی کی مہربانی کے بعد چودھری پرویز الہیٰ وزیراعلیٰ صاحب کی مہربانی ہے ہم ان کے مشکور ہیں اور اس وقت ایک ایسی شخصیت جس کا نام یہاں نہ لوں گی تو دروغ گوئی ہوگی، صدر پاکستان جنہوں نے خواتین جو کہ آدھی آبادی ہے ، ایسی حکومتیں بھی آئیں جس میں ایک خاتون بھی وزیر اعظم رہیں جن کا تعلق فیوڈل لارڈز سے تھا، وہ برداشت ہی نہ کرتی تھیں کہ کوئی خاتون اس اسمبلی میں آئے، اس لیے انہوں نے سیٹیں بحال نہ کیں۔ اس کے بعد میاں محمد نواز شریف دو تہائی اکثریت کے ساتھ آئے لیکن انہوں نے بھی مناسب نہ سمجھا کہ خواتین کو یہ سیٹیں دی

جائیں' انہیں صرف جلسے جلوسوں اور سڑکوں پر دربدر رکھا۔

جناب سپیکر: جی آپ کا شکریہ آپ تشریف رکھیں۔۔۔

جناب قاسم ضیاء : جناب سپیکر ! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : قاسم ضیاء صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں ۔ جی فرمائیے !

جناب قاسم ضیاء : جناب والا ! میں اپنی بہن کے جذبات کی قدر کرتا ہوں لیکن ساتھ ہی انہیں یہ بھی بتاتا چلوں کہ وہ ریکارڈ کو درست کرلیں۔ جب محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت تھی تو عورتوں کو نمائندگی دینے کا بل ضرور آیا تھا لیکن اُس وقت آپ ہی کی جماعت ' جس کی آپ اُس وقت لیڈر تھیں انھوں نے وہ بل منظور کرنے سے انکار کیا تھا۔ میں صرف ریکارڈ کی درستی کے لیے عرض کرنا چاہتا تھا۔

محترمہ نسیم لودھی : جناب سپیکر ' محترم صدر پاکستان جن کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے نہیں بلکہ فوج سے ہے۔ یہاں پر ہر وقت یہ وتیرہ بن گیا ہے کہ اپنی فوج کے خلاف کچھ نہ کچھ زہر اگلا جائے۔ یہ بڑی نامناسب بات ہے۔ آج ہم اس صدر کے مشکور و ممنون ہیں جس نے اس ملک کی آدھی آبادی ' خواتین کو اسمبلی میں نمائندگی دینے کے لیے ' اسمبلی میں بٹھانے کے لیے آئین بنایا اور انھی کی وجہ سے آج ہم یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں ۔ شکریہ۔

جناب سپیکر : محترمہ صبا صادق صاحبہ !

محترمہ صبا صادق : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۰ میں سب سے پہلے چودھری پرویز الٰہی صاحب کو آج اعتماد کا ووٹ لینے پر مبارک باد پیش کرتی ہوں اور ساتھ ہی جناب سپیکر ! آپ کی وساطت سے' اس ہاؤس کی وساطت سے' اس بات کی بھی یقین دہانی کرواتی ہوں کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ کوشش کریں گے کہ اپنے عوام کی صحیح معنوں میں ترجمانی کرسکیں کیونکہ انھوں نے ہی ہمیں اپنے نمائندے بنا کر یہاں پر بھیجا ہے۔ ہم ان کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اپنا کردار بھرپور طور پر ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ میں ذاتی طور پر یہ سمجھتی ہوں کہ اصل کام اپوزیشن کا ہے ' عوام کی ترجمانی اپوزیشن کے پاس ہے۔ ہم نے تنقید کرنی ہے اور تنقید کو کھلے دل سے برداشت کرنا اس ایوان کی روایت رہی ہے۔ یہ تنقید صرف اور صرف پاکستان کی بالادستی' آئین کی حکمرانی کے لیے ہوگی ۔ چونکہ میں خود خواتین کی نمائندہ ہوں' میں اور میری دوسری ساتھی یہ کوشش کریں گی کہ آئین کی شق 28 آرٹیکل 33,32

کے مطابق جو guarantees خواتین کو ملی ہیں ان کو یقینی بنایا جائے۔ ابھی تک خواتین کو ان کے پورے حقوق نہیں دیے گئے۔۔۔

جناب سپیکر : شکریہ بی بی تشریف رکھیں۔

محترمہ صبا صادق : جناب سپیکر! آپ خواتین کو کیوں کم وقت دیتے ہیں ؛ کیا خواتین اہلیت میں کسی طرح سے کم ہیں؟ ہم بھی اسی طرح سے ایوان کا حصہ ہیں جس طرح سے ہمارے بھائی ہیں۔ میں نے بات کرنے کے لیے آپ سے اجازت لی ہے اور ہم نے خواتین کے حقوق کے لیے جنگ لڑنی ہے۔ ہم نے پسے ہوئے عوام ، خواتین کی ضرورتوں کے بارے میں آواز اٹھانی ہے۔ ہم نے ایسی قانون سازی کرنی ہے، ایسی کوششیں کرنی ہیں جس سے خواتین کو وہ تمام guarantees مل سکیں۔ ہم نے اس کے لیے جدوجہد کرنی ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ ہماری تمام خواتین ممبرز کو وقت دیا جائے۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ اپوزیشن میں بیٹھ کر ملک و قوم کی ترقی کے لیے ، خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے، اور ان تمام بے آسرا بہنوں کے لیے مددگار ثابت ہوں گی تاکہ یہ ملک حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی مملکت بن سکے۔ خواتین پاکستان کی نصف آبادی ہیں بلکہ اب تو پچاس فیصد سے بھی زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ میں وزیراعلیٰ صاحب سے گزارش کروں گی کہ وہ خواتین کی صحت ، ان کی حفاظت ، ان کی تعلیم و ترقی کے لیے اقدامات اٹھائیں کیونکہ ان اقدامات کی اس وقت اشد ضرورت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم خواتین کے معاملات کو لے کر آگے چلیں گی اور ملک و قوم کی ترقی کے لیےبطور اپوزیشن اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کریں گی۔ پاکستان کے آئین کو حقیقی معنوں میں بحال کروائیں گی جس میں خواتین کو social,moral حقوق دیئے گئے ہیں اور انھیں جو securities دی گئیں ہیں وہ انھیں صحیح معنوں میں مل سکیں، شکریہ۔

جناب سپیکر : جناب جوزف حاکم دین صاحب !

جناب جوزف حاکم دین : جناب سپیکر ! میں آپ کا نہایت ہی مشکور ہوں کہ آپ نے ہمیں موقع دیا کہ ہم بھی چودھری پرویز الہیٰ کے وزیر اعلیٰ بننے پر اور آج بھاری اکثریت سے اعتماد کا ووٹ لینے پر مبارک باد پیش کر سکیں۔ میں جناب پرویز الہیٰ کو اپنی طرف سے، انجینئر شہزاد الہیٰ ، پیٹرک جیکب گل، مسز روفن جولیس ، جوئیل عامر ، اور پورے پنجاب کی اقلیتوں کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا

ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ معروضات بھی پیش کرنی چاہتا ہوں تاکہ معزز اراکین اسمبلی کو اقلیتوں کے مسائل سے کچھ آگاہی ہو سکے۔ جناب والا! آج سے تیس سال پہلے کی بات ہے' 1972ء میں ہمارے اداروں کو حکومتی تحویل میں لے لیا گیا جو کہ اقلیتی عوام کے ساتھ ' خصوصاً مسیحوں کے ساتھ بہت بھاری ظلم کیا گیا تھا۔ اس لیے کہ اقلیتیں اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہوسکیں ' وہ محتاج رہیں اور دست نگر ہو کر بھیک مانگنا شروع کر دیں۔ ان میں سے کچھ ادارے تو ہمیں مل چکے ہیں۔ میں اس کے لیے سابق حکومتوں کا مشکور بھی ہوں کہ انھوں نے ہمیں کچھ ادارے واپس کیے۔ اب میں جناب محترم پرویز الٰہی صاحب' وزیر اعلیٰ پنجاب سے درخواست کروں گا کہ ہمارے وہ ادارے جو 1972ء سے اب تک حکومت کی تحویل میں ہیں ہمیں وا گزار کیے جائیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ ہماری ان معروضات کو' اس درخواست کو ضرور قبول کریں گے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے کچھ ہسپتال بھی حکومت نے اپنی تحویل میں لیے تھے وہ بھی بے جا ہے۔ ان ہسپتالوں میں ہمارے مسیحی ڈاکٹرز' مسیحی نرسیں تھیں۔ انھیں یہ بخوبی علم تھا کہ انھوں نے کس طرح اپنے عوام کی ' پاکستان کے لوگوں کی خدمت کرنی ہے۔ مہربانی کر کے وہ ادارے بھی ہمیں لوٹا دیے جائیں۔ اس پر میں جناب وزیر اعلیٰ کا مشکور ہوں گا۔

جناب سپیکر : طارق کیانی صاحب!

راجہ محمد طارق کیانی : بہت بہت شکریہ۔ اس سے قبل کہ میں اپنے قائد ایوان کی تقریر کے اس خوبصورت مرکزی نکتہ جس میں انھوں نے یہ کہا تھا۔۔

جناب جوزف حاکم دین : جناب والا ' پہلے مجھے اپنی بات تو مکمل کر لینے دیجیے۔

جناب سپیکر : کیا آپ نے اپنی بات ابھی تک مکمل نہیں کی؟

جناب جوزف حاکم دین : جی نہیں کی۔

RAJA MUHAMMAD TARIQ KIANI: I have started with the permission of Mr Speaker. Sir. you have granted me the permission

جناب سپیکر : نہیں' پہلے جوزف حاکم دین کو اپنی بات مکمل کر لینے دیں۔ آپ پلیز مختصر کریں۔

جناب جوزف حاکم دین : جناب والا ! ہماری سیٹیں abolish ہو چکی تھیں۔ محترم جنرل پرویز

مشرف صاحب نے وہ ہمیں واپس دلائی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں مخلوط انتخاب میں بھی لوگوں کو ووٹ دینے کا حق ملا۔ میں آپ کو یہ بھی جتانا چاہتا ہوں کہ یہاں میرے معزز ممبران اسمبلی جو تشریف فرما ہیں وہ اقلیتی عوام کے ووٹوں سے بھی منتخب ہو کر آئے ہیں۔ یہ ممبران اقلیتی عوام کے پاس گئے اور انھیں کرسچئن نے ووٹ دے کر اسمبلیوں میں بھیجا۔ اس کے علاوہ ہمیں مخصوص نشستیں بھی ملیں جس کی وجہ سے آج ہم اس ہاؤس میں آپ کے سامنے بیٹھے ہیں۔ اس کے لیے ہم جنرل پرویز مشرف کے مشکور ہیں کہ انھوں نے ہمیں یہ سارے حقوق دیئے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر : جناب طارق کیانی صاحب !

راجہ محمد طارق کیانی : جناب سپیکر ! اس سے قبل کہ میں اپنے قائد ایوان کے کل کے اس خوبصورت جملے جس میں انھوں نے یہ اظہار کیا تھا کہ جمہوریت کے اندر اپوزیشن اور حکومتی benches ایک جسم کا حصہ ہوتے ہیں اور ایک حصے کو دوسرے حصے سے کاٹ کر الگ نہیں کیا جا سکتا۔ اس بات کو میں تاریخ کے پس منظر میں' سیاسیات کے استاد "ارسطو" کے حوالے سے ایک واقعہ مختصراً بیان کر کے شکریے کے ساتھ آپ سے اجازت لینی چاہوں گا۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ قائد ایوان کو میں پوری ایمانداری کے ساتھ مبارک باد پیش کروں۔ بے شک ہم division میں اس طرف تھے لیکن میں مبارک باد پیش کرتا ہوں' اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں وہ صلاحیت اور توانائیاں بخشے جن کی بدولت وہ پنجاب کے عظیم صوبے کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے ترقی و تعمیر کی منازل کو طے کر سکیں۔

جناب والا ! مقدونیہ کے اندر دربار سجا ہے۔ اس وقت الیگزینڈر سکندر اعظم مقدونیہ کا منتظم بن جاتا ہے۔ تو جب اہل اختلاف اپنے نکتے کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں تو الیگزینڈر ایک لمحے کے لیے یخ پا ہو جاتا ہے۔ اس پر اس کے استاد جو سیاسیات کے بابا ہیں انھوں نے اپنے شاگرد سکندر کو ایک نصیحت کی تھی کہ "یخ پا نہ ہو جائیے کیونکہ اہل اختلاف معاشروں اور ریاستوں کا ضمیر ہوتے ہیں"۔ اہل اختلاف کی بدولت حکمرانوں کے اندر برداشت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور برداشت کے جذبات پیدا کیے بغیر کسی حکمران' کسی قوم اور کسی قبیلہ کے اندر نئی سوچیں جنم نہیں لے سکتیں اور جب تک حکمرانوں کے اندر نئی سوچیں جنم نہیں لیتیں' جب تک نئے خیالات وقوع پذیر نہیں ہوتے تو وہ حکمران نئے مواقع

کی تلاش میں نکل ہی نہیں سکتے۔ کوئی ریاست اور قبیلہ نئی سوچیں' نئے مواقع اور نئے اعمال پیدا کیے بغیر ترقی و خوشحالی ' فتح و نصرت کی شاہراہوں پر باوقار طریقے سے چل نہیں سکتا۔ آج اگر میری اور آپ کی ریاست ملال کا شکار ہے' ہم horizontal and vertical polarization کا شکار ہیں' تو میری ناقص فہم تاریخ کے مطابق اس کی بہت سی فروعی وجوہات ہونے کے ساتھ ساتھ ایک basic fundamental and substantive وجہ ہے کہ ہم نے برداشت اور صبر کو ہاتھ سے چھوڑ دیا ہوا ہے۔ خدا نے بھی کہا ہے "ان اللہ مع الصبرین" خدا ہمیشہ صبر کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر، میاں مناظر علی رانجھا!

سید احسان اللہ وقاص، جناب والا! مجھے موقع دیا جائے۔

جناب سپیکر، پلیز تشریف رکھیں ۔ ایک وقت میں ایک آدمی ہی بات کر سکتا ہے ۔ آپ کو موقع دیا جائے گا ۔جناب رانجھا صاحب!

سید احسان اللہ وقاص، مجھے کب موقع دیا جائے گا؟

جناب سپیکر،میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ کو موقع دیا جائے گا۔

میاں مناظر علی رانجھا، جناب والا! میں آپ کا بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے موقع عنایت فرمایا۔ میں آج اس تاریخی موقع پر نو منتخب وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی صاحب کو اپنی اور اپنے حلقے کے عوام کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں' اور یہ توقع کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ عزت اور اقتدار جو عطا کیا ہے یہ عوام کی امانت ہے وہ اپنی بے پناہ صلاحیتوں سے پنجاب کی کروڑوں دکھی اور ستائی ہوئی عوام اور غریب لوگوں کو انصاف فراہم کرنے کے لیے اپنا بھر پور کردار ادا کریں گے۔ جناب والا! اس میں قطعاً کوئی شبہ والی بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چودھری پرویز الٰہی صاحب کو بلدیاتی اداروں سے لے کر یہاں تک ان کی محنت' کوشش اور نہ ختم ہونے والی جدوجہد کے نتیجے میں آج اتنے بڑے اقتدار اعلیٰ پر پہنچایا ہے۔ تو ان کا بھی یہ فرض بنتا ہے کہ آج اس منصب کے حوالے سے پنجاب کے کروڑوں عوام کو ریلیف دیں۔ میں خاص طور پر دیہات کی 70 فی صد آبادی کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ گزارش کروں گا کہ اس وقت ہماری زمیندار کمیونٹی نہایت ہی تکلیف دہ حالات سے گزر رہی ہے۔ دیہاتوں کے بے پناہ مسائل ہیں۔ مثلاً وہاں پر زمیندار لوگوں کو پانی کا مسئلہ ہے' چوریوں کا

مسئلہ ہے۔ میں عرض کروں گا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مقام دیا ہے' عزت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اتنی ہمت عطا کرے کہ آپ ان لوگوں کے مسائل حل کر سکیں۔ میرا اور میرے ساتھیوں کا تعاون آپ کے ساتھ رہے گا۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی اور کامرانی نصیب فرمائے۔

جناب سپیکر: جناب عمران مسعود صاحب!

میاں عمران مسعود: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے چودھری پرویز الٰہی صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس ایوان نے انھیں یہاں پر اپنا چیف منسٹر منتخب کیا ہے۔ دراصل یہ اعتماد کا ووٹ ایک امانت کا ووٹ ہے جو کہ تمام ممبران نے ان کو دیا ہے۔

(اس مرحلے پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر! اپنی جماعت اور جمہوریت کے لیے چودھری پرویز الٰہی کی بے شمار خدمات کسی سے بھی چھپی ہوئی نہیں ہیں۔ میں چودھری پرویز الٰہی صاحب کے اس خوبصورت فیصلے پر انھیں خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انھوں نے ساہی صاحب کو سپیکر اور آپ کو ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لیے نامزد کیا۔ اس کے پیچھے spirit یہ تھی کہ southern belt کے کسی شخص کو آگے لایا جائے تاکہ کسی طریقے سے اس علاقے کا احساس کمتری ختم ہو سکے۔ جمہوریت کی یہی قربانی جو آپ کے فیصلے میں سامنے آئی' میری جماعت کے پارلیمانی لیڈر چودھری شجاعت حسین صاحب نے نیشنل اسمبلی میں بھی اسی قربانی کا مظاہرہ کیا اور انھوں نے اس چیز کا برملا اظہار کیا کہ وزیر اعظم کا عہدہ کسی چھوٹے صوبے یعنی بلوچستان کو دینا چاہیے۔ جناب والا! یہ جمہوریت میں قربانی کی spirit کا بہت ہی شاندار مظاہرہ ہے اور اس چیز کا مظاہرہ چودھری پرویز الٰہی اور ان کا خاندان ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ چودھری پرویز الٰہی صاحب نے ایک اور انداز میں بھی اس قربانی کا مظاہرہ کیا کہ انھوں نے دو سیٹوں سے صوبائی اسمبلی کا الیکشن جیتا۔ ایک میرے ضلع گجرات کی سیٹ سے اور ایک رحیم یار خان کی سیٹ سے۔ جناب والا! اس جمہوریت کو آگے چلانے کے لیے اس سے بڑی اور کیا قربانی ہو سکتی ہے کہ انھوں نے اپنی گجرات کی سیٹ چھوڑ دی اور پھر ایک دفعہ southern belt کو یہ اعزاز بخشا کہ آج وہ وزیر اعلیٰ کی صورت میں southern belt کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ جناب والا! یہ قربانی کا ایک بہت بڑا

جذبہ ہے جو وزیر اعلیٰ پنجاب نے یہاں پر دکھایا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ممبران نے جو امانت کا ووٹ وزیر اعلیٰ پنجاب کو دیا ہے اور لوگوں نے جس امانت کا ووٹ دے کر ہمیں یہاں بھیجا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم اور آپ مل کر اس امانت کی حفاظت کریں گے اور کبھی بھی لوگوں کو مایوس نہیں ہونے دیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر، پلیز ایک منٹ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میرے معزز اراکین اسمبلی! میں نے پہلے بھی آپ کا شکریہ ادا کیا ہے، لیکن چونکہ میں آج پہلی دفعہ اس سیٹ پر بیٹھ رہا ہوں اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ میں اراکین اسمبلی کا شکریہ ادا کروں جنھوں نے مجھے یہ اعزاز بخشا اور میں آج بطور ڈپٹی سپیکر اس سیٹ پر بیٹھا ہوں۔

میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قائد ایوان اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی شاندار کامیابی پر ان کو مبارک باد دیتا ہوں۔ ایوان نے جس اعتماد کا ان پر اظہار کیا مجھے یقین ہے کہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب اپنی بے پناہ صلاحیتوں سے اس صوبہ پنجاب کو اس مقام پر لے جائیں گے جس کا یہ صوبہ مستحق ہے۔ پنجاب پاکستان کا نہ صرف دل ہے بلکہ پاکستان کی بنیاد ہے، اور میں سمجھتا ہوں کہ پنجاب پاکستان کو وہ مقام دلا سکتا ہے جس کے لیے ہم سب کوشاں ہیں اور ہم نے جمہوریت کا جو سفر پنجاب سے شروع کرنا ہے اس میں وزیر اعلیٰ صاحب اور تمام اراکین اسمبلی خواہ وہ حکومتی benches سے ہوں یا اپوزیشن، سے سب کو مل کر وہ مقام دلانا چاہیے جو پاکستان کا حق ہے۔ میں حکومتی benches کے ساتھ ساتھ اپوزیشن سے بھی عرض کروں گا کہ جب تک میں اس سیٹ پر رہوں گا میری یہ کوشش ہو گی کہ آپ کو حکومتی benches کے ساتھ وہ مقام دیا جائے جس کے لیے آپ یہاں تشریف فرما ہیں اور جس کے لیے آپ منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں لیکن معزز ممبران سے میری ایک التماس ضرور ہوگی کہ آپ براہ مہربانی ہاؤس میں decorum اور ہاؤس کا جو استحقاق ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے ہاؤس کی بہتری کے لیے سب مل جل کر کام کریں تاکہ اس ملک کی گاڑی صحیح چل سکے اور جمہوریت کی گاڑی چل کر ملک کو ترقی مل سکے جس کے لیے ہم سب یہاں موجود ہیں۔

میں اللہ کا بھی شکر ادا کرنا چاہتا ہوں اور اس کے حبیب کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں جس نے مجھے یہ مقام دیا ہے اور آخر میں، میں چودھری پرویز الہیٰ صاحب اور قائد اعظم مسلم لیگ کا بھی بے حد ممنون ہوں جنھوں نے مجھے اس عہدہ کے لیے منتخب کیا ہے اور مجھے یہ مقام دیا ہے۔ شکریہ۔

راجہ محمد شفقت عباسی : میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ آج کے حوالے سے میں چیف منسٹر پنجاب کو اور آپ کو جناب سپیکر! مبارک باد پیش کرتا ہوں اور چیف منسٹر صاحب کی یہ بات کہ پنجاب میں انقلاب لانے کے لیے وہ علاقے جو بہت پسماندہ ہیں وہاں زیادہ توجہ دوں گا۔ اس لحاظ سے کہ میرا تعلق پی پی ون کے بہت پسماندہ ترین علاقہ تحصیل کوٹلی ستیاں سے ہے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ وہاں پر کیا تبدیلیاں آتی ہیں۔ جناب سپیکر! آج کے حوالے سے ہمیں خوشی ہے کہ جیسی بھی جمہوریت ہے اس کا جو پہیہ چل پڑا ہے' ہماری یہ خواہش ہے کہ یہ اسمبلیاں پانچ سال پورے کریں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ابھی جمہوریت بحال نہیں ہوئی۔ اس لیے کہ اسلام آباد میں جو معاملات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں۔ اسی طرح مجھے خدشہ ہے کیونکہ جمہوریت تب بحال ہو گی جب آرٹیکل 112' جس میں اسمبلی کو dissolve کرنے کا حق ہمارے چیف منسٹر کی ایڈوائس پر ہونا چاہیے' جو اصل آئین ہے اس کے تحت یہ اسمبلی اس وقت تحلیل ہو سکتی ہے جب چیف منسٹر ایڈوائس کرے۔ لیکن اس میں ایک نئی کلاز add کر دی گئی اس کو ہم نہیں مانتے' جس میں گورنر کو بھی یہ صوابدید دی گئی ہے کہ وہ اسمبلی تحلیل کر سکتا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ ادارے پانچ سال کے لیے چلیں لیکن خطرہ یہ لگا رہتا ہے کہ جب کبھی وہ طاقتیں جو پارلیمنٹ سے باہر ہیں ان کو کسی وجہ سے جناب جمالی جو پرائم منسٹر منتخب ہو چکے ہیں' اگر ان سے کسی وجہ سے کوئی خفگی ہو تو ان کی بساط لپیٹتے ہوئے چاروں صوبوں کی اسمبلیوں کی بساط نہ لپیٹ دی جائے۔ اس لیے ہمیں جمہوریت کی بحالی ' مکمل بحالی اور اس ادارے کی خودمختاری کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی ادارہ' کوئی ایسی قوت جو پارلیمنٹ سے باہر ہو' جو اس اسمبلی سے باہر ہو وہ مضبوط نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس اسمبلی کو مضبوط ہونا چاہیے۔ میری بہن نے جو کہا کہ ہم مشکور ہیں' میں سمجھتا ہوں کہ کسی سیاست دان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ جرنیل کا شکریہ ادا کرے۔ دوسری جو بات انہوں نے کہی خواتین کے سیٹ کے حوالے سے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے قائد ذوالفقار علی بھٹو نے پہلی بار خواتین کی سیٹیں مختص کیں جب 1973ء کا آئین بنایا گیا۔ اس کے بعد پاکستان پیپلز پارٹی کو کبھی بھی دو تہائی اکثریت حاصل نہ ہو سکی کہ وہ آئین میں ترمیم کرتے ہوئے خواتین کی سیٹیں بحال کرتی۔ بہرحال بہت مہربانی بہت نوازش۔

(اس مرحلے پر بہت سی معزز خواتین اراکین اپنی سیٹوں پر کھڑی ہو گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر ،سب کو موقع ملے گا۔ خواتین کو بھی' گورنمنٹ کو بھی اور اپوزیشن کو بھی سب کو موقع ملے گا۔ جی' محترمہ زینت خان صاحبہ!

محترمہ زینت خان، بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

آج کا دن اور کل کا دن جو گزر گیا ہے وہ ہماری تاریخ میں' پنجاب کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ میں اس کے لیے چودھری پرویز الہیٰ' وزیر اعلیٰ کو اہلیان ڈیرہ غازی خان اور اپنے تمام قائداعظم مسلم لیگ کی ممبران خواتین اور بھائیوں کی طرف سے مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ اس کے ساتھ میں اس پر تھوڑی سی روشنی ڈالنا چاہتی ہوں۔ اس سے پہلے جب بھی جتنے انتخابات ہوئے خواہ وہ وزیراعظم کا ہوا' خواہ وہ وزیر اعلیٰ کا ہوا یا کسی کا بھی ہوا۔ ان کے سہارے' ان کی جڑیں اتنی کمزور تھیں کہ اس کی تکالیف ہم آج تک بھگتتے آئے ہیں۔ میں تھوڑا سا یہ عرض کروں گی کہ ہمارے موجودہ وزیراعلیٰ صاحب کسی کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر نہیں آئے بلکہ سب سے پہلے وہ بلدیاتی ادارے کی حیثیت سے بلدیاتی ادارے میں کونسلر بنے ۔ اس کے بعد ضلع کونسل اور پھر بلدیاتی وزیر' سپیکر اور اس کے بعد اب میرٹ پر وزیراعلیٰ بنے ہیں ۔ جس طرح سے تمام کلاسز اور تمام سٹیجز عبور کرتے ہیں اس کے بعد ہی وہ وزیراعلیٰ بنے ہیں۔ اس کے لیے ان کے سیاسی خانوادے کی' سیاسی خاندان کی' سیاسی آباؤ اجداد کی' تمام کی میں تعریف کروں گی۔ چودھری شجاعت حسین کے ساتھ ساتھ چودھری پرویز الہیٰ بھی ایک خاص مکتب سیاست سے تربیت لے کر آئے ہیں۔ جس کی ایک مثال یہ ہے کہ مسلم لیگ قائداعظم مرکز میں بھی اور صوبہ پنجاب میں بھی سب سے بڑی اکثریتی پارٹی بنی ہے۔ اس کے لیے ہم شکرگزار ہیں ان کی رہبری کے لیے اور ان کی سرپرستی کے لیے کہ انہوں نے تمام مراحل میں ایک ایک چیز کو مشاورت کے ساتھ' consensus کے ساتھ طے کیا اور آج سب سے بڑی اکثریتی پارٹی کی حیثیت سے یہاں پر موجود ہیں۔ میں تھوڑا سا اپنے محترم اپوزیشن کے بھائیوں سے عرض کروں گی کہ اگر ہم اس بات کے خواہ ہیں کہ یہ اسمبلی دیر تک چلے۔ تو میں بھی عہد کرتی ہوں کہ ہم کسی فرانس میں بیٹھنے والی نیک پروین کی بات یہاں نہیں کریں گے' جدہ میں بیٹھنے والوں' ہریسہ کھانے والوں کی بات نہیں کریں گے۔ کیونکہ جانے والے لوگ جا چکے ہیں اگر آپ ملک کی سلامتی چاہتے ہیں' اگر آپ ملک میں جمہوریت چاہتے ہیں' اگر آپ غریب عوام کی غربت کو دور کرنا چاہتے ہیں' تو پھر یہاں پر زندہ

لوگوں کی بات کریں۔ اسمبلی میں اگر ہم یہاں پر آئے ہیں تو عوام کے مسائل کی بات کریں۔

رانا ثناء اللہ خان : پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ زینت خان : رانا صاحب! آپ ایک منٹ بیٹھ جائیں آپ مجھے interrupt نہ کریں۔ آپ جب بھی بات کرتے ہیں شرارت کی بات کرتے ہیں۔ آپ مجھے بات کرنے دیں۔ آپ بات کرنے دیں یہاں پر--- (قطع کلامیاں)۔ ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جنرل صاحب نے بھی ---

جناب ڈپٹی سپیکر : ایک وقت میں ایک آدمی بات کرے۔

محترمہ زینت خان : ہم آرمی کے مشکور ہیں کہ وہ ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہم جنرل صاحب کے بھی اتنے مشکور ہیں کہ انہوں نے تین سال کو تیرہ سال میں یا اکتیس سال میں تبدیل نہیں کیا بلکہ تین سال میں وہ آپ کو اسمبلی میں لے کر آئے ہیں۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اگر محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ یا نواز شریف صاحب اگر پاکستان میں نہیں ہوں گے تو کیایہاں جمہوریت نہیں ہوگی؟ یہاں جمہوریت ہوگی'یہاں چودھری پرویز الٰہی اور چودھری شجاعت حسین کی صورت میں جمہوریت ہوگی۔ ہم سب ان کے سپاہی ہیں۔ آپ اگر تہیہ کریں' اگر آپ ملک و قوم کے مجاہد ہیں تو میرے بھائی خدا کے لیے شرائط کو چھوڑ دیں' لوگ بہت زیادہ پریشان ہیں' اور بہت مشکل سے اسمبلیوں میں آئے ہیں اور آپ اسمبلی سے باہر جا کر دیکھیں کہ روزانہ کتنے نوجوان خود کشی کرتے ہیں' سابقہ ادوار میں کیا کچھ تباہیاں نہیں ہوئیں۔ خدا کے لیے میرے بھائی اب بس کر دیں۔ اپنے ممبران سے' اپنے اپنے نمائندگان سے اپنے لیڈران سے گزارش کریں کہ پاکستان کے عوام پر' لوگوں پر اور پنجاب کے عوام پر ترس کھائیں میری ان سے یہ request ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر : شکریہ!

رانا ثناء اللہ خان : جناب سپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی چاہتا ہوں اور بات یہ ہے کہ میں چیئر کا مشکور ہوں کہ انہوں نے میری request پر میری پارلیمانی پارٹی کے تین معزز اراکین کو آج بات کرنے کا موقع دیا۔ لیکن بات یہ ہے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ چودھری پرویز الٰہی صاحب جنہوں نے آج اعتماد کا ووٹ لیا ہے ان کے جو معزز ممبران ہیں انہیں دل کھول کر' انہیں بڑے سکون کے ساتھ

بڑے آرام کے ساتھ جتنی دیر چاہیں مبارک باد دیں ہم یہاں بیٹھ کر سنیں گے۔لیکن ایک بات ہے کہ وہ relevant رہیں ورنہ کل جب ہاؤس کی کارروائی ختم ہوئی تھی تو میرا ٹائم ابھی تین منٹ بقایا تھا۔ تو میں اسے دوبارہ طلب کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہوں۔میری یہی گزارش ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر : ٹھیک ہے' شکریہ۔

سردار حسن اختر موکل، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر، موکل صاحب۔

سردار حسن اختر موکل، جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو چودھری پرویز الٰہی صاحب کو بھاری اکثریت سے آج اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ میں زیادہ ٹائم نہیں لوں گا۔ میں نے آپ کی وساطت سے ایک دن پہلے بھی یہ عرض کیا تھا اور آج خاص طور پر ان سینئر ممبرز کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کم از کم وہ جب کسی پوائنٹ آف آرڈر پر بولیں تو یہ دیکھیں کہ وہ کس پوائنٹ آف آرڈر پہ بول رہے ہیں۔ بلاوجہ دوسروں کو بات نہ کرنے دینا یا اس بنیاد پہ اٹھ کھڑے ہونا کہ ضرور interrupt کرنا ہے' یہ جمہوریت کی کوئی خدمت نہیں ہے۔ میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ ماضی کو سب دوہرا رہے ہیں کہ ماضی میں کیا ہوا' پارلیمنٹس کے ساتھ کیا ہوا' کن شخصیات نے کیا کیا۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اداروں کی اہمیت پر بات ہونی چاہیے۔ آپ تاریخ کے اوراق الٹ کر دیکھ لیجیے' ہماری بد قسمتی یہ رہی کہ جب ذوالفقار علی بھٹو جیل میں تھے' جب انہیں پھانسی دی گئی تو کوئی ایک آنکھ بھی اشک بار نہیں ہوئی' اور جب وہ پھانسی پر لٹک گئے تو اس کے بعد یہاں پر ہر بات شروع ہو گئی۔ اس کے بعد جنرل ضیاء الحق کی بات دیکھ لیجیے کہ جب وہ حادثے کا شکار ہو گئے تو ضیاء فاؤنڈیشن بن گئی۔ میرا کہنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ جو لوگ چلے گئے ان کی باتیں کرنے کی بجائے آج ان کی باتیں کیجیے جو یہاں پر موجود ہیں' جنہوں نے آج کچھ کرنا ہے۔ جو لوگ ملک سے باہر بیٹھے ہیں وہ باہر بیٹھ کر ملک کی کیا خدمت کر رہے ہیں۔ مجھے بڑی حیرت ہوتی ہے کہ بات ماضی کی کرتے ہیں۔ بات آج کی کریں۔

جناب سمیع اللہ خان، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر : جی' پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سمیع اللہ خان، جناب سپیکر! اس ملک کی بد قسمتی یہ ہے کہ ہم نہ سچ سننا چاہتے ہیں اور نہ سچ کو تسلیم کرتے ہیں۔ موجودہ الیکشن کے ریکارڈ میں جائیں۔ مسلم لیگ (ق) کو یہ سچ ماننا ہو گا کہ تقریباً 73 لاکھ ووٹ حاصل کیے۔ ان کے لیڈر میاں اظہر صاحب اور پارلیمانی لیڈر جناب چودھری شجاعت صاحب کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کے نام پر اور ان کی پارٹی کے نام پر یہ ووٹ انہیں ملے۔ یہ ووٹ کس طرح ملے کس طرح نہیں ملے' میں سمجھتا ہوں کہ میں یہ بات آج نہیں کروں گا۔

دوسری حقیقت یہ ہے کہ جب میں یہ کہتا ہوں کہ پرویز الہیٰ صاحب بحیثیت چیف منسٹر اس کرسی پر موجود ہیں تو میں پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے جیت کر آیا ہوں۔ یہ سچ اب چاہے جتنا بھی کڑوا ہو ہمیں یہ سچ تسلیم کر لینا چاہیے۔ اسی طرح ان دوستوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر، اس میں پوائنٹ آف آرڈر کی کیا بات ہے۔ آپ پوائنٹ کی بات کریں یہ وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ You please sit down, let Mr. Mokal take the floor.

جناب سمیع اللہ خان، جناب سپیکر! آپ میری بات سن لیں۔ آپ کو میری بات سننی پڑے گی۔ میں پوائنٹ آف آرڈر پہ کھڑا ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: It is not point of order You please sit down. Let Mr. Mokal complete it.

جناب حسن اختر موکل، جناب سپیکر! میں نے شروع میں یہ بات عرض کی تھی کہ خدارا! رولز کو پڑھیں کہ پوائنٹ آف آرڈر کیا ہوتا ہے' کس بات پر ہوتا ہے پہلے اس کو جانیں ورنہ اپنی باری کا انتظار کریں۔ وہ جو چاہیں اپنی تقریروں میں بتائیں۔ میں پھر وہی عرض کروں گا کہ ہم تو یہاں پہ میاں اظہر صاحب کی بات نہیں کر رہے۔ democracy ایک چیز ہے' ایک process ہے۔ عوام نے اگر قائداعظم مسلم لیگ کو منتخب کیا اور ہمیں اس سے تعلق نہیں ہے کہ کون کتنے ووٹ لے گیا۔ ہم تو یہ دیکھتے ہیں کہ ہاؤس کے اندر کس کو اکثریت ملی اور یہی جمہوریت ہے ورنہ کوئی ایک شخص اگر زیادہ ووٹ لے کر آ گیا اور وہ یہ کہے کہ میرے مقابلے میں 4 آدمی آ گئے لہذا میرے ووٹ compare کریں یہ بات نہیں ہے۔ میں پھر یہ بار بار اور بڑی مودبانہ عرض کروں گا کہ اس ہاؤس میں بیٹھ کر آنے والے دنوں کی منصوبہ بندی کیجیے' اس ہاؤس میں بیٹھ کر چودھری پرویز الہیٰ کے ساتھ تعاون کی بات کیجیے۔ اس ہاؤس

میں بیٹھ کر ان باتوں کی بات کیجیے جن کی بنیاد پہ اس ہاؤس نے چلنا ہے۔ اگر آپ ماضی کو دوہراتے رہیں گے۔ جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے یہ عرض کرتا چلوں کہ اس ہاؤس میں بھی کچھ رولز ہیں، کچھ آئینی حقائق ہیں کہ کون سی باتیں ہاؤس میں کہی جا سکتی ہیں اور کون سی discuss کی جا سکتی ہیں لیکن مجھے بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ میرے معزز دوستوں میں سے اکثر دوست اور وہ جانتے ہیں میں ان کے نام نہیں لینا چاہتا کہ وہ جب بھی اٹھتے ہیں اس ہاؤس کے رولز کے بالکل مخالف بات شروع کر دیتے ہیں۔ وہ یہاں پر آئین کو discuss کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ رولز پڑھیں کیونکہ فیڈرل چیزوں کو یہاں پہ discuss نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں پنجاب کی capacity، پنجاب کے رولز، پنجاب کی حکومت کے جو بس میں ہے، پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے جو بس میں ہے، پنجاب کے اس معزز ہاؤس کے جو بس میں ہے اس کی بات کریں اور پھر اس کو لے کر آگے چلیں۔ یہ تو کوئی بات نہیں کہ اس کے جو بس میں نہیں ہے یہ اس کی بات کریں۔ یہ بات کرتے ہیں خود کشیوں کی، یہ یہاں بات کرتے ہیں غریبوں کے حقوق کی۔ یہ غریبوں کے حقوق کی پاسداری کی جا رہی ہے جو اس ہاؤس میں بات ہی نہیں کرنے دی جا رہی۔ غریبوں کے حقوق کی بات کرنی ہے تو آگے چلیں، آنے والے دنوں میں چلیں۔ یہ خوب صورت قوانین لے آئیں ہم ان کے ساتھ ہیں۔ اگر یہ ایسے قوانین بنائیں جس سے غریب کی غربت دور ہو، جس سے خود کشیاں کم ہوں، جس سے خواتین کے حقوق کی بات ہو۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم انہیں ساتھ لے کر چلیں گے اور وہ قوانین انشاء اللہ یہاں ضرور پاس ہوں گے۔ میں ان چند باتوں کے ساتھ ہی آخر میں ایک بار پھر چودھری پرویز الٰہی صاحب کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اجازت چاہوں گا، شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر، اب ایک خاتون کی باری ہے۔ جی آپ بولیں۔

محترمہ زاہدہ سرفراز، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ جناب سپیکر۔۔۔

حاجی جلال دین ڈھکو، جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر، بی بی! ایک منٹ۔ جی، پوائنٹ آف آرڈر۔

حاجی جلال دین ڈھکو، جناب سپیکر! تعداد کے حساب سے 5 آدمی بولیں اور ایک خاتون بولے کیونکہ تعداد میں خواتین کا حصہ چھٹا بنتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، میرا خیال ہے کہ خواتین کو موقع زیادہ دینا چاہیے کیونکہ ان کا بھی حق ہے۔

محترمہ زاہدہ سرفراز، نہیں نہیں، آدمی تو ہیں ہی نہیں، چلے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، جی، فرمائیے۔

محترمہ زاہدہ سرفراز، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتی ہوں کہ جس کی مدد اور حکم سے اس سیشن کے ابتدائی تمام مراحل بخوبی طے پا گئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اس کے بعد آپ کی وساطت سے قائد ایوان چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب کو بھرپور مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ جناب سپیکر! اس وقت اسمبلی وجود میں آ چکی ہے، آپ rostrum پر بیٹھ چکے ہیں، قائد ایوان کا انتخاب ہو چکا ہے اور جمہوریت کے سرد جسم میں زندگی کی لہر دوڑ چکی ہے۔ کل قاسم ضیاء صاحب نے اجلاس کے دوران چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب سے فرمایا کہ چودھری صاحب! آئیے ہم تجدید عہد کریں کہ اس کے بعد صوبے میں کوئی خودکشی نہیں ہوگی۔ میرا خیال تھا کہ قاسم ضیاء صاحب یہ کہیں گے کہ آئیے قائد ایوان صاحب آج سے ہم انسان کی عزت، انا اور وقار کی بحالی کے لیے مل کر جدوجہد کریں گے۔ آئیے ہم آج سے یہ عہد کریں کہ اس قوم کو ہم وہ مقام دیں گے، اور وہ عزت دیں گے جو پوری دنیا دیکھے گی۔ اس قوم کو ہم ایک آزاد اور خودمختار ریاست بنائیں گے۔ جیسے ہانگ کانگ اور امریکہ آزاد اور خودمختار ہیں۔ اس قوم کو ہم دو وقت کی روٹی، دوا اور چھت دے سکیں یا نہ دے سکیں لیکن ہم ایک باعزت اور باوقار زندگی ضرور دیں گے۔

جناب سپیکر! ان کے تو اپنے ہی نظریات ہیں۔ مگر ہمارے نظریات ہمارے لیڈروں کے تحت اپنے ہیں۔ زندگی بڑی عجیب چیز ہے، ہر جانور زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ جانوروں میں زندہ رہنے کی خواہش کچھ زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ وہ زندہ رہنے کے لیے اپنی جسامت اور رنگ تک کو بدل لیتے ہیں لیکن انسان ایک ایسی ہستی ہے جو عزت کے ساتھ زندہ رہنا چاہتا ہے۔ میں اپنے ان بھائیوں سے کہوں گی کہ ہمیں ایک باعزت اور باوقار قوم کا لیڈر کہلوانا چاہیے۔ اگر ہم اپنی قوم کو باعزت اور باوقار زندگی نہیں دیں گے تو ہمیں ان کا لیڈر کہلوانے کا کوئی حق نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ہمارے آج کے یہ لیڈر جمہوریت کی بات کرتے ہیں' آئین کے لیے لڑتے ہیں' LFO کے لیے لڑتے ہیں اور حلف کے لیے لڑتے ہیں۔ نہیں لڑتے ہیں تو انسان کے وقار' انا اور عزت کے لیے نہیں لڑتے۔ میں آپ کی وساطت سے ان سے کہوں گی کہ خدارا انسان کی عزت کو موضوع بنائیں' انسان کی انا کا سوال اٹھائیں کیونکہ جس قوم کی عزت نفس نہیں ہوتی اس کا کوئی آئین' کوئی قانون اور کوئی مقام نہیں ہوتا۔ وہ قوم' قوم نہیں ہوتی' وہ LFO ہوتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، حاجی اعجاز صاحب!

حاجی محمد اعجاز، نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

جناب سپیکر! تقریباً چار روز سے میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ جناب افضل ساہی اور وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی صاحب کو مبارک باد پیش کر سکوں۔ بد قسمتی سے ہم اپوزیشن میں بیٹھے ہیں اور آج جب ہماری باری آئی ہے تو میرے خیال میں کورم تقریباً نامکمل ہے۔

جناب عالیٰ! مجھے آپ سے صرف یہ کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے' اپوزیشن یہ کہتی ہے کہ ہم وزیر اعلیٰ کے ساتھ چلیں گے لیکن ایسا ہو نہیں رہا۔ آپ پچھلا دور دیکھ لیں' موجودہ سیشن دیکھ لیں۔ میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ اب کوئی ایسا عملی قدم اٹھایا جائے کہ جو جمہوریت بحال ہوئی ہے' یہ اپنے راستے پر صحیح طرح سے رواں دواں ہو سکے۔ اس وقت عملی قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ خواہ وہ اپوزیشن کی طرف سے اٹھایا جائے یا حزب اقتدار کی طرف سے اٹھایا جائے۔ یہ بات بہت ضروری ہے اور یہ ہونا چاہیے۔ میں آپ کا بہت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ وما علینا الاالبلاغ۔

جناب ڈپٹی سپیکر، سید اختر حسین رضوی صاحب!

سید اختر حسین رضوی، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o سب سے پہلے میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے چند لمحے مبارک باد کے لیے عنایت فرمائے۔ میں یہ چاہوں گا کہ اس ہاؤس کے کافی ممبران اور خاص طور پر خواتین ممبران بات کرنا چاہتی ہیں۔ اس لیے آپ وقت مقرر کر لیں کہ دو تین منٹ ہر ایک کو دے دیے جائیں تاکہ ہر کوئی اپنی بات مکمل کر سکے۔

جناب سپیکر! میں آپ کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کیونکہ مجھے ایوان میں مبارک باد

کے لیے آج ہی موقع ملا ہے اور میں خاص طور پر چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو اس صوبے کا وزیراعلیٰ منتخب ہونے پر اور آج بھاری اکثریت سے اعتماد کا ووٹ لینے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اصل اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ذات کے پاس ہے۔ اصل مقتدر اعلیٰ رب العزت کی ذات ہے اور وہ اپنے اقتدار میں سے اقتدار کا تھوڑا سا حصہ کسی ایک انسان کو دے کر اس آزمائش میں ڈالتا ہے کہ کیا وہ انسان اس اقتدار سے اپنے جیسے انسانوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔ میں یہ بات یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو کوئی جس عہدہ کے لیے، جو کوئی جس منصب کے لیے اہل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات اسے اس منصب تک ضرور پہنچاتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب اس صوبے کے لیے ایک مثالی وزیراعلیٰ ثابت ہوں گے کیونکہ ان کا تعلق جس گھرانے اور خاندان سے ہے، اس کی یہ روایت رہی ہے کہ وہ سیاست کو خدمت سمجھتے ہیں، وہ سیاست کو عبادت سمجھ کر کرتے ہیں اور مجھے پورا یقین ہے کہ پرویز الہیٰ صاحب کی قیادت میں یہ صوبہ خدا کے فضل و کرم سے ترقی کرے گا اس صوبے میں قانون کی حکومت ہوگی، اس صوبے میں انصاف کی حکومت ہوگی اور میں یہ پورے یقین سے کہتا ہوں، کیونکہ میرا چودھری صاحب کے ساتھ 1985ء سے ساتھ ہے۔ میں ذاتی لحاظ سے ان کو جانتا ہوں۔ وہ جو بات کہتے ہیں وہ سچ کہتے ہیں اور ہمیشہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)۔ انھوں نے جو فرمایا ہے کہ وہ اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے، مجھے ایمان کی حد تک یقین ہے کہ انھوں نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ لیکن میں یہ بھی عرض کروں گا کہ تالی ہمیشہ دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ اگر یہ صوبہ ہمارا ہے تو یہ صوبہ اپوزیشن کا بھی ہے۔ اگر یہ ملک ہمارا ہے تو یہ ملک اپوزیشن کا بھی ہے۔ اس لیے اپوزیشن کو بھی چاہیے کہ وہ اس ملک اور صوبے کی ترقی کے لیے اچھا کردار ادا کرے۔ میں سمجھتا ہوں کہ خدا کے فضل و کرم سے ہم سب لوگ جو پرویز الہیٰ صاحب کے ساتھی ہیں، ہم ان کے دست و بازو ہیں، ہم ان کی آنکھیں ہیں، ہم ان کے ہر اشارے پر ان کا ہر حکم ماننے کے لیے تیار ہیں اور آپ دیکھیں گے کہ یہ صوبہ خدا کے فضل و کرم سے ان کی قیادت میں دن رات ترقی کرے گا اور میں

اپنی بات ایک شعر پر ختم کرتا ہوں کہ،

در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا
جو مانگنے کا سلیقہ ہے اس طرح مانگ

جناب ڈپٹی سپیکر، میں معزز ممبران سے درخواست کروں گا کہ دو دو منٹ لیں۔ کیونکہ وقت بہت تھوڑا ہے سب کو موقع مل جائے۔ جی بی بی آپ بات کیجیے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔جناب گرامی قدر سپیکر صاحب اور معزز اراکین اسمبلی ! السلام علیکم ۔میں چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو پاکستان مسلم لیگ (ڈاکٹرز ونگ) پنجاب کی جانب سے اور کارکنان تحریک پاکستان گولڈ میڈلسٹ کی جانب سے مبارک باد پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے ایک دفعہ پھر قائداعظم کی مسلم لیگ کا نام زندہ جاوید کر دیا ہے ۔ جناب وزیر اعلیٰ صاحب! آپ کے خاندان اور آپ کی مسلم لیگ سے وابستگی اور قربانیوں کو کون نہیں جانتا۔ مسلم لیگ سے وابستگی اور سفر کا آغاز آپ کے تایا جناب ظہور الہیٰ کے دور سے ہوتا ہے ۔جنہوں نے ایوب خان کے دور میں اتنے کٹھن حالات میں پاکستان مسلم لیگ کو زندہ جاوید رکھا اور اسی طرح آپ نے بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک دفعہ پھر مسلم لیگ کو پاکستان کی صف اول کی پارٹی بنا دیا ہے آپ کی سیاسی بصیرت کو ہم سب سلام پیش کرتے ہیں اور انشاء اللہ آپ کے دور میں معاشی ،صنعتی ، تجارتی اور صحت کے لحاظ سے اس قدر انقلابی اقدامات اٹھائے جائیں گے کہ سب لوگ اس سے استفادہ حاصل کریں گے اور ہر شہری کو اس دور کی یاد تازہ کروائیں گے جیسا کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں کوئی بھی مسلمان ایسا نہیں تھا کہ جو زکوٰۃ لینے کا اہل ہو اور انشاء اللہ جتنی آپ میں اہلیت ہے ' جتنی سیاسی بصیرت ہے اور جتنی لگن ہے اسی طرح پاکستان میں ہر شہری کو اتنی ہی زیادہ سہولیات ' اتنی ہی زیادہ خوشیاں اور خوشحالی حاصل ہو گی کہ سب ایک دفعہ پھر پاکستان مسلم لیگ کو زندہ جاوید کا نام دے سکیں گے ۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر، آپ دو منٹ میں بات کریں ۔

جناب سمیع اللہ خان، جناب سپیکر ! میں کوشش کروں گا کہ میں دو منٹ میں اپنی بات ختم کر لوں ۔ جناب سپیکر ! یہاں جو میرے سینئر دوست اور بزرگ بیٹھے ہیں' میں حقیقتاً سمجھتا ہوں کہ میں اگر سیاست میں ان کے شاگردوں کے برابر بھی ہو جاؤں تو بہت بڑی بات ہے۔ صرف دو باتیں کرنی ہیں ۔

اس ملک میں پچپن سال سے یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ قوم مضبوط ہو جائے، لیکن جناب والا! جس قوم کے فرد کمزور ہوں وہ قوم کبھی مضبوط نہیں ہو سکتی، اور دوسری کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ یہ جمہوری ادارے بالکل مغربی جمہوریت کے انداز، مغربی ماحول کو اپنا لیں۔ یہاں سینئر جب بھی کھڑے ہوتے ہیں تو مجھ جیسے ایک نئے ممبر پر تنقید کرتے ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ یورپین سٹائل کی جمہوریت اس ملک میں آ جائے گی۔ تو جناب والا! آخری بات ان کے لیے کہ جناب! ہاؤس کا اپنا رویہ نہیں ہوتا اور کسی ممبر کا رویہ بھی اپنا رویہ نہیں ہوتا۔ کسی بھی ملک میں ایوان کے باہر جو جمہوریت ہوتی ہے درحقیقت یہ ایوان اس کا عکس ہوتا ہے۔ میں بلا امتیاز بات کرتا ہوں، کسی پارٹی کی بات نہیں کرتا۔ پچپن سال سے جب ایوان سے باہر سیاسی جماعتوں پر لاٹھی چارج ہو رہا ہو، جب باہر کوڑے برسائے جا رہے ہوں، جب جھوٹے مقدمے بنائے جا رہے ہوں تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس ایوان میں مغربی طرز کا بڑا اچھا ماحول آ جائے۔ جب کسی بھی ایوان میں ہارس ٹریڈنگ ہو رہی ہو، جو میں سمجھتا ہوں کہ 1988 سے یہ ایک مسئلہ ہے تو کیسے ممکن ہے کہ اس ایوان میں ضمیر کی بات نہ کی جائے۔ تو جناب والا! آخر میں میری چودھری پرویز الٰہی صاحب سے گزارش ہے کہ وہ بڑے نوجوان اور توانا ہیں ان کے بڑے جذبے ہیں، اس ایوان میں سکون اور اچھا ماحول صرف اسی صورت بن سکتا ہے جب ایوان کے باہر کی سیاست کو بھی جمہوری بنایا جائے اور پورے ملک میں یہ جو مختلف پارٹیوں میں توڑ پھوڑ کا سلسلہ جاری ہے اس کو اگر نہ کیا جائے تو میں یہ یقین دلاتا ہوں کہ نہ صرف پنجاب اسمبلی کا ایوان بلکہ پورے ملک میں جتنے بھی جمہوری ادارے ہیں ان کا ماحول واقعی جمہوری ہو جائے گا اور میری آخری بات جو آپ نے پہلے کر دی، میں سمجھتا ہوں کہ قائداعظم مسلم لیگ کا ووٹ جہاں آپ کو اس اسمبلی میں لایا ہے وہاں آپ کے جو لیڈرز ہیں چودھری شجاعت صاحب، چودھری پرویز الٰہی صاحب اور میاں اظہر صاحب، ان کو بھی politics میں ان کے ساتھ وابستگی کا ووٹ ملا ہے۔ اسی طرح پاکستان پیپلز پارٹی نے پاکستان میں سب سے زیادہ 74 لاکھ ووٹ اور مسلم لیگ (ن) نے 33 لاکھ ووٹ لیے، تو جب تک آپ یہ سچ نہیں مانیں گے کہ پاکستان کے عوام محترمہ بےنظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کو اس ملک میں---

جناب پرویز حسن نکئی، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر، جی نکئی صاحب!

جناب پرویز حسن نکئی، جناب والا! پیپلز پارٹی نے یہ رٹ لگائی ہوئی ہے کہ جناب ہم نے 70 لاکھ ووٹ لیے ہیں تو میں ان کا ریکارڈ درست کرنا چاہتا ہوں کہ جناب انہوں نے جو موجودہ الیکشن ہے وہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ contest کیا ہے اور جو باقی علاقائی جماعتیں تھیں ان کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ میں انہوں نے contest کیا ہے۔ یہ 70 ہزار ووٹ ان کا نہیں ہے۔ یہ ان کے ریکارڈ کی درستی کے لیے بات کرنا چاہ رہا تھا۔ باقی بات میں بعد میں کروں گا۔

جناب سمیع اللہ خان، جناب والا! چونکہ اب بات ہو گئی تو چلیں یہ ریکارڈ میں پیش کر دوں گا۔ معذرت کے ساتھ یہ کہوں گا کہ یہ 77 ہزار نہیں ہیں بلکہ یہ 73 لاکھ نوے ہزار ووٹ ہیں۔یہ ریکارڈ میں آپ کو پیش کر دوں گا لیکن میرا پوائنٹ یہ ہے کہ ---

جناب ڈپٹی سپیکر، میں آپ کے پوائنٹ کو irrelevant سمجھتا ہوں۔ آپ منتخب ہو کر آئے ہیں۔ اب کسی نے 77 لاکھ ووٹ لیے ہیں یا 70 لاکھ ووٹ لیے ہیں اس سے فرق تو نہیں پڑتا۔ یہاں جس کی اکثریت تھی اس کی حکومت بن گئی ہے۔

جناب سمیع اللہ خان، جناب والا! آخر میں' میں آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں' شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر، بہت بہت شکریہ۔جی' قدسیہ لودھی صاحبہ!

محترمہ قدسیہ لودھی، جناب والا! چودھری پرویز الہیٰ اس وقت موجود تو نہیں ہیں لیکن پھر بھی میں منتخب قائد ایوان اور وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الہیٰ صاحب کو مبارک باد پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے واضح اکثریت کے ساتھ اس ایوان سے ووٹ لیا اور آج انہوں نے اعتماد کا ووٹ بھی لے لیا ہے۔ ان کا تعلق ایک ایسے نیک نام اور معروف سیاسی خاندان سے ہے جس کی پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بہت گراں قدر خدمات ہیں۔ چودھری ظہور الہیٰ صاحب نے بہت لمبا عرصہ جیل کاٹی' سول مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے دور حکومت میں وہ متعدد بار جیل گئے اور انہوں نے اس وقت جمہوریت کا بول بالا کیا جب ملک میں One man show قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ چودھری پرویز الہیٰ کو سیاست کے ساتھ ساتھ انتظامی امور کا بھی بہت تجربہ ہے۔ان لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے کا سلیقہ اور مشاورت کا فن بھی جانتے ہیں اور یہ وہ بنیادی چیزیں ہیں جو جمہوریت کی بنیاد ہوا کرتی ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ

پنجاب کے سات کروڑ عوام کی یہ بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ ان کو چودھری پرویز الہیٰ صاحب کی شکل میں ایک ایسا وزیراعلیٰ ملا ہے جو نہ صرف انقلابی ہے بلکہ صحیح معنوں میں خدمت اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنا جانتے ہیں اورمسلم لیگ قائد اعظم کی خواتین بالخصوص اور اس ایوان سے باہر ہماری لاکھوں کروڑوں بہنیں چودھری پرویز الہٰی صاحب کے لیے دعا گو ہیں کہ وہ ملک و ملت کے مفادات کے تقاضوں کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو عزت و وقار سے پورا کرتے رہیں ۔جناب سپیکر! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جمہوریت کا سفر شروع ہو چکا ہے ۔ جنرل پرویز مشرف صاحب نے اپنے وعدے کے مطابق اس ملک میں جمہوریت بحال کی ہے جمہوریت کا یہ پودا جو اب لگا ہے اس کوپروان چڑھانا اب بہت حد تک ان اسمبلیوں کی ذمہ داری ہے جو انشاء اللہ تعالی ہم نے پوری کرنی ہے دعا اور تمنا تو یہ ہے کہ عوامی نمائندے اپنے ووٹروں کے اعتماد پر پورا اتریں کیونکہ اس ملک میں حقیقی اور مکمل جمہوریت کا خواب ہر پاکستانی نے دیکھا ہے اور ہر پاکستانی چاہتا ہے کہ یہ نمائندے جو اس ایوان میں اپنے ووٹروں کا اعتماد لے کر پہنچے ہیں وہ اس ایوان میں صرف شور وغوغا نہ کریں' کوئی مقصد کی بات کریں اورتعمیری سوچ کے ساتھ مثبت کردار ادا کریں۔یہاں پر اس وقت بہت سے اپوزیشن کے ارکان موجودنہیں ہیں لیکن میں اپوزیشن سے درخواست کرنا چاہوں گی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس ملک میں جمہوریت آئی ہے ۔ آپ کہتے ہیں کہ کیسی جمہوریت آئی ہے اور کمزور جمہوریت آئی ہے ۔جناب والا! کیسی بھی جمہوریت ہو' خواہ کمزور ہو' چھوٹی ہو' محدود ہو' 'جمہوریت بہرحال بہتر ہوتی ہے' بجائے اس کے کہ آپ ملٹری رول کے تحت یا ایک ڈکٹیٹر کے تحت رہیں۔ جمہوریت ہر حال میں بہتر ہوتی ہے' لیکن میں یہاں پر یہ بات بھی ریکارڈ پر لانا چاہوں گی کہ جنرل پرویز مشرف صاحب نے نہ تو ڈکٹیٹر کا رول ادا کیا ہے' نہ جرنیل کا رول ادا کیا ہے انھوں نے statesman کا رول ادا کیا ہے۔ میری اپوزیشن سے درخواست ہے کہ مکمل جمہوریت کی جانب پیش قدمی اورتعمیری رویوں کو پروان چڑھاتے ہوئے چودھری پرویز الہیٰ کا اس ایوان میں بھرپور ساتھ دیں۔ آخر میں میں چودھری صاحب کے لیے یہ شعر ضرور پڑھنا چاہوں گی کہ :

ہم خود تراشتے ہیں منازل کی سنگ راہ
ہم وہ نہیں کہ جن کو زمانہ بنا گیا

(نعرہ ہائے تحسین)

سید احسان اللہ وقاص ۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب ڈپٹی سپیکر! میں اپنی محترم بہن سے درخواست کروں گا چونکہ انھوں نے جنرل پرویز مشرف صاحب کے حوالے سے فرمایا ہے۔ ہم بھی ان کی آواز کے ساتھ آواز ملاتے ہیں کہ انھیں 33 فیصد نمائندگی کی بجائے 100 فیصد نمائندگی دے کر ان کے لیے کوئی الگ اسمبلی بنا دی جائے، شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر۔ میں چاہتا ہوں کہ پہلے تمام خواتین بات کر لیں ۔ جی، بی بی فرمائیے !

محترمہ کنول نسیم ۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میں صحافی بھی ہوں، مجھے اپنی برادری پر فخر ہے اور میں اپنی صحافی برادری کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب، چودھری پرویز الہیٰ کو مبارک باد پیش کرتی ہوں اور آپ سے مختصراً بات کرنا چاہوں گی ۔ وہ بات یہ ہے کہ پنجاب کی جو بھی پالیسی بنے اس میں صحافیوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے ۔ جتنے میرے بھائی اور بہنیں پریس گیلری میں بیٹھی ہیں ان کے بے شمار مسائل ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ ان مسائل کو وزیر اعلیٰ صاحب ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ 12۔ اکتوبر کے بعد بطور صحافی میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ چودھری شجاعت حسین، میاں اظہر اور چودھری پرویز الہیٰ نے جس طرح پاکستان مسلم لیگ قائد اعظم کو بنایا ۔ وہ بھی اس بات کو بہتر جانتے ہیں۔ صحافی اس بات کے گواہ ہیں کہ ایک وقت وہ تھا جب ایک خاتون کی بیٹی مریم کہتی تھی کہ "لکھو میرے باپ کے بغیر پاکستان مسلم لیگ نہیں چل سکتی"، تو آج انھیں اخبارات کے ذریعے یہ بات پہنچنی چاہیے، چودھری شجاعت، میاں اظہر، چودھری پرویز الہیٰ اور تمام دوسرے لوگوں کو خراج تحسین پیش کیا جانا چاہیے جنھوں نے پاکستان مسلم لیگ کو کامیاب بنایا اور بھاری اکثریت سے ہماری جماعت کو کامیابی ملی ۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر : جی محترمہ آپ فرمائیے !

محترمہ جوئس روفن جولیئس : جناب سپیکر! شاید آپ کو میرا نام معلوم نہیں تھا، آپ مجھے دیکھتے ضرور تھے لیکن مجھے آپ نے تقریر کے لیے نہیں بلایا، میرا نام نہیں لیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر : محترمہ ، میں نے تو کسی کا بھی نام نہیں لیا۔ آپ براہ کرم اپنی بات کریں۔

محترمہ جوئس روفن جولیئس : جناب سپیکر، میں آپ کی شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ میرا

نام مسز جوئس روفن جولیس ہے ۔ میں بشپ روفن جولیس کی بیوی ہوں۔ وہ چار دفعہ لگاتار ایم این اے منتخب ہوئے ہیں۔ میں چودھری پرویز الہیٰ کی شکرگزار ہوں کہ انھوں نے اقلیتوں کی (8) آٹھ مخصوص نشستوں میں سے خاتون سیٹ پر مجھے ایم پی اے کی سیٹ دی ہے۔ دل کی گہرائیوں سے میں اس پارٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارک باد دیتی ہوں۔ (قطع کلامیاں)۔ جناب سپیکر! مجھے اپنی بات تو مکمل کر لینے دیں۔ پلیز میری بات سنیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر : آپ فرمائیے !

محترمہ جوئس روفن جولیس : جناب والا! مجھے سو فیصد یہ امید تھی کہ جب میری باری آئی ہے تو نہ یہاں پر وزیر اعلیٰ نے ہونا ہے' نہ یہاں پر ممبران نے بیٹھے ہونا ہے۔ میری آنکھیں اس ایوان میں قائد اعظم کی تصویر کو تلاش کرتی رہی ہیں کہ کبھی ان کی یہاں پر تصویر ہوتی تو میں اس کے سامنے اپنی فریاد کو پیش کرتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر : بی بی ! تصویر تو سامنے موجود ہے۔

محترمہ جوئس روفن جولیس : لیکن یہ تصویر میرے پیچھے لگی ہوئی ہے جسے میں دیکھ نہیں سکی۔ میں یہ بتاؤں گی کہ میں اپنی سیٹ سے دس دفعہ اٹھی ہوں لیکن مجھے بولنے کی اجازت نہیں ملی۔ اقلیتی خاتون ہوتے ہوئے آپ کو چاہیے تھا کہ میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے میرا نام لیتے تاکہ میں اپنی قوم کی فریاد اس فلور پر پیش کر سکتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر : بی بی ! آپ کو انشاء اللہ بات کرنے کا مکمل موقع دیا جائے گا' بار بار موقع دیا جائے گا ۔

محترمہ جوئس روفن جولیس: پلیز آپ میرا نام لکھ لیں اور مجھے اگلے اجلاس میں موقع ضرور دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر : جی ٹھیک ہے ۔ اگلے اجلاس میں سب سے پہلے موقع آپ کو دیا جائے گا۔

محترمہ جوئس روفن جولیس : جناب والا ! شکریہ' آپ کا صدہا شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر : اب آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہو چکی ہے لہذا یہ اجلاس prorogue کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

مورخہ 29-نومبر 2002ء

No . PAP-Legis-1(3)/2002/412 . The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constiution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Lt Gen (Retd) Khalid Maqbool, Governor of the Punjab summon the Provincial Assembly to meet on Saturday, the November 30, 2002 at 10 A M at the Assembly Chambers, Lahore for the purpose set forth in clause (3) of Article 130 of the Constitution.

AND through further exercise of the powers under Article 109 of the Constitution, the session shall stand prorogued on November 30, 2002 after completing the business for the day.

Dated Lahore, the
29 November, 2002

LT. GEN. (RETD) KHALID MAQBOOL
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

17۔ دسمبر 2002

No. PAP-Legis-1(22)/2002/414. The following Order, made by the Speaker of the Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred by clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Ch Muhammad Afzal Sahi**, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on 24 December, 2002 at 10:00 a.m. in the Assembly Chambers, Lahore."

Dated Lahore:
17 December, 2002

(CH MUHAMMAD AFZAL SAHI)
Speaker

جناب قاسم ضیا کے قائد حزب اختلاف

قرار دیے جانے کا اعلامیہ

19۔ دسمبر 2002

No . PAP-Legis-1(50)/97/415 . Pursuant to the provisions of rule 2(1)(n) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, Ch Muhammad Afzal Sahi, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab is pleased to declare that **Mr Qasim Zia , MPA (PP-155-Lahore)** shall be the Leader of Opposition in the Provincial Assembly of the Punjab, in terms of the aforesaid provisions, with immediate effect

Dated Lahore. **DR SYED ABUL HASSAN NAJMEE**

19 December, 2002 Secretary

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 24 ۔دسمبر 2002ء

سوالات

1۔ علیحدہ فہرست مندرج محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی، ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور امداد باہمی سے متعلق سوالات دریافت کئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیے جائیں گے۔

غیرسرکاری ارکان کی کارروائی

(حصہ اول)

(مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

1 ۔ دیوان اخلاق احمد : یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ ضلع اوکاڑہ کے تینوں شہروں حویلی لکھا، بصیرپور اور حجرہ شاہ مقیم میں فوری طور پر سوئی گیس کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

2 ۔ مسز شہلا شاہد بٹ : یہ ایوان صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے خواتین کے لیے جو اس ملک کی اکیاون فیصد آبادی ہے، کو نمائندگی کا حق دیا۔

3۔ سید احسان اللہ وقاص: یہ ایوان صوبائی حکومت پنجاب اور وفاقی حکومت پاکستان سے سفارش کرتا ہے کہ آئندہ تمام سرکاری و غیرسرکاری دفاتر میں ہفتہ وار تعطیل اتوار کی بجائے جمعۃ المبارک کو کی جائے۔

حصہ دوم

(عام بحث)

1۔ امن عامہ پر بحث

2۔ تعلیمی و طبی اداروں میں بورڈ آف گورنرز کی تقرری سے پیدا ہونے والی صورت حال پر بحث

ایوان کے عہدے دار

1۔	سپیکر،	چودھری محمد افضل ساہی
2۔	ڈپٹی سپیکر،	سردار شوکت حسین مزاری
3۔	وزیراعلیٰ،	چودھری پرویز الٰہی
4۔	قائد حزب اختلاف،	جناب قاسم ضیا
5۔	سیکرٹری اسمبلی،	ڈاکٹر سید ابوالحسن نجمی

صوبائی اسمبلی پنجاب

(چودھویں اسمبلی کا چوتھا اجلاس)

منگل، 24۔ دسمبر 2002

(یوم الثلاثۃ، 19۔ شوال 1423ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 5 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ قاری محمد سعید الرحمن نے پیش کیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

سورۃ الرحمن آیات، 14 تا 25

اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکری کی طرح تھی۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پس، تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؛ وہ رب ہے دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا۔ تو اے جنو اور انسانو! تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؛ اس نے دو دریا جاری کر دیے جو ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ ان دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے بڑھ نہیں سکتے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؛ ان دونوں سے موتی اور مونگے برآمد ہوتے ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؛ اور اللہ ہی کی (ملکیت میں) ہیں وہ جہاز جو سمندروں میں پہاڑ کی طرح بلند (چل پھر رہے) ہیں۔ پس (اے انسانو اور جنو!) تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؛ وما علینا الا البلاغ ۝

جناب ارشد محمود بگو، پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! اس کائنات کی وجہ تخلیق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے یہ درخواست کرنی تھی کہ اگر تلاوت قرآن پاک کے بعد کوئی حدیث رسول یا نعت رسول شروع کر دی جائے تو میرا خیال ہے کہ اس سے برکات بھی ہوں گی اور فوائد بھی ہوں گے۔

جناب سپیکر، شکریہ! تشریف رکھیں۔

جناب پرویز رفیق، پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! اس معزز اسمبلی میں 371 ایم پی ایز ہیں جن میں 9 غیر مسلم ارکین ہیں جو مسیحی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ بڑی اچھی روایت ہے کہ اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کی جاتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے آئندہ اجلاس کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے تلاوت قرآن پاک کے ساتھ ساتھ بائبل مقدس کی بھی تلاوت کی جائے۔

جناب سپیکر، شکریہ۔ تشریف رکھیں۔

جناب نوید عامر، پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اب یہ کرسمس کا سیزن ہے۔ کرسمس کی تقریبات ایک ہفتہ پہلے اور ایک ہفتہ بعد جاری رہتی ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر 25 دسمبر کرسمس ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ آج بھی مختلف علاقوں میں تقریبات تھیں جہاں پر میں مدعو تھا اور عبادت کرنی تھی۔ اس لیے آپ آج کا اجلاس کم از کم چار دن پہلے بلا لیتے۔ اس سے ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

جناب والا! میں یہ کہنا چاہتا ہوں 25 دسمبر کو کرسمس کے حوالے سے گزٹیڈ چھٹی قرار دیا جائے۔ 25 دسمبر کی چھٹی قائد اعظم محمد علی جناح کی پیدائش کے موقع پر کی گئی ہے۔ ہمارا آپ سے

مطالبہ ہے کہ آپ 25 دسمبر کو کرسمس ڈے کے حوالے سے قومی تطیل قرار دینے کا اعلان کریں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997ء کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لیے چار معزز اراکین پرمشتمل بحسب ترتیب و تقدیم ذیل صدر نشینوں کی جماعت تشکیل فرمائی ہے۔

1۔	سردار حسن اختر موکل	پی پی 180
2۔	چودھری محمد اقبال	پی پی 98
3۔	جناب محمد ریاض شاہد	پی پی 66
4۔	جناب محمد عظیم گھمن	پی پی 131

شکریہ۔

میاں عمران مسعود: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! فاضل ممبر' جن کا کرسچن کمیونٹی سے تعلق ہے' نے بڑی اچھی بات کی ہے۔ انھوں نے 24 اور 25 دسمبر کے حوالے سے بات کی ہے کیونکہ کرسچن کمیونٹی کے لیے کرسمس کا موقع بہت ہی اہم ہے اور اس موقع پر اجلاس بلایا گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر تھوڑے دن بعد اجلاس requisite کر لیا جاتا تو کرسچن کمیونٹی اپنی خوشیوں میں شامل ہو سکتی تھی۔

جناب والا! میں اس موقع پر یہ ضرور پوائنٹ آؤٹ کروں گا کہ اپوزیشن نے خود یہ اجلاس requisite کیا ہے۔ مجھے افسوس یہ ہے کہ اس اجلاس کے بلانے میں گورنمنٹ کا اتنا زیادہ پیسہ لگا ہے

لیکن اپوزیشن کا non serious attitude دیکھتے ہوئے دل کو خوشی نہیں ہوئی' بلکہ مجھے یہ پوائنٹ آؤٹ کرتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ ہاؤس میں کورم پورا نہ ہے' پہلے کورم پورا کیا جائے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے' گنتی کی جائے۔ (گنتی کی گئی۔) کورم پورا نہیں ہے لہذا 5 منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلے پر 5 منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

چودھری اصغر علی گجر: جناب والا! میں حلف اٹھانا چاہتا ہوں اور حلف کے لیے کورم کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے براہ مہربانی میرا حلف لیا جائے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب چونکہ ہاؤس کورم میں نہیں ہے اور آپ نے ہاؤس کے سامنے حلف اٹھانا ہے' تو جب ہاؤس میں کورم ہی نہیں ہے تو پھر حلف کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ تشریف رکھیں۔ ہم نے تو کورم دیکھنا ہے کہ کورم پورا ہے یا نہیں' حکومتی لوگ نہیں آئے یا اپوزیشن والے نہیں آئے' اس سے میری کوئی غرض نہیں ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

5 منٹ ہو گئے ہیں۔ دوبارہ گنتی کی جائے۔ (گنتی کی گئی) کورم پورا نہیں ہے لہذا ہاؤس 20 منٹ کے لیے adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلے پر ہاؤس کی کارروائی 20 منٹ کے لیے ملتوی کی گئی)

(20 منٹ کے وقفے کے بعد 10 بج کر 45 منٹ پر
جناب سپیکر دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔ (گنتی کی گئی)

میری معزز ایوان سے درخواست ہے کہ یہ اجلاس اپوزیشن کی ریکوزیشن پر بلایا گیا تھا۔ جہاں

تک میرا تعلق ہے، رولز کے تحت مجھے اجلاس 9 بجے بلانا چاہیے تھا لیکن اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے، کیونکہ دوستوں نے دوردراز علاقوں سے آنا تھا، میں نے اجلاس 9 کی بجائے 10 بجے بلایا تھا۔ کورم پورا کرنا پورے ایوان کی ذمہ داری بنتی ہے لیکن چونکہ ریکوزیشن اپوزیشن کی طرف سے آئی تھی اس لیے اپوزیشن کے حضرات کی زیادہ ذمہ داری بنتی تھی۔ اب چونکہ کورم پورا نہ ہے، اس لیے اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

مورخہ 24۔ دسمبر 2002

No . PAP-Legis-1(22)/2002/417 . The following Order , made by the Speaker of the Provincial Assembly of the Punjab , is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973 , I , **Ch Muhammad Afzal Sahi ,** Speaker , Provincial Assembly of the Punjab , hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab with immediate effect."

Dated Lahore: **CH MUHAMMAD AFZAL SAHI**

24 December, 2002 **Speaker**

D.O. No.PAP/Legis-I(3)/2002/11511

ASSEMBLY CHAMBER
LAHORE

29 November 2002

Speaker

ASCERTAINMENT OF THE MEMBER WHO COMMANDS THE CONFIDENCE OF THE MAJORITY OF THE MEMBERS OF THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB FOR PURPOSES OF ARTICLE 130(2A) OF THE CONSTITUTION

Dear

I have the honour to inform you that the Assembly, in its meeting held on 29 November 2002, has ascertained, in accordance with the procedure laid down in rules 17 to 20 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, that **Chaudhry Parvez Elahi, MPA (PP-292)**, commands the confidence of the majority of the Members of the Provincial Assembly of the Punjab for purposes of clause (2A) of Article 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973.

With kind regards

Yours sincerely,

(Ch Muhammad Afzal Sahi)

Lt. Gen. Khalid Maqbool (Retd)
Governor of the Punjab

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

GOVERNOR

GOVERNOR'S HOUSE
LAHORE

INVITATION TO MAKE OATH

WHEREAS, the Provincial Assembly of the Punjab has in its Session held on the twenty ninth day of November, 2002 for the purpose set out in clause (2A) of Article 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, resolved that **Ch. Pervaiz Elahi, MPA** commands the confidence of the majority of the Members of the Assembly.

NOW, THEREFORE, in performance of the function set out in clause (2A) of Article 130 of the Constitution, I, **Lt Gen Khalid Maqbool (Retd.) Governor of the Punjab**, do hereby invite **Ch. Pervaiz Elahi, MPA** to make the Oath before me, as required by clause (3) of the said Article, to enter upon the office of the Chief Minister of the Punjab.

Given at Lahore this twenty ninth day of November of the year two thousand two.

(LT GEN KHALID MAQBOOL (RETD)
GOVERNOR OF THE PUNJAB
29-11-2002

	Volume No	Issue No	Page No
Y			
YASIR ARFAT KHAN, JATOI, MR			
Oath of office	1	1	30
YAWAR ZAMAN, MIAN			
Oath of office	1	1	28
Z			
ZAHEER UD DIN KHAN, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	22
ZAHID PERVAIZ, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	24
ZAHIDA SARFRAZ, MRS			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	184
Oath of office	1	1	33
ZAHOOR AHMAD SAJID JANJUA, MR			
Oath of office	2	1	55
ZAHOOR AHMED KHAN DAHA, MR			
Oath of office	1	1	29
ZAHOOR HUSSAIN QURESHI, MR			
Oath of office	1	1	29
ZAIB-UN-NISA QURESHI, MISS			
Oath of office	1	1	35
ZENAT KHAN, BEGUM			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	179
Oath of office	1	1	32
ZILLA HUMA USMAN, MRS			
Oath of office	1	1	33
ZULQARNAIN DOGAR, MALIK			
Oath of office	1	1	27

	Volume No	Issue No	Page No
TAHIRA MUNIR, MRS			
Oath of office	1	1	35
TAJAMMAL HUSSAIN, RANA			
Oath of office	1	1	26
TALIB HUSSAIN, CHAUDHRY, MR			
Oath of office	1	1	26
TALLAT YAQOOB, MISS			
Oath of office	1	1	34
TANVEER AHMAD, SHEIKH			
Oath of office	1	1	21
TANVEER ASLAM MALIK, MR			
Oath of office	1	1	21
TARIQ AHMAD GURMANI, MR			
Oath of office	1	1	30
TASNEEM NASIR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	21
TASNEEM RASHEED, DOCTOR, MRS			
Oath of office	1	1	33

V

	Volume No	Issue No	Page No
VOTING for			
Ascertainment for Leader of the House	2	1	110
Confidence in the Chief Minister	3	1	153
Election of Deputy Speaker	1	2	80
Election of Speaker	1	2	55

W

	Volume No	Issue No	Page No
WAHEED ASGHAR DOGAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	29
WALLAYAT SHAH KHAGGA, MR			
Oath of office	1	1	29
WASEEM AKHTAR, SYED ,DOCTOR			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	166
Oath of office	1	1	31

	Volume No	Issue No	Page No
SHUJA KHANZADA, COL. (RETD)			
Oath of office	1	1	21
SHUJAIT AHMAD KHAN, LT. COL. (RETD)			
Oath of office	1	1	26
SIGNATURES			
Of Members elect on the Oath Register	1	1	20
SIBGHAT ULLAH CHAUDHRY, MR, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	27
SITARA FAYYAZ, BEGUM			
Oath of office	1	1	33
SOHAIL ZAFAR CHEEMA, DOCTOR			
Oath of office	1	1	24
SPEAKER			
Announcements regarding election of	1	1	15
Congratulations to. on assuming office	1	2	59
Election of	1	2	52
Nomination papers for election of	1	2	48
Notification on assuming office	1	2	59
Oath of office as Member-elect	1	1	22
Oath of office as Speaker-elect	1	2	58
Result of election of	1	2	55
SUGHRA IMAM, SYEDA			
Oath of office	1	1	23
SULTAN SURKHRO AWAN, COL.(RETD)			
Oath of office	1	1	21
SUMMONING			
Of the session for 25th November, 2002	1	1	1
Of the session for 29th November, 2002	2	1	91
Of the session for 30th November, 2002	3	1	139
Of the session for 24th December, 2002	4	1	195

T

	Volume No	Issue No	Page No
TAHIR AKHTAR MALIK, MR			
Oath of office	1	1	25
TAHIR ALI JAVED, DOCTOR			
Oath of office	1	1	25
TAHIR HUSSAIN KHAN, MALAZAI, MR			
Oath of office	1	1	28
TAHIR IQBAL, MR			
Oath of office	1	1	30

	Volume No	Issue No	Page No
SHAHEENA ASAD, MS			
Oath of office	1	1	32
SHAHID ANJUM, MR			
Oath of office	1	1	31
SHAHID KHALIL NOOR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	23
SHAHID QAYYUM, RAO			
Oath of office	1	1	27
SHAHNAZ SALEEM, MRS			
Oath of office	1	1	34
SHAHZAD ELAHI, ENGINEER			
Oath of office	1	1	35
SHAKEEL-UR-REHMAN, LALA, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	24
SHAMIM AKHTAR, MS			
Oath of office	1	1	30
SHAMSHAD AHMAD KHAN, CHAUDHRY			
Congratulation to the Speaker on assuming Office	1	2	63
Oath of office	1	1	24
SHAUKAT ALI, DOGAR, SARDAR			
Oath of office	1	1	27
SHAUKAT HUSSAIN MAZARI, SARDAR			
(Deputy Speaker)			
Address to the House	1	2	88
Announcement of the result of election of	1	2	83
Announcement for election of Deputy Speaker	1	1	15
Congratulation to the Chief Minister	3	1	177
Election for Deputy Speaker	1	2	79
Nomination papers for election of	1	2	76
Notification of assuming office of Deputy Speaker	1	2	85
Oath of office as Member elect	1	1	30
Oath of office as Deputy Speaker	1	2	84
SHAZIA CHAND, MS			
Oath of office	1	1	33
SHEHLA SHAHID BUTT, MRS			
Oath of office	1	1	33
SHOAIB AWAN, MALIK			
Oath of office	1	1	22
SHOAIB KARIM, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	31
SHOUKAT ALI BHATTI, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	24

	Volume No	Issue No	Page No
SAMINA JADUN, MISS, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	33
SAMINA NAVEED, MISS			
Oath of office	1	1	34
SANA ULLAH KHAN, RANA			
Oath of office	1	1	23
SARFRAZ AHMED KHAN, RANA, HAJI			
Oath of office	1	1	27
SAUD HASSAN DAR, MIAN			
Oath of office	1	1	24
SECRETARY ASSEMBLY			
(Dr Syed Abul Hassan 'lajmee)			
Announcement for election of Speaker and Deputy Speaker	1	1	15
Briefing on procedure for Vote of Confidence	3	1	151
Briefing on procedure of ascertainment of Chief Minister	2	1	108
Briefing on procedure of election of Deputy Speaker	1	2	80
Briefing on procedure of election of Speaker	1	2	53
Calling the Members from double seats to relinquish one	1	1	16
Reading of Explanation of Sec 6 of the Rules of Procedure	1	1	9
Reading of order of nomination of the Presiding Officer	1	1	8
Announcement of the Panel of Chairmen for session of 30th November, 2002	3	1	146
Announcement of the Panel of Chairmen for Session of 24th December, 2002	4	1	205
SESSION			
Agenda for session of 25th November, 2002	1	1	3
Agenda for session of 27th November, 2002	1	2	37
Agenda for session of 29th November, 2002	2	1	93
Agenda for session of 30th November, 2002	3	1	141
Agenda for session of 24th December, 2002	4	1	199
Prorogation of, on 27th November, 2002	1	2	90
Prorogation of, on 29th November, 2002	2	1	137
Prorogation of, on 30th November, 2002	3	1	193
Prorogation of, on 24th December, 2002	4	1	207
Summoning of, on 25th November, 2002	1	1	1
Summoning of, on 29th November, 2002	2	1	91
Summoning of, on 30th November, 2002	3	1	139
Summoning of, on 24th December, 2002	4	1	195
SHAGUFTA ANWAR, MS			
Oath of office	1	1	33
SHAHEEN ATIQ-UR-REHMAN, MISS			
Oath of office	1	1	32

	Volume No	Issue No	Page No
RIAZ ASGHAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	25
ROBINA NAZAR SULEHRI, MISS, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	33
RULING OF THE CHAIR			
for deletion of remarks of the Members	1	2	54
for deletion of remarks of the Members about the President	1	2	64
for deletion of remarks of the Members	1	1	19
for deletion of speeches of the Members	1	1	11
on a Point of Order	1	2	57

S

	Volume No	Issue No	Page No
SAADIA HAMAYUN, MRS			
Oath of office	1	1	33
Pray on deaths in present earth quake	1	2	44
SABA SADIQ, MISS			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	171
Oath of office	1	1	34
SABIHA BEGUM, MRS			
Oath of office	1	1	34
SAEED-UL-HASSAN, SYED			
Oath of office	1	1	25
SAFIA JAVED CHOUDHRY, MRS			
Oath of office	1	1	32
SAGHIRA ISLAM, MS			
Oath of office	1	1	34
SAIF ULLAH OWAISI, MIAN			
Oath of office	1	1	31
SAIMA BUKHARI, MRS			
Oath of office	1	1	34
SAJEELA ANSAR BAJWA, MRS			
Oath of office	1	1	33
SAJJAD HAIDER GUJJAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	27
SALEH MUHAMMAD GUNJIAL, MALIK			
Oath of office	1	1	22
SAMI ULLAH KHAN, MR			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	187
Congratulation to the Speaker	1	2	75
Oath of office	1	1	26
SAMIA AMJAD, DOCTOR			
Oath of office	1	1	33

	Volume No	Issue No	Page No
Notification for declaring as Leader of Opposition	4	1	197
Oath of office	1	1	26
QUDSIA LODI, MISS	1	1	32
Congratulation to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	189
Oath of office			
QUORUM			
Indication of, on 29th November, 2002	2	1	136
Indication of, on 24th December, 2002	4	1	206

R

	Volume No	Issue No	Page No
RAB NAWAZ LAK, MAHR			
Oath of office	1	1	21
RAB NAWAZ, RAI			
Oath of office	1	1	22
RASHID HAFEEZ, RAJA			
Oath of office	1	1	20
RAZA ALI GILLANI, SYED			
Oath of office	1	1	28
RAZA SHAHID WASEER, MR			
Oath of office	1	1	22
REBBIA ALIYA, MRS			
Oath of office	1	1	32
RECITATION of			
The Holy Quran and Translation on 25th November, 2002	1	1	7
The Holy Quran and Translation on 27th November, 2002	1	2	41
The Holy Quran and Translation on 29th November, 2002	2	1	97
The Holy Quran and Translation on 30th November, 2002	3	1	145
The Holy Quran and Translation on 24th December, 2002	4	1	203
REHANA JAMIL, BEGUM			
Oath of office	1	1	26
RESOLUTION			
For confidence in the Chief Minister	3	1	151
Votes casted in favor of the resolution for confidence	3	1	153
RESULT of			
Ascertainment of Chief Minister	2	1	124
Election of Deputy Speaker	1	2	82
Election of Speaker	1	2	55
Voting for confidence in the Chief Minister	3	1	163
RIAZ AHMAD, RAJA			
Oath of office	1	1	23

	Volume No	Issue No	Page No
PETRICK JACOB, MR			
Oath of office	1	1	35
POINT OF ORDER			
About LFO	1	2	42
About summoning of session of 25 November, 2002	2	1	98
About vote of Confidence	3	1	147
For beginning of Encomium or Traditions of the Holy Prophet after recitation of the Holy Quran	4	1	204
For declaring Christmas Day as National Holiday	4	1	204
For recitation of the Bible after recitation of the Holy Quran	4	1	204
On criticizing national personalities	1	2	66
On speaking of the Members without taking oath	1	1	17
PRAY			
On deaths in the present earth quake	1	2	44
PRESIDING OFFICER			
Congratulation to the Members-elect	1	1	11
Notification for nomination of	1	1	8
Oath as Member-elect	1	1	10
Ruling for deletion of remarks of the Member against Judges and the President	1	1	19
Ruling for deletion of remarks of the Members	1	2	54
Ruling for deletion of speeches of the Members	1	1	11
Ruling for deletion of remarks of a Member against the President	1	2	64
Ruling on a Point of Order	1	2	57
PROROGATION			
Order for the session of 27th November, 2002	1	2	90
Order for the session of 29th November, 2002	2	1	137
Order for the session of 30th November, 2002	3	1	193
Order for the session of 24th December, 2002	4	1	207

Q

	Volume No	Issue No	Page No
QAMAR AMIR CHAUDHRY, MRS	1	1	33
Oath of office			
QASIM ZIA, MR (Leader of Opposition)			
Congratulation to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	165
Congratulation to the Leader of the House elect	2	1	130
Congratulation to the Speaker on assuming office	1	2	62
List of votes casted to, for election of Chief Minister	2	1	120

	Volume No	Issue No	Page No
Zenat Khan, Begum	1	1	32
Zilla Huma Usman, Mrs	1	1	33
Zulqarnain Dogar, Malik	1	1	27
OFFICERS OF THE HOUSE			
on 25th November, 2002	1	1	5
on 27th November, 2002	1	2	39
on 29th November, 2002	2	1	95
on 30th November, 2002	3	1	143
on 24th December, 2002	4	1	201

P

	Volume No	Issue No	Page No
PANEL			
Of Chairmen for session of 30th November, 2002	3	1	146
Of Chairmen for session of 24th December, 2002	4	1	205
PARVEEN MASOOD BHATTI, MRS			
Oath of office	1	1	34
PARVEEN SIKANDAR GILL, MS			
Oath of office	1	1	33
PARVEZ ELAHI, CHAUDHRY			
(Chief Minister)			
Address to the House as Leader of the House	2	1	126
Address to the House as the Chief Minister	3	1	164
Ascertainment as Leader of the House	2	1	107
Congratulations to	3	1	165
Division List for	2	1	110
Election of Chief Minister	2	1	107
List of votes casted to, for election of Chief Minister	2	1	110
Notification of nomination as Presiding Officer	1	1	8
Notification of obtaining confidence of the House	3	1	164
Oath as Member elect	1	1	10
Resolution for Vote of Confidence for	3	1	151
Result of ascertainment of	2	1	124
Votes casted to, for ascertainment of Chief Minister	2	1	110
Votes casted to, for show of confidence in	3	1	153
PERVAIZ HASSAN NAKAI, SARDAR			
Oath of office	1	1	27
PERVAIZ RAFIQUE, MR			
Oath of office	1	1	35
POINT OF ORDER			
For recitation of the Bible after recitation of the Holy Quran	4	1	204

	Volume No	Issue No	Page No
Shamim Akhtar, Ms	1	1	30
Shamshad Ahmad Khan, Chaudhry	1	1	24
Shaukat Ali, Dogar, Sardar	1	1	27
Shaukat Hussain Mazari, Sardar	1	1	30
Shazia Chand, Ms	1	1	33
Shehla Shahid Butt, Mrs	1	1	33
Shoaib Awan, Malik	1	1	22
Shoaib Karim, Chaudhry	1	1	31
Shoukat Ali Bhatti, Chaudhry	1	1	24
Shuja Khanzada, Col. (Retd)	1	1	21
Shujait Ahmad Khan, Lt. Col (Retd)	1	1	26
Sibghat Ullah Chaudhry, Mr, Advocate	1	1	27
Sitara Fayyaz, Begum	1	1	33
Sohail Zafar Cheema, Doctor	1	1	24
Speaker-elect	1	2	58
Sughra Imam, Syeda	1	1	23
Sultan Surkhro Awan, Col.(Retd)	1	1	21
Tahir Akhtar Malik, Mr	1	1	25
Tahir Ali Javed, Doctor	1	1	25
Tahir Hussain Khan, Malazai, Mr	1	1	28
Tahir Iqbal, Mr	1	1	30
Tahira Munir, Mrs	1	1	35
Tajammal Hussain, Rana	1	1	26
Talib Hussain, Chaudhry, Mr	1	1	26
Tallat Yaqoob, Miss	1	1	34
Tanveer Ahmad, Sheikh	1	1	21
Tanveer Aslam Malik, Mr	1	1	21
Tariq Ahmad Gurmani, Mr	1	1	30
Tasneem Nasir, Chaudhry	1	1	21
Tasneem Rasheed, Mrs, Doctor	1	1	33
Waheed Asghar Dogar, Chaudhry	1	1	29
Wallayat Shah Khagga, Mr	1	1	29
Waseem Akhtar, Syed ,Doctor	1	1	31
Yasir Arfat Khan Jatoi, Mr	1	1	30
Yawar Zaman, Mian	1	1	28
Zaheer ud Din Khan, Chaudhry	1	1	22
Zahid Pervaiz Chaudhry	1	1	24
Zahida Sarfraz, Mrs	1	1	33
Zahoor Ahmad Sajid Janjua, Mr	2	1	55
Zahoor Ahmed Khan Daha, Mr	1	1	29
Zahoor Hussain Qureshi, Mr	1	1	29
Zaib-un-Nisa Qureshi, Miss	1	1	35

	Volume No	Issue No	Page No
Pervaiz Rafique, Mr	1	1	35
Patrick Jacob, Mr	1	1	35
Presiding Officer as Member elect	1	1	10
Qamar Amir Chaudhry, Mrs	1	1	33
Qasim Zia, Mr	1	1	26
Qudsia Lodi, Miss	1	1	32
Rab Nawaz Lak, Mahr	1	1	21
Rab Nawaz, Rai	1	1	22
Rashid Hafeez, Raja	1	1	20
Raza Ali Gillani, Syed	1	1	28
Raza Shahid Waseer, Mr	1	1	22
Rebbia Aliya, Mrs	1	1	32
Rehana Jamil, Begum	1	1	26
Riaz Ahmad, Raja	1	1	23
Riaz Asghar, Chaudhry	1	1	25
Robina Nazar Sulehri, Miss. Advocate	1	1	33
Saadia Hamayun, Mrs	1	1	33
Saba Sadiq, Miss	1	1	34
Sabiha Begum, Mrs	1	1	34
Saeed-ul-Hassan, Syed	1	1	25
Safia Javed Choudhry, Mrs	1	1	32
Saghira Islam, Ms	1	1	34
Saif Ullah Owaisi, Mian	1	1	31
Saima Bukhari Mrs	1	1	34
Sajeela Ansar, Bajwa Mrs	1	1	33
Sajjad Haider Gujjar, Chaudhry	1	1	27
Saleh Muhammad Gunjial, Malik	1	1	22
Sami Ullah Khan, Mr	1	1	26
Samia Amjad, Doctor	1	1	33
Samina Jadun, Miss, Advocate	1	1	33
Samina Naveed, Miss	1	1	34
Sana Ullah Khan, Rana	1	1	23
Sarfraz Ahmed Khan, Rana, Haji	1	1	27
Saud Hassan Dar, Mian	1	1	24
Shagufta Anwar, Ms	1	1	33
Shaheen Atiq-ur-Rehman, Miss	1	1	32
Shaheena Asad, Ms	1	1	32
Shahid Anjum, Mr	1	1	31
Shahid Khalil Noor, Chaudhry	1	1	23
Shahid Qayyum, Rao	1	1	27
Shahnaz Saleem, Mrs	1	1	34
Shahzad Elahi, Engineer	1	1	35
Shakeel-ur-Rehman, Lala, Advocate	1	1	24

	Volume No	Issue No	Page No
Muhammad Tahir Mehmood, Mr	1	1	31
Muhammad Taqleed Raza Shah, Syed	1	1	21
Muhammad Tariq Kiyani, Raja	1	1	20
Muhammad Waris Kallu, Mr	1	1	22
Muhammad Yar Hiraj, Mr	1	1	29
Muhammad Yar Mummunka, Mr	1	1	31
Muhammad Yousaf Khan Leghari, Sardar	1	1	30
Mujahid Ali Shah, Syed	1	1	28
Mujtaba Shuja Ur Rehman, Mr	1	1	26
Mukhtar Ahmad Bherth, Doctor	1	1	21
Mumtaz Ali, Chaudhry	1	1	25
Mumtaz Hussain, Mr	1	1	29
Munawar Sagheer, Mrs	1	1	33
Mureed Hussain Shah, Mr	1	1	22
Mushtaq Ahmed Kiani, Gp, Capt (Retd)	1	1	20
Mushtaq Ahmed Shah, Pir	1	1	29
Muzafar Ali Sheikh, Doctor	1	1	24
Muzaffar Hassan Kazmi, Syed	1	1	27
Muzammal-ur-Rashid Abbasi, Sahibzada	1	1	31
Nadia Aziz, Doctor	1	1	22
Naeem Ullah Khan Shahani, Sardar	1	1	22
Nafees Ahmed Ansari Babu	1	1	28
Najaf Abbas Sial, Mr	1	1	23
Najmi Saleem, Ms	1	1	34
Nasim Lodhi, Mrs	1	1	32
Nauman Ahmed Langrial, Malik	1	1	29
Naveed Ammer, Mr	1	1	35
Naveed Jahanian, Mian	1	1	29
Nayyar Murtaza Lone, Mrs	1	1	34
Nazar Farid Khokhar, Malik	1	1	28
Nazar Hussain Gondal, Chaudhry	1	1	21
Nazar Mehmood Shah, Syed	1	1	31
Nazim Hussain Shah, Syed	1	1	28
Nazir Ahmad Mithu Dogar, Doctor	1	1	29
Nighat Parveen Meer, Mrs	1	1	34
Nighat Saleem Khan, Ms	1	1	33
Nighat Zahid, Mrs	1	1	32
Nishat Afza, Mrs	1	1	33
Noor-un-Nisa Malik, Mrs	1	1	34
Parveen Masood Bhatti, Mrs	1	1	34
Parveen Sikandar Gill, Ms	1	1	33
Parvez Elahi, Chaudhry	1	1	10
Pervaiz Hassan Nakai, Sardar	1	1	27

	Volume No	Issue No	Page No
Muhammad Asif Bha, Malik	1	1	22
Muhammad Aslam, Mian, Advocate	1	1	32
Muhammad Ayaz, Chaudhry	1	1	20
Muhammad Ayub Khan Saldera, Mr	1	1	29
Muhammad Azeem Ghuman, Mr	1	1	25
Muhammad Ejaz Shafi, Mr	1	1	32
Muhammad Farooq, Chaudhry	1	1	25
Muhammad Hashim, Ghalija, Jam	1	1	32
Muhammad Hassan, Brig. (Retd)	1	1	20
Muhammad Ibrahim Khan, Mr	1	1	28
Muhammad Ijaz Baluch, Mr	1	1	28
Muhammad Ijaz, Haji	1	1	26
Muhammad Ilyas Khan, Chaudhry	1	1	27
Muhammad Iqbal Channer, Malik	1	1	31
Muhammad Iqbal Rais, Mr	1	1	31
Muhammad Iqbal, Chaudhry	1	1	24
Muhammad Ishaq Bucha, Mr	1	1	28
Muhammad Javed Iqbal Awan, Malik	1	1	23
Muhammad Javed Siddiqi, Doctor	1	1	28
Muhammad Kamran Ali Khan, Chaudhry	1	1	20
Muhammad Khalid Kalyar, Mian	1	1	22
Muhammad Khan Leghari, Sardar	1	1	30
Muhammad Latif Aqil, Mian	1	1	31
Muhammad Mansha Sandhu, Chaudhry	1	1	26
Muhammad Moeenuddin Riaz Qureshi, Mr	1	1	28
Muhammad Mukhtar Hussain, Makhdoom, Syed	1	1	29
Muhammad Munir Qureshi, Mr	1	1	22
Muhammad Nawaz, Mr	1	1	23
Muhammad Qaim Ali Shah, Syed	1	1	31
Muhammad Qamar Hayat Kathia, Mr	1	1	23
Muhammad Qasim Noon, Rana	1	1	28
Muhammad Rafique, Sardar	1	1	24
Muhammad Rafi-ud-Din Bukhari, Syed	1	1	29
Muhammad Riaz Shahid, Mr	1	1	23
Muhammad Rizwan, Mr	1	1	25
Muhammad Saqlain Anwar, Mr	1	1	23
Muhammad Saqlain, Chaudhry	1	1	21
Muhammad Shabbir, Mehr, Chaudhry	1	1	24
Muhammad Shafique Anwar, Chaudhry	1	1	32
Muhammad Shafique Chaudhry, Doctor	1	1	22
Muhammad Shafqat Khan Abbasi, Raja Advocate	1	1	20
Muhammad Shaukat, Chaudhry	1	1	26
Muhammad Sibtain Khan, Mr	1	1	22

	Volume No	Issue No	Page No
Khush Akhtar Subhani, Mr	1	1	25
Laila Muqaddus, Miss	1	1	33
Liaquat Ali Shoukat, Mr	1	1	24
Lubna Saqib Malik, Ms	1	1	33
Lubna Tariq, Mrs	1	1	32
Maha Raja Tareen, Mrs	1	1	33
Majid Nawaz, Mian	1	1	30
Manazar Ali Ranjha, Mian	1	1	22
Mansab Ali, Rai	1	1	28
Maria Tariq, Mst	1	1	25
Mashhood Ahmad Khan, Rana	1	1	26
Mazhar Javed, Mr	1	1	24
Meer Badshah Khan Qaisarani, Sardar	1	1	30
Mehmood Ahmad, Chaudhry	1	1	32
Memona Nabeel, Mrs	1	1	34
Misbah Kokab, Miss, Advocate	1	1	32
Mohammad Ajasam Shariff, Mr	1	1	26
Mohammad Akram Gujjar, Chaudhry	1	1	26
Mohammad Arif Gondal Chimoana, Mr	1	1	25
Mohammad Aslam Iqbal, Mian	1	1	26
Mudassar Qayyum Nahra, Haji	1	1	25
Mufti Muhammad Farid Rizvi, Maulana	1	1	24
Muhammad Aamir Iqbal Shah, Mr	1	1	28
Muhammad Abbas, Lt. Col (Retd)	1	1	25
Muhammad Abdullah Wains, Mr	1	1	31
Muhammad Afzal, Doctor	1	1	31
Muhammad Afzal, Mr	1	1	26
Muhammad Afzal Sahi, Chaudhry	1	1	22
Muhammad Ahmed Khan, Malik, Advocate	1	1	27
Muhammad Ajmal Cheema, Mr	1	1	25
Muhammad Ajmal Joya, Malik	1	1	28
Muhammad Akhtar Khadim alias Khadim Hussain, Mr	1	1	31
Muhammad Ali Khan, Sardar	1	1	21
Muhammad Ali, Raja	1	1	20
Muhammad Aman-Ullah Khan Dareshak, Sardar	1	1	30
Muhammad Anwar, Malik	1	1	21
Muhammad Arshad Jat Ran, Malik	1	1	28
Muhammad Arshad Khan Lodhi, Mr	1	1	29
Muhammad Arshad, Chaudhry	1	1	29
Muhammad Asghar Chaudhry, Mr	1	1	26
Muhammad Asghar, Mian	1	1	28
Muhammad Ashraf Kamboh, Chaudhry	1	1	24
Muhammad Ashraf Khan, Mr	1	1	28

	Volume No	Issue No	Page No
Hussain Raza Shah, Makhdoomzada, Syed	1	1	24
Ibrar Ahmed, Malik	1	1	20
Iftikhar Hassan Gillani, Makhdoom, Syed	1	1	31
Iftikhar Hussain Chhachhar, Mian	1	1	28
Ihsan Ullah Waqas, Syed	1	1	26
Ijaz Ahmed Sehole, Mr	1	1	27
Ijaz Ali Khan, Rao	1	1	31
Ijaz Hussain Farhat, Mr	1	1	21
Ikhlaq Ahmed, Dewan	1	1	28
Imran Ashraf, Mr	1	1	25
Imran Masood, Mian	1	1	25
Imtiaz Ahmed Lali, Mr	1	1	23
Imtiaz Aleem Qureshi, Mr	1	1	30
Ishtiaq Ahmad, Mehr	1	1	26
Ishtiaq Ahmed Mirza, Mr	1	1	21
Jahanzeb Imtiaz Gill, Mr	1	1	23
Jalal Din, Malik	1	1	29
Javaid Ahmed, Chaudhry	1	1	29
Javaid Iqbal Khan Khichi, Mr	1	1	30
Javaid Manzoor Gill, Mr	1	1	27
Javed Akber Dhillon, Engineer	1	1	32
Javed Akhtar Lund, Mr	1	1	30
Javed Akram, Brig. (Retd)	1	1	24
Javed Allo-ud-Din Sajid, Mr	1	1	28
Javed Hassan Gujar, Mr	1	1	32
Jawad Kamran Khar, Malik	1	1	30
Jehanzeb Rao, Mr	1	1	27
Joel Amir Sahutra, Mr	1	1	35
Joseph Hakim Din, Mr	1	1	35
Joyce Rufin Julius, Mrs	1	1	35
Kamran Michael, Mr	1	1	35
Kanwal Naseem, Ms	1	1	33
Kashif Ali Chishty, Pir	1	1	29
Khadija Naseem Faruki, Mrs	1	1	32
Khalid Asghar Ghural, Chaudhry, Advocate	1	1	24
Khalid Mehmood Chohan, Mr	1	1	30
Khalid Mehmood Sargana, Mehr	1	1	23
Khalid Mehmood Waran, Malik	1	1	31
Khalid Mehmood Wattoo, Malik Advocate	1	1	23
Khalid Mehmood, Chaudhry, Advocate	1	1	23
Khalid Mehmood, Mian	1	1	27
Khalida Mansoor, Mrs	1	1	34
Khizar Ilyas Virk, Chaudhry	1	1	26

	Volume No	Issue No	Page No
Azma Zahid Bokhari, Ms	1	1	34
Azra Bano, Mrs	1	1	34
Bilal Asghar, Chaudhry	1	1	24
Bilal Yasin, Mr	1	1	26
Bushra Nawaz Gardezi, Syeda	1	1	33
Deputy Speaker elect	1	2	84
Durre Shahwar Neelum, Mrs	1	1	34
Ehsan Ilahi Chaudhry, Maj (Retd)	1	1	25
Ejaz Ahmad , Rai	1	1	27
Ejaz Ahmad Achlana, Meher	1	1	31
Ejaz Ahmad Noon, Rana	1	1	28
Ejaz Ahmed Samma, Mr	1	1	24
Ejaz Hussain Bukhari, Syed	1	1	21
Embesat Khan, Ms	1	1	34
Faisal Farooq Cheema, Chaudhry	1	1	22
Faisal Hayat Jabboana, Mr	1	1	23
Faiz Ullah Kamoka, Mr	1	1	23
Faiza Ahmad, Mrs	1	1	34
Fakhar Iqbal Sandhu, Chaudhry	1	1	21
Farah Iqbal Khan, Mrs	1	1	35
Farida Rafique Sulehri, Mrs	1	1	32
Farooq Umar Khan Kharal, Rai	1	1	27
Farrakh Javed, Doctor	1	1	29
Farzana Nazir, Doctor	1	1	32
Farzana Raja, Mrs	1	1	34
Fateh Muhammad Khan Buzdar, Sardar	1	1	30
Fayaz ul Hasan Chohan, Mr	1	1	21
Fazal Ahmed Ranjha, Mr	1	1	25
Furqan Ali Mughal, Mirza	1	1	28
Ghulam Ahmed Khan Gadi, Sardar	1	1	23
Ghulam Haider Bari, Mian	1	1	22
Ghulam Mohay ud Din Chishti, Mr	1	1	29
Ghulam Murtaza, Mr	1	1	31
Gul Hameed Khan Rokhri, Mr	1	1	22
Gulshan Malik, Ms	1	1	32
Hafeez Ullah Khan, Mr	1	1	22
Hameeda Waheed-ud-Din , Miss	1	1	25
Haroon Ahmad Sultan Bukhari, Syed	1	1	30
Hasan Akhtar Mokal, Sardar	1	1	27
Hasnain Bahadur Dreshak Sardar	1	1	30
Hassan Murtaza, Syed	1	1	23
Humaira Awais Shahid, Mrs	1	1	34
Hussain Jahanian Gardezi, Mr	1	1	29

	Volume No	Issue No	Page No
Abid Hussain Chattha, Mr	1	1	27
Abida Javid, Mrs	1	1	34
Afshaan Farooq, Mrs	1	1	34
Aftab Ahmad Khan, Mr (PP-221)	1	1	29
Aftab Ahmad Khan, Mr (PP-63)	1	1	23
Afzal Sultan Dogar, Mr	1	1	27
Ahmad Kareem Qaswar Langrial, Malik	1	1	30
Ahmad Nawaz, Mr	1	1	31
Ahmad Saeed, Qazi, Advocate	1	1	31
Ahmed Saeed Khan, Malik, Advocate	1	1	27
Ahmed Yar Hanjra, Malik	1	1	30
Ahsan Raza, Rai	1	1	23
Ahsan-ul-Haq Ahsan, Mr	1	1	30
Akhtar Hussain Rizvi, Syed	1	1	25
Ali Abbas, Mr	1	1	27
Ali Haider, Agha	1	1	27
Ali Hassan Raza Qazi, Mr	1	1	23
Allah Bux Samtia, Malik, Haji	1	1	31
Allah Wassaya alias Chunnu Leghari Khan, Mr	1	1	30
Altaf Hussain, Chaudhry	1	1	31
Amanat Ali Virk, Mr	1	1	24
Amanat Ullah Khan Shadi Khel, Mr	1	1	22
Amjad Aziz, Sheikh	1	1	26
Amjid Hameed Khan Dasti, Sardar	1	1	30
Anjum Amjad, Doctor	1	1	33
Anjum Sultana, Mrs	1	1	35
Ansir Iqbal Baryar, Chaudhry	1	1	25
Arif Mehmood Gill, Chaudhry	1	1	23
Armughan Subhani, Mr	1	1	25
Arshad Mahmood, Raja	1	1	20
Arshad Mehmood Baggu, Mr	1	1	25
Arshad Safdar, Mrs	1	1	33
Asad Ashraf, Doctor	1	1	26
Asad Muazzam, Doctor	1	1	23
Asghar Ali Qaiser, Malik	1	1	23
Asghar Hayat Kalyar, Maj (Retd)	1	1	22
Ashfaq Ahmad, Makhdoom	1	1	32
Ashfaq-ur-Rahman, Doctor	1	1	24
Asif Jilani, Sheikh, Mr	1	1	27
Asif Saeed Khan Manais, Mr	1	1	30
Atta Muhammad Khan Maneka, Mian	1	1	29
Azhar Nadeem, Chaudhry	1	1	24
Aziz Aslam, Sheikh	1	1	32

	Volume No	Issue No	Page No
NIGHAT SALEEM KHAN, MS			
Oath of office	1	1	33
NIGHAT ZAHID, MRS			
Oath of office	1	1	32
NISHAT AFZA, MRS			
Oath of office	1	1	33
NOOR-UN-NISA MALIK, MRS			
Oath of office	1	1	34
NOMINATION			
Of Presiding Officer	1	1	8
Papers for election of Chief Minister	2	1	107
Papers for election of Deputy Speaker	1	2	76
Papers for election of Speaker	1	2	48
NOTIFICATION for			
Assuming of office by the Deputy Speaker-elect	1	2	85
Assuming of office by the Speaker-elect	1	2	58
Nomination of Presiding Officer	1	1	8
Obtaining confidence of the House by the Chief Minister	3	1	164
Prorogation of session of 27th November, 2002	1	2	90
Prorogation of session of 29th November, 2002	2	1	137
Prorogation of Session of 30th November, 2002	4	1	193
Prorogation of session of 24th December, 2002	4	1	207
Qasim Zia Mr. as Leader of Opposition	4	1	197
Summoning of the session for 25th November, 2002	1	1	1
Summoning of the session for 29th November, 2002	2	1	91
Summoning of the session for 30th November, 2002	3	1	139
Summoning of the session for 24th December, 2002	4	1	195

O

	Volume No	Issue No	Page No
OATH OF OFFICE			
Aamir Fida Paracha, Mr	1	1	20
Aamir Sultan Cheema, Chaudhry	1	1	22
Aamir Usman Raza, Mr	1	1	25
Aashifa Riaz Fatyana, Mrs	1	1	24
Abbas Mohi Ud Din, Syed	1	1	21
Abdul Ahad Malik, Mr	1	1	26
Abdul Aleem Shah, Syed	1	1	30
Abdul Ghafoor Khan, Chaudhry	1	1	26
Abdul Rashid Bhatti, Mr	1	1	27
Abdul Razzaq Khan, Mr	1	1	29
Abdullah Yousaf Warraich, Chaudhry	1	1	25

	Volume No	Issue No	Page No
MUZAFFAR HASSAN KAZMI, SYED			
Oath of office	1	1	27
MUZAMMAL-UR-RASHID ABBASI, SAHIBZADA			
Oath of office	1	1	31

N

NADIA AZIZ, DOCTOR			
Oath of office	1	1	22
NAEEM ULLAH KHAN SHAHANI, SARDAR			
Oath of office	1	1	22
NAFEES AHMED ANSARI BABU			
Oath of office	1	1	28
NAJAF ABBAS SIAL, MR			
Oath of office	1	1	23
NAJMI SALEEM, MS			
Oath of office	1	1	34
NASIM LODHI, MRS			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	170
Oath of office	1	1	32
NAUMAN AHMED LANGRIAL, MALIK			
Oath of office	1	1	29
NAVEED AMMER, MR			
Oath of office	1	1	35
NAVEED JAHANIAN, MIAN			
Oath of office	1	1	29
NAYYAR MURTAZA LONE, MRS			
Oath of office	1	1	34
NAZAR FARID KHOKHAR, MALIK			
Oath of office	1	1	28
Indication of quorum on 29th November, 2002	2	1	136
NAZAR HUSSAIN GONDAL, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	21
NAZAR MEHMOOD SHAH, SYED			
Oath of office	1	1	31
NAZIM HUSSAIN SHAH, SYED			
Oath of office	1	1	28
Point of Personal Explanation	1	2	71
NAZIR AHMAD MITHU DOGAR, DOCTOR			
Oath of office	1	1	29
NIGHAT PARVEEN MEER, MRS			
Oath of office	1	1	34

	Volume No	Issue No	Page No
MUHAMMAD SHAFQAT KHAN ABBASI, RAJA, ADVOCATE			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	178
Oath of office	1	1	20
MUHAMMAD SHAUKAT, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	26
MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR			
Oath of office	1	1	22
MUHAMMAD TAHIR MEHMOOD, MR			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD TAQLEED RAZA SHAH, SYED			
Oath of office	1	1	21
MUHAMMAD TARIQ KIYANI, RAJA			
Oath of office	1	1	20
MUHAMMAD WARIS KALLU, MR			
Oath of office	1	1	22
MUHAMMAD YAR HIRAJ, MR			
Oath of office	1	1	29
MUHAMMAD YAR MUMMUNKA, MR			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD YOUSAF KHAN LEGHARI, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
MUJAHID ALI SHAH, SYED			
Oath of office	1	1	28
MUJTABA SHUJA UR REHMAN, MR			
Oath of office	1	1	26
MUKHTAR AHMAD BHERTH, DOCTOR			
Oath of office	1	1	21
MUMTAZ ALI, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	25
MUMTAZ HUSSAIN, MR			
Oath of office	1	1	29
MUNAWAR SAGHEER, MRS			
Oath of office	1	1	33
MUREED HUSSAIN SHAH, MR			
Oath of office	1	1	22
MUSHTAQ AHMED KIANI, GP, CAPT(RETD)			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	174
Oath of office	1	1	20
MUSHTAQ AHAMED SHAH, PIR			
Oath of office	1	1	29
MUZAFAR ALI SHEIKH, DOCTOR			
Oath of office	1	1	24

	Volume No	Issue No	Page No
MUHAMMAD KHALID KALYAR, MIAN			
Oath of office	1	1	22
MUHAMMAD KHAN LEGHARI, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
MUHAMMAD LATIF AQIL, MIAN			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD MANSHA SANDHU, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	26
MUHAMMAD MOEENUDDIN RIAZ QURESHI, MR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD MUKHTAR HUSSAIN, MAKHDOOM, SYED,			
Oath of office	1	1	29
MUHAMMAD MUNIR QURESHI, MR			
Oath of office	1	1	22
MUHAMMAD NAWAZ, MR			
Oath of office	1	1	23
MUHAMMAD QAIM ALI SHAH, SYED			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD QAMAR HAYAT KATHIA, MR			
Oath of office	1	1	23
MUHAMMAD QASIM NOON, RANA			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD RAFIQUE, SARDAR			
Oath of office	1	1	24
MUHAMMAD RAFI-UD-DIN BUKHARI, SYED			
Oath of office	1	1	29
MUHAMMAD RIAZ SHAHID, MR			
Oath of office	1	1	23
MUHAMMAD RIZWAN, MR			
Oath of office	1	1	25
MUHAMMAD SAQLAIN ANWAR, MR			
Oath of office	1	1	23
MUHAMMAD SAQLAIN, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	21
MUHAMMAD SHABBIR, MEHR ,CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	24
MUHAMMAD SHAFIQUE ANWAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	32
MUHAMMAD SHAFIQUE CHAUDHRY, DOCTOR			
Oath of office	1	1	22

	Volume No	Issue No	Page No
MUHAMMAD ASLAM MIAN, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	32
MUHAMMAD AYAZ, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	20
MUHAMMAD AYUB KHAN SALDERA, MR			
Oath of office	1	1	29
MUHAMMAD AZEEM GHUMAN, MR			
Oath of office	1	1	25
MUHAMMAD EJAZ SHAFI, MR			
Oath of office	1	1	32
MUHAMMAD FAROOQ, CHAUDHRY			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	168
Oath of office	1	1	25
POINT OF ORDER			
On speaking of the Members without taking oath	1	1	17
MUHAMMAD HASHIM GHALIJA, JAM			
Oath of office	1	1	32
MUHAMMAD HASSAN, BRIG. (RETD)			
Oath of office	1	1	20
MUHAMMAD IBRAHIM KHAN, MR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD IJAZ BALUCH, MR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD IJAZ, HAJI			
Oath of office	1	1	26
MUHAMMAD ILYAS KHAN, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	27
MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD IQBAL RAIS, MR			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD IQBAL, CHAUDHRY			
Congratulation to the Speaker	1	2	70
Oath of office	1	1	24
MUHAMMAD ISHAQ BUCHA, MR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD JAVED IQBAL AWAN, MALIK			
Oath of office	1	1	23
MUHAMMAD JAVED SIDDIQI, DOCTOR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD KAMRAN ALI KHAN, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	20

	Volume No	Issue No	Page No
MUHAMMAD AFZAL SAHI, CHAUDHRY			
(Speaker)			
Announcements regarding election of	1	1	15
Congratulations to, on assuming office	1	2	59
Election of	1	2	52
Nomination papers for election of	1	2	48
Notification on assuming office	1	2	59
Oath of office as Member-elect	1	1	22
Oath of office as Speaker-elect	1	2	58
Result of election of	1	2	55
MUHAMMAD AHMED KHAN, MALIK, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	27
MUHAMMAD AJMAL CHEEMA, MR			
Oath of office	1	1	25
MUHAMMAD AJMAL JOYA, MALIK			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD AKHTAR KHADIM ALIAS KHADIM HUSSAIN, MR			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD ALI KHAN, SARDAR			
Oath of office	1	1	21
MUHAMMAD ALI, RAJA			
Oath of office	1	1	20
MUHAMMAD AMAN-ULLAH KHAN DARESHAK, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
MUHAMMAD ANWAR, MALIK			
Oath of office	1	1	21
MUHAMMAD ARSHAD JAT RAN, MALIK			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD ARSHAD KHAN LODHI, MR			
Oath of office	1	1	29
MUHAMMAD ARSHAD, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	29
MUHAMMAD ASGHAR CHAUDHRY, MR			
Oath of office	1	1	26
MUHAMMAD ASGHAR, MIAN			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD ASHRAF KAMBOH, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	24
MUHAMMAD ASHRAF KHAN, MR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD ASIF BHA, MALIK			
Oath of office	1	1	22

	Volume No	Issue No	Page No
MARIA TARIQ, MST			
Oath of office	1	1	25
MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA			
Congratulation to the Speaker on assuming office	1	2	60
Congratulation to the Chief Minister	3	1	165
Oath of office	1	1	26
MAZHAR JAVED, MR			
Oath of office	1	1	24
MEER BADSHAH KHAN QAISARANI, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
MEHMOOD AHMAD, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	32
MEMBERS			
Oath of (See list of Members at "OATH OF OFFICE")	1	1	15
Signatures on Oath Register	1	1	20
MEMONA NABEEL, MRS			
Oath of office	1	1	34
MISBAH KOKAB, MISS, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	32
MOHAMMAD AJASAM SHARIFF, MR			
Oath of office	1	1	26
MOHAMMAD AKRAM GUJJAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	26
MOHAMMAD ARIF GONDAL CHIMOANA, MR			
Oath of office	1	1	25
MOHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN			
Oath of office	1	1	26
MUDASSAR QAYYUM NAHRA, HAJI			
Oath of office	1	1	25
MUFTI MUHAMMAD FARID RIZVI, MAULANA			
Oath of office	1	1	24
MUHAMMAD AAMIR IQBAL SHAH, MR			
Oath of office	1	1	28
MUHAMMAD ABBAS, LT. COL. (RETD)			
Oath of office	1	1	25
MUHAMMAD ABDULLAH WAINS, MR			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD AFZAL, DOCTOR			
Oath of office	1	1	31
MUHAMMAD AFZAL, MR			
Oath of office	1	1	26

	Volume No	Issue No	Page No
L			
LAILA MUQADDUS, MISS			
Oath of office	1	1	33
LEADER OF THE HOUSE			
(Parvez Elahi, Chaudhry)			
Address to the House as Chief Minister	3	1	164
Address to the House as Leader of the House	2	1	126
Ascertainment of the Leader of the House	2	1	107
Congratulations to	3	1	165
Division List for	2	1	110
Election of	2	1	107
Notification of obtaining confidence of the House	3	1	164
Resolution for Vote of Confidence for	3	1	151
Result of ascertainment of	2	1	124
Votes casted for ascertainment of Chief Minister	2	1	110
Votes casted for show of confidence in the Chief Minister	3	1	153
LEADER OF OPPOSITION			
(Qasim Zia, Mr)			
Congratulation to the Speaker on assuming office	1	2	62
Congratulation to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	165
Congratulation to the Leader of the House-elect	2	1	130
List of Votes casted to, for election of Chief Minister	2	1	120
Notification declaring as Leader of Opposition	4	1	197
Oath of office	1	1	26
LIAQUAT ALI SHOUKAT, MR			
Oath of office	1	1	24
LUBNA SAQIB MALIK, MS			
Oath of office	1	1	33
LUBNA TARIQ, MRS			
Oath of office	1	1	32
M			
MAHA RAJA TAREEN, MRS			
Oath of office	1	1	33
MAJID NAWAZ, MIAN			
Oath of office	1	1	30
MANAZAR ALI RANJHA, MIAN			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	175
Oath of office	1	1	22
MANSAB ALI, RAI			
Oath of office	1	1	28

	Volume No	Issue No	Page No
JOEL AMIR SAHUTRA, MR			
Oath of office	1	1	35
JOSEPH HAKIM DIN, MR			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	175
Oath of office	1	1	35
JOYCE RUFIN JULIUS, MRS			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	191
Oath of office	1	1	35

K

	Volume No	Issue No	Page No
KAMRAN MICHAEL, MR			
Oath of office	1	1	35
KANWAL NASEEM, MS			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	191
Oath of office	1	1	33
KASHIF ALI CHISHTY, PIR			
Oath of office	1	1	29
KHADIJA NASEEM FARUKI, MRS			
Oath of office	1	1	32
KHALID ASGHAR GHURAL, CHAUDHRY, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	24
KHALID MEHMOOD CHOHAN, MR			
Oath of office	1	1	30
KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR			
Oath of office	1	1	23
KHALID MEHMOOD WARAN, MALIK			
Oath of office	1	1	31
KHALID MEHMOOD WATTOO, MALIK, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	23
KHALID MEHMOOD, CHAUDHRY, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	23
KHALID MEHMOOD, MIAN			
Oath of office	1	1	27
KHALIDA MANSOOR, MRS			
Oath of office	1	1	34
KHIZAR ILYAS VIRK, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	26
KHUSH AKHTAR SUBHANI, MR			
Oath of office	1	1	25

	Volume No	Issue No	Page No
IMRAN ASHRAF, MR			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	176
Congratulation to the Speaker	1	2	172
Oath of office	1	1	25
IMRAN MASOOD, MIAN			
Indication of quorum on 24th December, 2002	4	1	205
Oath of office	1	1	25
IMTIAZ AHMED LALI, MR			
Oath of office	1	1	23
IMTIAZ ALEEM QURESHI, MR			
Oath of office	1	1	30
ISHTIAQ AHMAD, MEHR			
Oath of office	1	1	26
ISHTIAQ AHMED, MIRZA, MR			
Oath of office	1	1	21

J

	Volume No	Issue No	Page No
JAHANZEB IMTIAZ GILL, MR			
Oath of office	1	1	23
JALAL DIN, MALIK			
Oath of office	1	1	29
JAVAID AHMED, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	29
JAVAID IQBAL KHAN KHICHI, MR			
Oath of office	1	1	30
JAVAID MANZOOR GILL, MR			
Oath of office	1	1	27
JAVED AKBER DHILLON, ENGINEER			
Oath of office	1	1	32
JAVED AKHTAR LUND, MR			
Oath of office	1	1	30
JAVED AKRAM, BRIG. (RETD)			
Oath of office	1	1	24
JAVED ALLO UD DIN SAJID, MR			
Oath of office	1	1	28
JAVED HASSAN GUJAR, MR			
Oath of office	1	1	32
JAWAD KAMRAN KHAR, MALIK			
Oath of office	1	1	30
JEHANZEB RAO, MR			
Oath of office	1	1	27

	Volume No	Issue No	Page No
HASAN AKHTAR MOKAL, SARDAR			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	181
Congratulation to the Speaker	1	2	73
Oath of office	1	1	27
HASNAIN BAHADUR DRESHAK, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
HASSAN MURTAZA, SYED			
Oath of office	1	1	23
HOUSE			
Address of the Chief Minister to	3	1	164
Address of the Leader of the House to	2	1	126
Notification of obtaining confidence of	3	1	164
Officers of, on 25th November, 2002	1	1	5
Officers of, on 27th November, 2002	1	2	39
Officers of, on 29th November, 2002	2	1	95
Officers of, on 30th November, 2002	3	1	143
Officers of, on 24th December, 2002	4	1	201
HUMAIRA AWAIS SHAHID, MRS			
Oath of office	1	1	34
HUSSAIN JAHANIAN GARDEZI, MR			
Oath of office	1	1	29
HUSSAIN RAZA SHAH, MAKHDOOMZADA, SYED			
Oath of office	1	1	24

I

	Volume No	Issue No	Page No
IRAR AHMED, MALIK			
Oath of office	1	1	20
IFTIKHAR HASSAN GILLANI, MAKHDOOM, SYED			
Oath of office	1	1	31
IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, MIAN			
Oath of office	1	1	28
IHSAN ULLAH WAQAS, SYED			
Oath of office	1	1	26
IJAZ AHMED SEHOLE, MR			
Oath of office	1	1	27
IJAZ ALI KHAN, RAO			
Oath of office	1	1	31
IJAZ HUSSAIN FARHAT, MR			
Oath of office	1	1	21
IKHLAQ AHMED, DEWAN			
Oath of office	1	1	28

	Volume No	Issue No	Page No
FAROOQ UMAR KHAN, KHARAL, RAI			
Oath of office	1	1	27
FARRAKH JAVED, DOCTOR			
Oath of office	1	1	29
FARZANA NAZIR, DOCTOR			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	187
Oath of office	1	1	32
FARZANA RAJA, MRS			
Oath of office	1	1	34
FATEH MUHAMMAD KHAN BUZDAR, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
FAYAZ UL HASAN CHOHAN, MR	1	1	21
Oath of office			
FAZAL AHMED RANJHA, MR			
Oath of office	1	1	25
FURQAN ALI MUGHAL, MIRZA			
Oath of office	1	1	28

G

	Volume No	Issue No	Page No
GHULAM AHMED KHAN GADI, SARDAR			
Oath of office	1	1	23
GHULAM HAIDER BARI, MIAN			
Oath of office	1	1	22
GHULAM MOHAY UD DIN CHISHTI, MR			
Oath of office	1	1	29
GHULAM MURTAZA, MR			
Oath of office	1	1	31
GUL HAMEED KHAN ROKHRI, MR			
Oath of office	1	1	22
GULSHAN MALIK, MS			
Oath of office	1	1	32

H

	Volume No	Issue No	Page No
HAFEEZ ULLAH KHAN, MR			
Oath of office	1	1	22
HAMEEDA WAHEED-UD-DIN , MISS			
Oath of office	1	1	25
HAROON AHMAD SULTAN BUKHARI, SYED			
Oath of office	1	1	30

	Volume No	Issue No	Page No
E			
EHSAN ILAHI CHAUDHRY, MAJ. (RETD)			
Oath of office	1	1	25
EJAZ AHMAD , RAI			
Oath of office	1	1	27
EJAZ AHMAD ACHLANA, MEHER			
Oath of office	1	1	31
EJAZ AHMAD NOON, RANA			
Oath of office	1	1	28
EJAZ AHMED SAMMA, MR			
Oath of office	1	1	24
EJAZ HUSSAIN BUKHARI, SYED			
Oath of office	1	1	21
ELECTION			
Announcement of the result of election of Deputy Speaker	2	2	83
Announcement of the result of election of Chief Minister	2	1	124
Announcement of the result of election of Speaker	1	2	56
Announcement for election of Speaker and Deputy Speaker	1	2	15
Detail of Nomination Papers for election of Deputy Speaker	1	2	76
Detail of Nomination Papers for election of Speaker	1	2	48
of the Deputy Speaker	1	1	80
of the Speaker	1	2	52
EMBESAT KHAN, MS			
Oath of office	1	1	34
F			
FAISAL FAROOQ CHEEMA, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	22
FAISAL HAYAT JABBOANA, MR			
Oath of office	1	1	23
FAIZ ULLAH KAMOKA, MR			
Oath of office	1	1	23
FAIZA AHMAD, MRS			
Oath of office	1	1	34
FAKHAR IQBAL SANDHU, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	21
FARAH IQBAL KHAN, MRS			
Oath of office	1	1	35
FARIDA RAFIQUE SULEHRI, MRS			
Oath of office	1	1	32

	Volume No	Issue No	Page No
Sami Ullah Khan Mr. to the Speaker on assuming office	1	2	75
Shamim Akhtar Ms to the Speaker on assuming office	1	2	63
The Presiding Officer to the Members elect	1	1	11
Waseem Akhtar Syed, Doctor to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	166
Zahida Sarfraz, Mrs to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	184
Zenat Khan Begum to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	179

D

	Volume No	Issue No	Page No
DEPUTY SPEAKER			
Address to the House	1	2	88
Announcement for election of	1	1	15
Announcement of the result of election of	1	2	83
Congratulation to the Chief Minister	3	1	177
Election of	1	2	80
Nomination papers for election of	1	2	76
Notification of assuming office of	1	2	85
Oath of office as Deputy Speaker	1	2	84
Oath of office as Member elect	1	2	30
DETAIL of			
Nomination papers for the election of Speaker	1	2	48
Nomination papers for the election of Deputy Speaker	1	2	76
Nomination papers for election of Chief Minister	2	1	107
DIVISION LIST			
of votes casted to Parvez Elahi, Chaudhry for ascertainment of Chief Minister	2	1	110
of votes casted to Mr. Qasim Zia, Mr for ascertainment of Chief Minister	2	1	120
Of Votes casted to show confidence in the Chief Minister	3	1	153
DURRE SHAHWAR NEELUM, MRS			
Oath of office	1	1	34

	Volume No	Issue No	Page No
Joyce Rufin Julius, Mrs. to the Chief Minister as assuming office	3	1	191
Kanwal Naseem, Miss to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	191
Manazar Ali Ranjha, Mian to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	175
Mashhood Ahmad Khan, Rana to the Speaker on assuming office	1	2	60
Mashhood Ahmad Khan, Rana to the Chief Minister on Vote of Confidence	1	2	165
Muhammad Farooq, Chaudhry to the Chief Minister on Vote of Confidence	1	2	168
Muhammad Iqbal, Chaudhry to the Chief Minister on assuming office	1	2	70
Muhammad Shafqat Khan, Abbasi, Raja to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	178
Muhammad Tariq Kiyani, Raja to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	174
Mushtaq Ahmad Kiani, Gp, Capt to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	165
Nasim Lodhi, Mrs. to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	170
Qasim Zia, Mr. to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	165
Qasim Zia, Mr to the Leader of the House on his ascertainment	2	1	130
Qasim Zia, Mr to the Speaker on assuming office	1	2	62
Qudsia Lodi, Miss to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	189
Saba Sadiq, Miss to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	171

C

	Volume No	Issue No	Page No
CHAIRMEN			
Panel of, for session of 30th November, 2002	3	1	146
Panel of, for session of 24th December, 2002	4	1	205
CHIEF MINISTER			
Address as Chief Minister to the House	3	1	164
Address as Leader of the House	2	1	126
Ascertainment of Leader of the House	2	1	107
Congratulations to	3	1	165
Division List for	2	1	110
Election of	2	1	107
Notification of obtaining confidence of the House	3	1	164
Oath of office as Member elect	1	1	10
Resolution for Vote of Confidence	3	1	151
Result of ascertainment of	2	1	124
Votes casted for ascertainment of Chief Minister	2	1	110
Votes casted for show of confidence in the Chief Minister	3	1	153
CONFIDENCE			
Notification of obtaining confidence of the House	3	1	164
Vote casted for	3	1	153
Vote of	3	1	151
CONGRATULATIONS of			
Akhtar Hussain Rizvi, Syed to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	185
Arshad Mahmood Baggu to the Speaker on assuming office	1	2	59
Farzana Nazir, Doctor to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	187
Hassan Akhtar Mokal, Sardar to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	181
Hassan Akhtar Mokal, Sardar to the Speaker on assuming office	1	2	73
Imran Masood, Mian to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	176
Imran Masood, Mian to the Speaker on assuming office	1	2	72
Joseph Hakim Din, Mr. to the Chief Minister on Vote of Confidence	3	1	172

	Volume No	Issue No	Page No
ASAD MUAZZAM, DOCTOR			
Oath of office	1	1	23
ASCERTAINMENT			
Division List of	2	1	110
For the Leader of the House	2	1	107
Result of	2	1	124
ASGHAR ALI QAISER, MALIK			
Oath of office	1	1	23
ASGHAR HAYAT KALYAR, MAJ. (RETD)			
Oath of office	1	1	22
ASHFAQ AHMAD, MAKHDOOM			
Oath of office	1	1	32
ASHFAQ-UR-RAHMAN, DOCTOR			
Oath of office	1	1	24
ASIF JILANI, SHEIKH, MR			
Oath of office	1	1	27
ASIF SAEED KHAN MANAIS, MR			
Oath of office	1	1	30
ATTA MUHAMMAD KHAN MANEKA, MIAN			
Oath of office	1	1	29
AZHAR NADEEM, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	24
AZIZ ASLAM, SHEIKH			
Oath of office	1	1	32
AZMA ZAHID BOKHARI, MS			
Oath of office	1	1	34
AZRA BANO, MRS			
Oath of office	1	1	34

B

	Volume No	Issue No	Page No
BILAL ASGHAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	24
BILAL YASIN, MR			
Oath of office	1	1	26
BUSHRA NAWAZ GARDEZI, SYEDA			
Oath of office	1	1	33

	Volume No	Issue No	Page No
AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR			
Oath of office	1	1	22
AMJAD AZIZ, SHEIKH			
Oath of office	1	1	26
AMJID HAMEED KHAN DASTI, SARDAR			
Oath of office	1	1	30
ANJUM AMJAD, DOCTOR			
Oath of office	1	1	33
ANJUM SULTANA, MRS			
Oath of office	1	1	35
ANNEXURES			
Intimation to the Governor of the Punjab about ascertainment of the Leader of the House			209
Invitation by the Governor of the Punjab to the Chief Minister elect for taking Vote of Confidence			210
ANNOUNCEMENT of the			
Election of Deputy Speaker.	1	2	80
Election of Speaker and Deputy Speaker	1	1	15
Election of Speaker	1	2	52
Panel of Chairmen for session of 30th November, 2002	3	1	146
Panel of Chairmen for session of 24th December, 2002	4	1	205
Result of the ascertainment for the Leader of the House	2	1	124
Result of the election of Deputy Speaker	1	2	83
Result of the election of Speaker	1	2	56
ANSIR IQBAL BARYAR, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	25
ARIF MEHMOOD GILL, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	23
ARMUGHAN SUBHANI, MR			
Oath of office	1	1	25
ARSHAD MAHMOOD, RAJA			
Oath of office	1	1	20
POINT OF ORDER			
For beginning of Encomium or Traditions of the Holy Prophet after recitation of the Holy Quran	4	1	204
ARSHAD MEHMOOD BAGGU, MR			
Congratulation to the Speaker on assuming office	1	2	59
Oath of office	1	1	25
ARSHAD SAFDAR, MRS			
Oath of office	1	1	33
ASAD ASHRAF, DOCTOR			
Oath of office	1	1	26

	Volume No	Issue No	Page No
About Vote of Confidence	3	1	147
AFTAB AHMAD KHAN, MR (PP-221)			
Oath of office	1	1	29
AFZAL SULTAN DOGAR, MR			
Oath of office	1	1	27
AGENDA for the			
Session of 25th November, 2002	1	1	3
Session of 27th November, 2002	1	2	37
Session of 29th November, 2002	2	1	93
Session of 30th November, 2002	3	1	141
Session of 24th December, 2002	4	1	199
AHMAD KAREEM QASWAR LANGRIAL, MALIK			
Oath of office	1	1	30
AHMAD NAWAZ, MR			
Oath of office	1	1	31
AHMAD SAEED, QAZI, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	31
AHMED SAEED KHAN MALIK, ADVOCATE			
Oath of office	1	1	27
AHMED YAR HANJRA, MALIK			
Oath of office	1	1	30
AHSAN RAZA, RAI			
Oath of office	1	1	23
AHSAN-UL-HAQ AHSAN, MR			
Oath of office	1	1	30
AKHTAR HUSSAIN RIZVI, SYED			
Congratulation to the Chief Minister	3	1	185
Oath of office	1	1	25
ALI ABBAS, MR			
Oath of office	1	1	27
ALI HAIDER, AGHA			
Oath of office	1	1	27
ALI HASSAN RAZA QAZI, MR			
Oath of office	1	1	23
ALLAH BUX SAMTIA MALIK, HAJI			
Oath of office	1	1	31
ALLAH WASSAYA ALIAS CHUNNU LEGHARI KHAN, MR			
Oath of office	1	1	30
ALTAF HUSSAIN, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	31
AMANAT ALI VIRK, MR			
Oath of office	1	1	24

INDEX

	Volume No	Issue No	Page No
A			
AAMIR FIDA PARACHA, MR			
Oath of office	1	1	20
AAMIR SULTAN CHEEMA, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	22
AAMIR USMAN RAZA, MR			
Oath of office	1	1	25
AASHIFA RIAZ FATYANA, MRS			
Oath of office	1	1	24
ABBAS MOHI UD DIN, SYED			
Oath of office	1	1	24
ABDUL AHAD MALIK, MR			
Oath of office	1	1	26
ABDUL ALEEM SHAH, SYED			
Oath of office	1	1	30
POINT OF ORDER			
On criticizing national personalities	1	2	66
ABDUL GHAFOOR KHAN, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	26
ABDUL RASHID BHATTI, MR			
Oath of office	1	1	27
ABDUL RAZZAQ KHAN, MR			
Oath of office	1	1	29
ABDULLAH YOUSAF WARRAICH, CHAUDHRY			
Oath of office	1	1	25
ABID HUSSAIN CHATTHA, MR			
Oath of office	1	1	27
ABIDA JAVID, MRS			
Oath of office	1	1	34
ADDRESS of			
The Chief Minister	3	1	164
The Leader of the House	2	1	126
AFSHAAN FAROOQ, MRS			
Oath of office	1	1	34
AFTAB AHMAD KHAN, MR (PP-63)			
Oath of office	1	1	23
POINT OF ORDER			
About LFO	1	2	42
About summoning of session of 25th November, 2002	2	1	98

صوبائی اسمبلی پنجاب

نمبر پی اے پی/ای ڈی-2003/19/3511
مورخہ 9-اپریل 2003

تصحیح نامہ

صوبائی اسمبلی پنجاب کی کتاب "مباحثات 2002" کے صفحہ نمبر 44 کی سطر 4 میں وارد ہونے والے نام "محترمہ سعدیہ ہمایوں" کی بجائے نام "محترمہ شہلا راٹھور" پڑھا جائے۔

(طارق جاوید)
مدیر مباحثات

9200335-46/120